HAR PARE / JUZ KA MUKHTASAR TA'ARUF

مضامینِ قرآن کا جامع و مختصر تعارف

PARA 16-30

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

قال الم

16

سولھویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

سولہویں پارے (جزء) "قال الم" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سولہویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

قَالَ أَلَمْ " Para 16 - Qal Alam "

سولہویں پارے کو علمائے کرام نے 23 یونٹس میں بانٹا ہے۔

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 16 " قَالَ أَلَمْ " کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الکھف			
یونٹ نمبر:1	74	82	موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کے قصے کا بقیہ حصہ۔
یونٹ نمبر:2	83	98	ذوالقرنین کے قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	99	110	یاجوج ماجوج کے فتنہ کا بیان، صور پھونکے جانے کا ذکر، جنت کا بیان، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بشر ہونے کا ذکر۔
سورۃ مریم			
یونٹ نمبر:4	1	5	زکریا علیہ السلام کی دعا کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	6	15	زکریا علیہ السلام دعا کی شرف قبولیت کا ذکر، یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش بیان۔
یونٹ نمبر:6	16	26	مریم علیہا السلام کا ذکر اور ان کے ہاں اللہ تعالیٰ کے حکم سے ایک پاکیزہ لڑکے کی پیدائش کی خبر دی گئی۔

یونٹ نمبر			
یونٹ نمبر:7	27	40	عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور آپ علیہ السلام کا لوگوں سے ہمکلامی کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	41	50	ابراہیم علیہ السلام کا ذکر اور آپ علیہ السلام کے اسحاق علیہ السلام کے پیدا ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	51	53	موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا ذکر۔
یونٹ نمبر:10	54	55	اسماعیل علیہ السلام کا ذکر۔
یونٹ نمبر:11	56	87	ادریس علیہ السلام، نوح علیہ السلام اور ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ اور دیگر چیزوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	88	98	عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بندے اور نبی ہونے کا بیان، نصاریٰ کی جانب سے ابن اللہ کہنے کا رد اور توحید کی دعوت کا ذکر۔
سورۃ طٰہ			
یونٹ نمبر:13	1	8	قرآن مجید کے نزول کا مقصد، اللہ کا عرش پر مستوی ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	9	44	موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ اور اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہونے کا ذکر۔
یونٹ نمبر:15	45	48	موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو تسلی اور ہمت دینے کا بیان، اور دعوت دین کی ذمہ داری کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر:16	49	59	موسیٰ علیہ السلام کا فرعون کو دعوت دینے کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	60	76	موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ فرعون کے جادوگروں کے ساتھ پیش آنے والے واقعے کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	77	82	موسیٰ علیہ السلام کا بنی اسرائیل کے ساتھ ہجرت کا واقعہ اور فرعون کا دریائے نیل میں غرقابی کا ذکراور بنی اسرائیل کا پھر سے اللہ کی نعمتوں کے کفر کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	83	98	موسیٰ علیہ السلام کا دوبارہ طور پر جانا اللہ تعالیٰ سے ہم کلام ہونے شرف حاصل کرنے کا بیان اور بنی اسرائیل کا شرک میں مبتلا ہونے کا ذکر۔
یونٹ نمبر:20	99	104	قرآن سے روگردانی کرنے والوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	105	112	قیامت کے مناظر کا بیان، اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی عظمت کا بیان۔
یونٹ نمبر:22	113	114	قرآن کو عربی میں نازل کئے جانے کا بیان اور قرآن کو پڑھنے میں جلدی نہ کرنے کا حکم۔
یونٹ نمبر:23	115	127	آدم علیہ السلام کا قصہ، موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس کا ذکر، آدم علیہ السلام اور حوّا علیہا السلام کا اللہ سے توبہ کا بیان۔

یونٹ نمبر1:

سولہواں پارہ ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 60 سے لیکر آیت نمبر 82 میں موسیٰ علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کے بقیہ قصہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- موسی علیہ السلام اور خضر علیہ السلام کا واقعہ (60-82)

یونٹ نمبر2:

سولہواں پارہ ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 83 سے لیکر آیت نمبر 98 میں ذوالقرنین کے قصہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- ذوالقرنین اور یاجوج ماجوج کا واقعہ۔ (83-99)

یونٹ نمبر3:

سولہواں پارہ، سورۃ الکہف سورۃ نمبر 18 کی آیت نمبر 99 سے لیکر آیت نمبر 110، میں یاجوج ماجوج کا فتنہ کے فتنے کا ذکر اور صور پھونکنے کا بیان، جنت اور اس کے باغات اور اس کے محل اور وہاں کے عیش وآرام کا ذکر کرکے کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو کوئی شمار نہیں کر سکتا، سورہ کے آخر میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی انسان ہیں اور شرک سے بچنے کی تاکید کی گئی۔ اخلاص اور متابعت کی تعلیم دی گئی۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- قیامت کے دن کفار کا انجام (100-106)
- قیامت کے دن مؤمنین کا بدلہ (107-108)
- اللہ کے کمال علم اور اس کی وحدانیت کا بیان اور رسول ﷺ کی بشریت کا ذکر (109-110)

سُورَةُ مَرْيَم

SURAH MARYAM

The Mary	Maryam Alaihassalam	مریم علیہا السلام

"Place of Revelation -MAKKAH"-"مکہ" مقامِ نزول

"Few Objectives" بعض اہداف

- اولاد اللہ کی نعمت ہے، جس طرح ہر چیز اللہ کی اطاعت میں لگانا چاہیے اسی طرح اولاد کو بھی اللہ کی اطاعت میں لگانا چاہیے۔[1]
- جس طرح اولاد مال کی وارث ہوتی ہے دین کی حفاظت کی بھی وارث ہونی چاہیے۔
- زکریا علیہ السلام نے اولاد طلب کی تا کہ اولاد رسالت اور کتاب کی میراث کو سنبھال سکے۔

---

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- الهدى النبوي في تربية الأولاد في ضوء الكتاب والسنة: سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

- یہی حال اٰل عمران کا ہے کہ عمران کی بیوی نے اپنی اولاد کو دین کے لیے وقف کرنے کی نذر مانی تھی۔ ان کے بعد مریم اور عیسیٰ علیہما السلام کا بھی یہی حال رہا۔ یہی حال تو ابراہیم علیہ السلام کے بعد اسحاق، یعقوب، اسماعیل علیہم السلام اور ان کی اولاد کا رہا۔
- تبصرہ: وہ اولاد جو یہ وراثت سنبھالے اور جو نہ سنبھالے دونوں کا ذکر ان آیتوں میں کیا گیا: آیت 58، 59
- اس سورت میں انسان کے لیے اولاد کی ضرورت کو بتلایا گیا اور ساتھ ہی یہ کہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں اور جو اللہ کے اولاد کو ثابت کرے تو یہ بہت بڑا جرم ہے جس سے آسمان پھٹ سکتا ہے، زمین لرز سکتی ہے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو سکتے ہیں۔
- عیسائیوں کے بنیادی عقائد کے پرخچے اڑائے گئے۔ (son of god)[2]
- ایک طرف عیسائیوں کو دعوت دوسری طرف یہودیوں کی تہمت سے براءت کا اعلان، مریم علیہا السلام
- کے حق میں قرآن کی شہادت۔
- اس سورت میں بتایا گیا کہ صالحین پر اللہ کی رحمت، دفاع اور مدد کیسے آتی ہے۔
- بندہ کی عبودیت کی تکمیل میں اللہ کے محبت کی تکمیل ہے اور بندہ کی عبودیت کے نقص میں محبت الٰہی میں بھی نقص آئے گا۔

(مجموع فتاوی- 1:213)

---

[2] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح: أحمد بن عبد الحلیم بن تیمیة)

مناسبت/لطائف تفسیر

- سورہ کہف میں ذکر ہے کہ مخالفین ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے رہے اور مصلحین سے دشمنی کا اعلان کیا اس کے باوجود اہل دعوت و عزیمت استقامت کا مظاہرہ کیے، بالکل اسی طرح سورہ مریم میں انبیاء کرام کو مخالفین سے آزمائش اور تکالیف کا سامنا رہا لیکن پھر بھی انبیاء کرام ثبات قدمی کا مظاہرہ کرتے رہے۔

یونٹ نمبر4:

سولہواں پارہ، سورۃ مریم، سورۃ نمبر19 کی آیت نمبر1 سے لیکر5 میں زکریا علیہ السلام کی دعا کا ذکر کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- حضرت زکریا علیہ السلام کا واقعہ اور حضرت یحی علیہ السلام کی خوش خبری کا قصہ۔(1-15)

یونٹ نمبر5:

سولہواں پارہ، سورۃ مریم، سورۃ نمبر19 کی آیت نمبر6 سے لیکر15 میں یہ کہا جارہا ہے کہ زکریا علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی اور یحییٰ علیہ السلام کی بشارت دی گئی اور اس کے بعد یحییٰ علیہ السلام کی پیدائش کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- حضرت زکریا علیہ السلام کا واقعہ اور حضرت یحی علیہ السلام کی خوش خبری کا قصہ۔(1-15)

یونٹ نمبر:6

سولہواں پارہ، سورۃ مریم، سورۃ نمبر 19 کی آیت نمبر 16 سے لیکر 26 میں مریم علیہا السلام کا ذکر کیا گیا کہ کس طرح مریم علیہا السلام اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر مشرقی جانب محراب میں سکونت اختیار کیا اور وہاں پر اللہ تعالیٰ نے فرشتہ بھیجا اور فرشتوں نے مریم علیہا السلام سے بات کی اور کہا تمہارے ہاں ایک پاکیزہ لڑکا پیدا ہو گا مریم علیہا السلام نے کہا کہ میں تو ابھی کنواری ہوں فرشتے نے کہا یہ اللہ تعالیٰ کا حکم اور مریم علیہا السلام حاملہ ہو گئیں۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- حضرت مریم علیہا السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام کے واقعات کا تذکرہ (16-57)

یونٹ نمبر:7

سولہواں پارہ، سورۃ مریم ، سورۃ نمبر 19 کی آیت نمبر 27 سے لیکر 40 میں عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا بیان اور عیسیٰ علیہ السلام کا لوگو سے کلام کرنے کا ذکر اور آپ علیہ السلام کے نبی ہونے کا بیان۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- حضرت مریم علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام کے واقعات کا تذکرہ (16-57)

یونٹ نمبر:8

سولہواں پارہ، سورۃ مریم، سورۃ نمبر 19 کی آیت نمبر 41 سے لیکر 50 میں ابراہیم علیہ السلام کا ذکر

کیا گیا ابراہیم علیہ السلام نے اپنے والد کو توحید کی دعوت پیش کی اور اپنے والد سے کہا کہ اے میرے والد شرک چھوڑ دیں شیطان کی عبادت سے باز آجائیں، لیکن ابراہیم علیہ السلام کے باپ نے ایک نہ سنی بلکہ ابراہیم علیہ السلام کو دھمکایا، اس کے بعد ابراہیم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے اولاد عطا کی اور اسحاق علیہ السلام پیدا ہوئے۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- حضرت مریم علیہا السلام ، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت موسی علیہ السلام، حضرت اسماعیل علیہ السلام، حضرت ادریس علیہ السلام کے واقعات کا تذکرہ(16-57)

یونٹ نمبر9:

سولھواں پارہ، سورۃ مریم، سورۃ نمبر19 کی آیت نمبر 51 سے لیکر53 میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے نبی بنائے جانے کا ذکر۔

یونٹ نمبر9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- حضرت مریم، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت اسماعیل، حضرت ادریس علیہم السلام کے واقعات کا تذکرہ(16-57)

یونٹ نمبر10:

سولھواں پارہ، سورۃ مریم، سورۃ نمبر19 کی آیت نمبر54 سے لیکر55 میں اسماعیل علیہ السلام کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- حضرت مریم، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت اسماعیل، حضرت ادریس علیہم السلام کے واقعات کا تذکرہ(16-57)

یونٹ نمبر11:

سولہواں پارہ، سورۃ مریم، سورۃ نمبر19 کی آیت نمبر56 سے لیکر87 میں ادریس علیہ السلام کا ذکر کیا گیا اور اس کے بعد نوح علیہ السلام کا ذکر کیا گیا پھر ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کیا گیا اور دیگر امور توحید رسالت جنت اور جہنم اور مومن اور منافق کا ذکر۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- بعض انبیاء کے واقعات اور ان کا اللہ کی جناب میں عاجزی کا بیان(58)
- نافرمان امتوں کا تذکرہ۔(59)
- مومنین کا تذکرہ اوران کا بدلہ(60-63)
- ہر چیز اسی کے اختیار میں ہے جو اکیلا عبادت کا مستحق ہے۔(64-65)
- منکرین آخرت کا بدلہ اور ان کی صفات(66-75)
- ہدایت یافتہ نیکوکار لوگوں کا بدلہ(76)
- مشرکین کے جھوٹے الزامات کا ذکر اور ان کا انجام(77-95)

یونٹ نمبر12:

سولہواں پارہ، سورۃ نمبر19 کی آیت نمبر88 سے لیکر98 میں یہ بتایا جارہاہے کہ

عیسی علیہ السلام اللہ کے بندے ہیں اور نبی ہیں جبکہ نصاریٰ نے ان کو اللہ کا بیٹا قرار دیدیا کہا گیا یہ نصاریٰ کی کھلی گمراہی کا ثبوت ہے، پھر جبریل علیہ السلام کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا جبریل علیہ السلام بہت ہی امانتدار فرشتے ہیں پھر اس سورۃ کے آخر میں دعوتِ توحید پیش کی گئی اور اس دعوت دین پر لبیک نہ کہنے والوں کے لیے عذاب کی وعید سنائی گئی۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- مشرکین کے جھوٹے الزامات کا ذکر اور ان کا انجام(77-95)
- اہل ایمان کا بدلہ، قرآن کی اہمیت اور کفار کا اس کے ذریعہ ہلاکت کا بیان(96-98)

سُورَةُ طٰهٰ

SURAH TAHA

Taha	Taha	طہ
"Place of Revelation –MAKKAH"–"مکہ" مقامِ نزول		

"Few Objectives" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف ابتدائی آیت ہی میں بتادیا گیا ہے کہ اسلام کو follow کرنا آسان ہے:(طه * مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى)[1]
- اللہ تعالی اپنے رسول اور ان کی امت کو بتا رہے ہیں کہ یہ مشقت میں ڈالنے والا دین نہیں ہے بلکہ جو اس دین کی پیروی کرے گا اسے سعادت اور کامیابی ملے گی۔[2]
- اسلام تکلیف میں ڈالنے نہیں بلکہ انسان کو راہ دکھانے اور آسانی پیدا کرنے آیا ہے۔

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (من أسباب السعادة :عبد العزيز بن محمد السدحان)

[2] (هل تبحث عن السعادة ؟صالح بن عبد العزيز بن عثمان سندي)

- اس سورت میں خاص طور سے دو قصے بیان کیے گئے ہیں جس میں سعادت کا ذکر ہے:

1) موسیٰ علیہ السلام کا قصہ: جادوگروں کو بہر حال ایمان کی سعادت نصیب ہو جاتی ہے۔ جس کے بعد وہ فرعون کی دھمکیوں اور ڈراووں سے نہیں ڈرتے۔
2) آدم علیہ السلام کا قصہ: اللہ کے نازل کردہ منہج کو اختیار کرنے سے سعادت ملتی ہے:

- اور اس منہج کو چھوڑنے سے شقاوت و مشقت اور مصیبت میں پڑ جاؤ گے،
- اللہ انبیاء کی مدد اور ان کی نگرانی اور ان کا خیال کیسے کرتے ہیں، اسی طرح انبیاء کے راستے پر چلنے والے مومنوں کو اللہ کتنا چاہتے اور ان کی نگہبانی کرتے ہیں، ان کی تکلیف کے موقعوں پر کس طرح اللہ ساتھ دے کر ان کی مدد فرماتے ہیں۔ ان سب باتوں کا اس سورت میں تذکرہ کیا گیا ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- گذشتہ سورتوں میں انبیاء کی استقامت اور مخالفین کی عداوت کا ذکر کرنے کے بعد سورہ طہ میں براہ راست خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب کیا گیا اور تسکین دی گئی، ہمت باندھی گئی۔ مخالفین بڑی تعداد میں ہے، بڑی سازشیں کرتے آرہے ہیں۔ اللہ کافی ہے۔

- مثال: موسی علیہ السلام کی زندگی میں ہجرت، واپسی اور مخالفین کے خاتمہ کا ذکر ہے بالکل اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں ہجرت، حکومت پھر فتح و کامیابی اور طاقت سے نوازے جانے کا ذکر ہے۔
- نیک لوگوں کو اللہ کی مدد کیسے آتی ہے؟ سورہ طہ اور سورہ مریم کا مضمون ہے۔
- سورہ مریم میں عیسائیوں کے لیے نصیحت جب کہ سورہ طہ میں یہودیوں کو نصیحت، دونوں ہی سورتوں سے کفار قریش کو تنبیہ ہے۔

یونٹ نمبر13:

سولہواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20 کی آیت نمبر 1 سے لیکر8 میں قرآن مجید کے نزول کا مقصد اور اس کے اسباب بیان کئے گئے، اور کہا گیا کہ اللہ رحمٰن عرش پر مستوی ہوا، اللہ کی ذات عرش پر ہے لیکن اللہ کا علم ہر جگہ ہے۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- قرآن کریم، اس کی اہمیت اور اس کو نازل کرنے والے کی صفات (1-8)

یونٹ نمبر14:

سولہواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20 کی آیت نمبر 9 سے لیکر44 میں موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا کہ وہ اپنی زوجہ کے ساتھ سفر میں تھے اور رات کا وقت تھا اور آگ کی تلاش میں جب وہ نکلے تو وہاں پر اللہ تعالیٰ سے ہم کلامی کا شرف حاصل ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- حضرت موسی علیہ السلام کا وادی مقدس میں اللہ تعالی سے بات کرنا۔(16-9)
- حضرت موسی علیہ السلام کا معجزہ اور فرعون کے پاس جانے کا حکم اور موسی علیہ السلام کی درخواست(17-36)
- موسی علیہ السلام پر نبوت سے پہلے کے احسانات کا تذکرہ(37-41)
- ہارون علیہ السلام اور موسی علیہ السلام کو فرعون کے پاس جانے کا حکم۔(48-42)

یونٹ نمبر15:

سولہواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر 20 کی آیت نمبر 45 سے لیکر 48 میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام دونوں کو تسلی دی گئی اور دعوت دین دینی کی ذمہ داری دی گئی۔

یونٹ نمبر15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- ہارون علیہ السلام اور موسی علیہ السلام کو فرعون کے پاس جانے کا حکم۔(48-42)

یونٹ نمبر16:

سولہواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر 20 کی آیت نمبر 49 سے لیکر 59 میں بتایا جارہا ہے کہ موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے درمیان مکالمہ اور مناظرہ ہوا اور موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کو دین کی دعوت پیش کی فرعون نے موسیٰ علیہ السلام کی دعوت کو ماننے سے انکار کا بیان۔

یونٹ نمبر16:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- فرعون اور موسی علیہ السلام کے درمیان گفتگو۔(49-55)

یونٹ نمبر17:

سولھواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20 کی آیت نمبر60 سے لیکر آیت نمبر76 میں موسی علیہ السلام کا فرعون کے جادو گرون سے مقابلہ کا ذکر، جب جادو گروں نے موسیٰ علیہ السلام کے عصاء کا معجزہ دیکھا تو کہہ اٹھے کہ یہ تو جادو نہیں ہے اور جادو گرو نے اسلام قبول کر لیا۔

یونٹ نمبر17:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- موسیٰ علیہ السلام اور فرعون و جادوگروں کے درمیان جنگ ، جادو کو ختم کرنے اور جادو گروں کے اللہ پر ایمان لانے کا ذکر(56-76)

یونٹ نمبر18:

سولھواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20 کی آیت نمبر77 سے لیکر آیت نمبر82 میں موسیٰ علیہ السلام کا بنی اسرائیل کو لیکر ہجرت کرنے کا واقعہ اور بحر میں فرعون کی غرقابی کا بیان،اور جب بنی اسرائیل محفوظ مقام پر پہنچ گئے تو پھر سے انہوں نے اللہ کی نعمتوں سے کفر کیا اور ان سے وہ تمام نعمتیں چھین لی گئی۔

یونٹ نمبر18:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- فرعون اور اس کی قوم کا غرق ہونے اور بنی اسرائیل پر اللہ کے احسانات کا تذکرہ۔ (82-77)

یونٹ نمبر19:

سولہواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20کی آیت نمبر 83 سے لیکر آیت نمبر 98میں یہ بتایاجارہاہے کہ اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کو پھر سے کوہ طور پر بلایااور اپنے کلام سے سرفرازی و بلندی عطافرمائی،جب موسیٰ علیہ السلام طور پر تشریف لے گئے تو بنی اسرائیل کفر وشرک میں مبتلاہو گئی،سامری کے کہنے پر بچھڑے کی عبادت میں لگ گئے جب موسیٰ علیہ السلام واپس تشریف لائے تو آپ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کی خوب سرزنش فرمائی،اورہارون علیہ السلام کو بھی ڈانٹا۔

یونٹ نمبر19:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.19"

- سامری کا بنی اسرائیل کو گمراہ کرنا اور موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قوم اور بھائی پر غصہ ہونا(83-99)

یونٹ نمبر20:

سولہواں پارہ،سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20کی آیت نمبر 99سے لیکر آیت نمبر104میں یہ بتایا جارہے کہ جو کوئی بھی قرآن سے روگردانی کرے گااور منہ موڑے گا اس کا حشر بہت ہی برا ہو گااور اس کوعذاب دیاجائے گا۔

یونٹ نمبر20:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.20"

- قرآن سے اعراض کرنے والوں کا انجام اور قیامت کی بعض جھلکیاں(114-100)

یونٹ نمبر21:

سولہواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20 کی آیت نمبر105 سے لیکر آیت نمبر112 میں قیامت کے مناظر پیش کئے گئے اور اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ اور قرآن کی عظمت کا ذکر بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر21:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- قرآن سے اعراض کرنے والوں کا انجام اور قیامت کی بعض جھلکیاں (114-100)

یونٹ نمبر22:

سولہواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20 کی آیت نمبر113 سے لیکر آیت نمبر112 میں یہ بیان کیا جارہاہے کہ ہم نے قرآن کو عربی میں نازل کیا اور یہ حکم ہوا کہ قرآن کو پڑھنے میں جلدی نہ کریں یعنی کہ قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے نے نصیحت کی گئی۔رب زدنی علماء۔

یونٹ نمبر22:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- قرآن سے اعراض کرنے والوں کا انجام اور قیامت کی بعض جھلکیاں (114-100)

یونٹ نمبر22-23:

سولہواں پارہ، سورۃ طٰہٰ، سورۃ نمبر20 کی آیت نمبر115 سے لیکر آیت نمبر135 میں آدم علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا، پھر اس کے بعد موسیٰ کا قصہ بیان کیا گیا، اور آدم علیہ السلام کے خلاف

ابلیس کی عداوت اور دشمنی کا ذکر کیا گیا کہ کس طرح ابلیس نے آدم علیہ السلام اور حوّا علیہا السلام کو اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرنے سے روکا اور گناہ کرنے پر اکسایا، پھر اس کے بعد آدم علیہ السلام اور حوّا علیہا السلام نے اللہ تعالیٰ کے حضور توبہ کی اور ان کی توبہ قبول کرلی گئی۔

یونٹ نمبر22-23:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23-22"

- آدم علیہ السلام کا قصہ اور اللہ کا آدم علیہ السلام کو ابلیس سے ڈرانا اور ان کے جنت سے نکلنے اور زمین پر آنے کا بیان(115-127)
- گزری ہوئی امتوں کا بیان اور مشرکین کو عذاب کی دھمکی(128-129)
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایات(130-132)
- گزری ہوئی امتوں کا بیان اور مشرکین کو عذاب کی دھمکی کا بیان(133-135)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

اِقْتَرَبَ

17

سترہویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع مختصر تعارف

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سترہویں پارے (جـزء) کا مختصر تعارف

"Parah 17th – Iqtaraba" اِقْتَرَبَ

سترہویں پارے کو اہل علم نے 18 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 17 "اقْتَرَبَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الانبیاء			
یونٹ نمبر:1	1	6	قیامت کے قریب ہونے کا بیان، کفار کی سرکشی کا ذکر۔
یونٹ نمبر:2	7	15	مشرکینِ مکہ اس بات کے منکر تھے کوئی بھی انسان رسول ہو سکتا ہے؟، سابقہ امتوں کے عبرتناک انجام کا ذکر، قرآن مجید کی فضیلت کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	16	33	کائنات کی تخلیق یوں ہی بیکار کھیل تماشہ نہیں ہے۔
یونٹ نمبر:4	34	47	موت کا بیان کفار و مشرکین کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	48	91	تمام انبیائے کرام کے قصے بیان کئے گئے اور محمد ﷺ کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا آپ ﷺ تمام اقوام کے لیے مبعوث کئے گئے ہیں۔
یونٹ نمبر:6	92	106	غافلوں کو بیدار کیا گیا، دعوتِ توحید کا ذکر، انبیائے کرام کی فضیلت کا ذکر۔

یونٹ نمبر:7	107	112	اللہ کے نبی ﷺ کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کہ آپ ﷺ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے ۔
سورۃ الحج			
یونٹ نمبر:8	1	2	قیامت کے عظیم زلزلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	3	4	نضر بن حارث کے قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	5	7	"بعث بعد الموت" کا تفصیلی بیان۔
یونٹ نمبر:11	8	23	توحید، رسالت، اتباع اور مخالفین اتباع: یہود و نصاری، مجوسی، صابئون کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	24	37	اچھوں کا اچھا حشر ہو گو بروں کا برا حشر ہو گا۔
یونٹ نمبر:13	38	41	شعائر اسلام کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	42	48	مومن کو تسلی دی گئی، مشرکوں کو عذاب کا ڈر بتایا گیا، قومِ نوح، ثمود، قومِ لوط، قومِ عاد، قومِ ابراہیم، قومِ مدین اور موسیٰ علیہ السلام کے قصے بیان کئے گئے۔
یونٹ نمبر:15	49	60	سابقہ قوموں کی طرح کفارِ قریش اور مشرکین مکہ بھی خسارے کا سودا کر رہے ہیں، مومن اور کافر برابر نہیں کی تفصیل کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	61	66	"بعث بعد الموت" کی زندگی کی ترغیب کا بیان۔

یونٹ نمبر:17	67	76	مومن اور کفار کے رد عمل کے درمیان پائے جانے والے فرق کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	77	78	"بعث بعد الموت" کے منکرین اور ان میں پائے جانے والی خامیوں کا بیان، جو غیر اللہ سے مدد مانگتے ہیں وہ بھی کمزور اور جن سے مانگا جارہا ہے وہ بھی کمزور۔

SURAH AL-ANBIYAA

انبیاء (علیہم السلام)	Anbiyaa	The Prophets

مقامِ نزول-مکہ "Place of Revelation MAKKAH"

بعض اہداف "Few Objectives"

- انسانیت کے لیے بطور نمونہ انبیاء علیہم السلام کا کردار پیش کیا گیا ہے۔
- اس سورت میں انبیاء علیہم السلام کے قصے ذکر کیے گئے ہیں، جیسا کہ اس سورت کے نام سے ظاہر ہوتا ہے۔

- ان قصوں میں بتایا گیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام نے کس طرح اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی۔[1]
- ہر زمانے میں لوگوں کی تین قسمیں رہی ہیں کوئی چوتھی قسم نہیں:[2]
  1) مؤمن۔
  2) مشرک اور کافر۔
  3) غافل۔
- یہ غافل وہ گروہ ہے جن کو بار بار یاد دہانی کرانے پڑتی ہے، اور انہیں کو مخاطب کرتے ہوئے اس سورت کا آغاز کیا جارہا ہے
- اور اس غفلت سے پوری طرح باز رہنے کے لیے یہ وضاحت کر دی گئی ہے کہ
- اور آخری رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حیثیت کو واضح کر دیا گیا ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے کے انبیاء خاص وقت اور قوم کے نبی تھے جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک آنے والے سارے انسانوں کے لیے آخری نبی اور رسول ہیں
- ہر نبی کی دعوت، توحید الوہیت (21:25)

---

[1] (مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين:أبو عبد الله محمد بن أبي بكر (ابن قيم الجوزية)

[2] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں - الغفلة .. مفهومها، وخطرها، وعلاماتها، وأسبابها، وعلاجها: سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

مناسبت / لطائف تفسیر

- تین حقائق پر دونوں سورتیں مشتمل ہیں:

1) کفار کے فضول اعتراضات کا جواب۔

2) انبیاء کرام کے ثابت قدمی کے واقعات[3]

3) مخالفین کا انجام

یونٹ نمبر1:

سترہواں پارہ، سورۃ الانبیاء، سورۃ نمبر21 کی آیت نمبر1 سے لیکر آیت نمبر6 میں بتایا جارہا ہے کہ قیامت کا وقت قریب ہے اور لوگ غفلت میں پڑے ہوئے اس کے بعد کفار کی سرکشی کا ذکر کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- حساب کے دن سے ڈرانا اور مشرکین کا نبی ﷺ اور قرآن کو جھٹلانے ، اور مکذبین کے انجام کا تذکرہ (1-10)

یونٹ نمبر2:

سترہواں پارہ، سورۃ الانبیاء، سورۃ نمبر21 کی آیت نمبر7 سے لیکر آیت نمبر15 میں یہ بتایا جارہاہے کہ مشرکین مکہ اس بات کے منکر تھے کہ انسان رسول نہیں ہو سکتا لہذا وہ اللہ کے

---

[3] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: الاستقامۃ: أحمد بن عبد الحلیم بن تیمیۃ)

نبی علیہ السلام کے رسالت کے منکر تھے، اس کے بعد سابقہ امتوں کے عبرتناک انجام کا ذکر کیا جارہے، اس کے بعد قرآن مجید کی فضیلت بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- حساب کے دن سے ڈرانا اور مشرکین کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کو جھٹلانے، اور مکذبین کے انجام کا تذکرہ(1-10)
- پہلے لوگوں کی ہلاکت وتباہی ان کی طاقت کے حساب سے(11-15)

یونٹ نمبر3:

سترہواں پارہ، سورۃ الانبیاء، سورۃ نمبر 21 کی آیت نمبر 16 سے لیکر آیت نمبر 33 میں یہ بتایا جارہاہے کہ کائنات کی تخلیق یوں ہی کھیل تماشہ نہیں بلکہ تمام مخلوق اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، تمام جہانوں کا اکیلا پالن ہار صرف اللہ تعالیٰ ہے، اس کے بعد کفار و مشرکین کی جانب سے لگائے گئے تہمتوں کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ اگر تم سچے ہو تو دلیل کیوں نہیں پیش کرتے، تمام انبیائے کرام صرف ایک اللہ کی عبادت کی دعوت پیش کیا کرتے تھے۔

یونٹ نمبر 3:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- زمین وآسمان کی پیدائش میں اللہ کی حکمت اور اس کی قدرت کا تذکرہ ہے(20-16)
- زمین وآسمان کی پیدائش میں اللہ کی قدرت اور اس کی وحدانیت کے دلائل کا تذکرہ ہے(21-33)

یونٹ نمبر4:

سترہواں پارہ، سورۃ الانبیاء، سورۃ نمبر21 کی آیت نمبر 34 سے لیکر آیت نمبر 47 میں بتاجارہاہے کہ ہر نفس کو موت ہے اور یہ برحق ہے اور اس میں انبیاء بھی شامل ہیں یعنی کہ انبیاء میں سے کوئی بھی اس دنیا کی زندگی میں بقید حیات نہیں ہے(**نوٹ**۔ عیسی علیہ السلام کو زندہ آسمان پر اٹھالیا گیا آپ علیہ السلام دوبارہ آئیں گے اور آپ علیہ السلام کو بھی موت ہونے والی ہے)، اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کا جنہوں نے مذاق بنایا ان کا ان کے انجام کا ذکر ہے، اس کے بعد کفار، مشرک اور منافقوں کی صفات بیان کی گئی اور ان پر تنبیہ کی گئی۔

یونٹ نمبر4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- مشرکین نے نبی ﷺ کے ساتھ کیا سلوک کیا اس کا مختصر تذکرہ ہے اور ان کو دنیا وآخرت کے عذاب سے ڈرایا گیا(34-47)

یونٹ نمبر5:

سترہواں پارہ، سورۃ الانبیاء، سورۃ نمبر21 کی آیت نمبر48 سے لیکر آیت نمبر91 میں تورات کا ذکر بیان کیا گیا اور تورات کو بھی فرقان کہا گیا اور اس کے بعد انبیائے کرام کے قصے بیان کئے گئے موسی علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا اور ابراہیم علیہ السلام کا قصہ، قصہ لوط علیہ السلام ،قصہ نوح علیہ السلام ،داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام ،ایوب علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، ادریس علیہ السلام، ذوالکفل علیہ السلام، یونس علیہ السلام، زکریا علیہ السلام، یحیٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام، اور مریم علیہا السلام، کے قصے بیان کئے گئے، اور اس کے بعد کہا گیا کہ ہر نبی اپنی اپنی قوم کی طرف مبعوث کئے گئے لیکن محمد ﷺ تمام قوموں کے لیے مبعوث کئے گئے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- موسیٰ، ہارون، ابراہیم، لوط، نوح، داؤد اور سلیمان، ایوب، اسماعیل، ادریس، ذو الکفل، یونس، زکریا، مریم، علیہم السلام ان تمام نبیوں کے قصے بیان کیے گئے (91-48)

یونٹ نمبر 6:

ستر ہواں پارہ، سورۃ الانبیاء، سورۃ نمبر 21 کی آیت نمبر 92 سے لیکر آیت نمبر 106 میں غفلت میں پڑے لوگوں کو بیدار کیا گیا اور دعوتِ توحید پیش کی گئی اور آخرت کی رغبت دلائی گئی، اور انبیائے کرام کا مقام و مرتبہ اور ان کی فضیلت بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- تمام انبیاء نے ایک ہی دین کی طرف بلایا اور قوم کا ان کے ساتھ کیا موقف تھا اور ان میں سے ہر ایک کا انجام (92-95)
- یاجوج ماجوج کا خروج قیامت کی نشانیوں میں سے ہے اور مشرکین کی سزا کا تذکرہ (96-100)
- مومنین کا قیامت کے دن کی پریشانی سے نجات، بندوں پر اللہ کے انعامات اور قدرت الٰہی کے مظاہر کا تذکرہ (101-106)

یونٹ نمبر 7:

ستر ہواں پارہ، سورۃ الانبیاء، سورۃ نمبر 21 کی آیت نمبر 107 سے لیکر آیت نمبر 112 میں

سارے انبیائے کرام علیہم السلام کے بعد خصوصیت کے ساتھ خاتم النبیین محمد ﷺ کی فضیلت بیان کی گئی اور کہا گیا کہ آپ تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجے گئے۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- رسول ﷺ کی صفات، آپ کی مہم اور آپ سے اعراض کرنے والوں کو ڈرایا گیا (107-112)

سُورَةُ الحَجِّ

SURAH AL-HAJJ

The Pilgrimage	Hajj	حج
"Place of Revelation MADINAH" مقام نزول-مدینہ		

- سورہ حج مشترک مکی ومدنی:
  - اس سورہ میں ایمان، توحید، انذار، تخویف، بعث ونشور، جزاء قیامت کے منظر، جو ایک مکی سورہ کا اسلوب پیش کرتے ہیں۔
  - پھر وقت ضرورت اذن بالقتال، احکام الحج والھدی، جہاد فی سبیل اللہ کا حکم۔ جو مدنی ہونے کا ثبوت ہے۔

"Few Objectives" بعض اہداف

- قوم کی تعمیر میں حج کا کردار، یہ اس سورت کا ہدف ہے۔
- اس سورت میں کئی موضوعات کا تذکرہ ہے، مثلا: قیامت، بعث ونشور، جہاد اور عبادت۔[1]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (جامع خطب عرفة لعبد العزيز آل الشيخ)

- اس سورت کی یہ خصوصیت ہے کہ:
  1) اس کی بعض آیتیں مدینہ میں نازل ہوئیں اور بعض مکہ میں۔
  2) اس کی بعض آیتیں صبح نازل ہوئیں اور بعض رات کو۔
  3) اس کی بعض آیتیں سفر میں نازل ہوئیں اور بعض حضر میں۔[2]
- اس میں بتایا گیا ہے کہ جس طرح انسان سارے کپڑوں سے الگ ہو کر احرام پہنتا ہے بالکل اسی طرح دنیا سے تجرد اور الگ تھلگ ہو کر لباس تقوی اختیار کرے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- اس میں ایسے وقت کا ذکر ہے جب کہ مسلمان کفار قریش کے ظلم و ستم سے بچ کر نکلنے کی کوشش کر رہے تھے۔ مکہ کی زندگی سے ہجرت کا ذکر ہے۔ یہاں تک کہ مسلمانوں کو مدینہ میں دفاع کے طور پر مدافعت کی اجازت دی گئی ان سارے مراحل کی طرف اشارہ ملتا ہے۔
- اس سورت میں مکہ کا آخری سرا اور مدینہ کا اول سرا کا ذکر ہے جسکی وجہ سے مفسرین میں اختلاف ہے کہ یہ سورت مکی ہے یا مدنی۔
- سورہ ابراہیم سے لے کر سورہ حج تک اکثر سورتوں میں ابراہیم علیہ السلام سے متعلق ڈائرکٹ یا انڈائرکٹ ذکر ملتا ہے۔
- سورہ ابراہیم میں کعبہ کی بنیاد تعمیر کرنے کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج/12 ص3)

- سورہ نحل میں سخت آزمائشوں میں اقامت توحید اور امۃ واحدۃ کا ثبوت۔
- سورہ بنی اسرائیل-جو قوم ہے بنی اسرائیل اس کا وجود ہی آپ کی نسل سے۔
- سورہ کہف میں بنی اسرائیل کے کئی واقعات ذکر کیے گئے ہیں۔
- سورہ مریم میں بنی اسرائیل کے واقعات ذکر کیے گئے ہیں۔
- سورہ انبیاء-انبیاء کے متحدہ مشن کا ذکر کیا گیا ہے۔
- سورہ حج میں حج کا گہرا تعلق ابراہیم علیہ السلام سے۔(واذن في الناس بالحج)

یونٹ نمبر:8

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر22 کی آیت نمبر1 سے لیکر آیت نمبر2 میں عظیم زلزلہ کی کے بارے میں بتایا گیا اور وہ عظیم زلزلہ قیامت کا زلزلہ ہے اور کہا گیا کہ یہ وہ دن ہے کہ دودھ پلانے والی ماں اپنی لختِ جگر کو بھول جائے گی اس کے بعد اللہ کے عذاب کے بارے میں بتایا گیا۔

یونٹ نمبر8:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- قیامت کی ہولناکی کی شدت اور اللہ کے دوبارہ اٹھانے پر دلیل(1-7)

یونٹ نمبر:9

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر22 کی آیت نمبر3 سے لیکر آیت نمبر4 میں بتایا جارہا ہے کہ کچھ لوگ اللہ کے بارے میں بات کرتے ہیں حالانکہ وہ اس کا علم نہیں رکھتے اہل علم نے کہا کہ اس آیت کا اشارہ نضر بن حارث کی طرف ہے اس شخص کا یہ حال تھا کہ وہ ہمیشہ شک وشبہ

پیدا کرنے میں لگا رہتا یہ بہت ہی چرب زبان کا مالک تھا اور کہتا تھا کہ جب لوگ قبر میں بوسیدہ ہو جائیں گے اور یہاں تک کہ قبر میں صرف دو چار ہڈیاں ہی بچی رہیں گی تو وہ دوبارہ زندہ کیسے کئے جائیں گے، اس طرح سے وہ لوگوں میں شک و شبہات کو فروغ دیا کرتا تھا۔

یونٹ نمبر9:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- قیامت کی ہولناکی کی شدت اور اللہ کے دوبارہ اٹھانے پر دلیل (1-7)

یونٹ نمبر10:

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر22 کی آیت نمبر 5 سے لیکر آیت نمبر7 میں " بعث بعد الموت " مرنے کے بعد کی پھر سے زندہ کئے جانے کی تفصیلات بتائی گئی ہیں اور اس کو مثالوں کے ذریعے سمجھایا گیا ہے۔

یونٹ نمبر10:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- قیامت کی ہولناکی کی شدت اور اللہ کے دوبارہ اٹھانے پر دلیل (1-7)

یونٹ نمبر11:

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر22 کی آیت نمبر 8 سے لیکر آیت نمبر23 میں توحید، رسالت اور اتباع اور مخالفینِ اتباع کا ذکر کیا گیا ہے اس میں عربوں کے علاوہ دیگر اقوام کا ذکر بھی کیا ہے مثلاً: یہود و نصار، مجوسی، صابی جو ستارہ پرست قوم تھی ان کا بھی ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر11:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- مشرکین کا جھگڑا، منافقین کی عبادت، بندوں کے درمیان اللہ کا حکم اور تمام

مخلوقات اللہ کو سجدہ کرتے ہیں(18-8)

- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کی شدت اور بعث بعد الموت پر اللہ کی قدرت کے دلائل(17-19)
- کفار اور ان کی سزا، مومنین اور ان کی جزا کا بیان(19-24)

یونٹ نمبر12:

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر22 کی آیت نمبر 24 سے لیکر آیت نمبر37 میں بتایا جارا ہے کہ ہر ایک کا حشر الگ الگ ہو گا جو فرمانبردا ہوں گے ان کو بہترین بدلہ دیا جائے گا، اور جو نافرمان ہیں ان کو ان کی نافرمانیوں کی سزا دی جائے گی اور اس میں کسی کے ساتھ ذرہ برابر بھی ناانصافی نہیں کی جائے گی۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- مسجد حرام اور مشرکین کا اس سے روکنا، اللہ کے راستے سے روکنا اور حج کرنے کا حکم(25-29)
- شعائر اللہ اور حرمت والی چیزوں کی تعظیم، شرک کے نقصانات اور ذبح کے وقت اللہ کا نام لینے کا حکم(30-37)

یونٹ نمبر13:

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر22 کی آیت نمبر 38 سے لیکر آیت نمبر41 میں عظمتِ شعائر اسلام کا بیان ہو رہا ہے اور اس میں اللہ تعالیٰ کی اہم اور خاص نشانیوں کے بارے میں

بتایا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- مومنین کی طرف سے اللہ کا دفاع، ان کی مدد، ان کی صفات کا تذکرہ اور پہلی مرتبہ قتال کی اجازت(38-41)

یونٹ نمبر14:

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر22 کی آیت نمبر42 سے لیکر آیت نمبر48 میں مومنوں کو تسلی دی گئی ہے اور کفار ومشرکوں کے لیے کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب کسی بھی شکل میں نازل ہوسکتا ہے اس کے بعد قوم نوح، ثمود، قومِ لوط، قومِ عاد، قومِ ابراہیم، قوم مدین اور موسیٰ علیہ السلام کے قصے بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- سابقہ امتوں کی ہلاکت اور ان کا رسولوں کو جھٹلانے کا تذکرہ، رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مہم، مومنین اور کافرین کا انجام(42-51)

یونٹ نمبر15:

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر22 کی آیت نمبر 49 سے لیکر آیت نمبر60 میں بتایا جارہا ہے کہ سابقہ قوموں نے اللہ کے نبیوں، رسولوں اور کتاب کی تکذیب کی اور خسارے میں جاپڑے اور اب مشرکین مکہ اور کفارِ قریش بھی اسی راہ پر چلتے ہوئے خسارے میں پڑنے والے ہیں، اور کہا گیا کہ مومن اور کافر برابر نہیں ہوسکتے۔

یونٹ نمبر15:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- رسول ﷺ کی مہم(49-50)
- اہل ایمان اور کافروں کا انجام(51-56)
- انبیاء کے تعلق سے شیطان کا موقف اور اس کے سبب سے لوگوں کا مومنین اور کفار میں تفریق اور ان میں سے ہر ایک کا انجام،اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کا بدلہ،قدرت الٰہی کے مظاہر اور بندوں پر اس کی فضیلت(52-68)

یونٹ نمبر16:

ستر ہواں پارہ،سورۃ الحج، سورۃ نمبر22کی آیت نمبر 61سے لیکر آیت نمبر66میں بتایا جارہا ہے کہ اصل زندگی "بعث بعد الموت" والی زندگی ہے لہذا انفس اور آفاق کی نشانیاں بتا کر "بعث بعد الموت" کی زندگی کی اہمیت اور اس کی افادیت بتائی جارہی ہے "بعث بعد الموت" کی طرف ترغیب دلائی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر16:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- انبیاء کے تعلق سے شیطان کا موقف اور اس کے سبب سے لوگوں کا مومنین اور کفار میں تفریق اور ان میں سے ہر ایک کا انجام،اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کا بدلہ،قدرت الٰہی کے مظاہر اور بندوں پر اس کی فضیلت(57-68)

یونٹ نمبر17:

ستر ہواں پارہ،سورۃ الحج،سورۃ نمبر22کی آیت نمبر67سے لیکر آیت نمبر76میں مومنین

اور کفار و منافق کے رد عمل میں کے درمیان پائے جانے والے فرق کو بتایا ہے اور اس فرق کو واضح کر کے بیان کیا جارہا ہے اور مثال دے کر سمجھایا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"
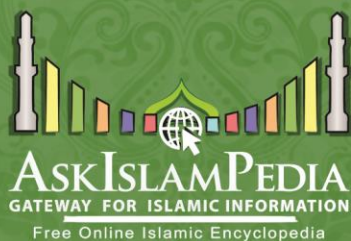
- مشرکین سے حجت کرنے میں الٰہی تعلیمات، ان معبودوں کی مثال بیان کی گئی جن کو اللہ کے علاوہ معبود بنالیا گیا، مومنین کے لیے الٰہی تعلیمات (78-67)

یونٹ نمبر 18:

سترہواں پارہ، سورۃ الحج، سورۃ نمبر 22 کی آیت نمبر 77 سے لیکر آیت نمبر 78 میں "بعث بعد الموت" کے منکرین کا ذکر کیا جارہا ہے اور ان میں پائے جانے والے خامیوں کو بیان کیا جارہا ہے کہا جارہا ہے کہ نہ یہ مثالوں سے عبرت حاصل کررہے ہیں اور نہ سابقہ قوموں کی عبرتناک عذابوں سے سبق حاصل کررہے ہیں، اور مشرکوں کے بارے میں کہا گیا کہ مشرک کمزور اور بودے ہیں اور یہ جن سے مانگ رہے ہیں وہ بھی بودے اور کمزور ہیں۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- مشرکین سے حجت کرنے میں الٰہی تعلیمات، ان معبودوں کی مثال بیان کی گئی جن کو اللہ کے علاوہ معبود بنالیا گیا، مومنین کے لیے الٰہی تعلیمات (78-67)

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اٹھارویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Parah 18th – Qad'aflaha" قَدْ أَفْلَحَ

اٹھارویں پارے کو اہل علم نے 22 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 18 "قَدْ أَفْلَحَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ المومنون			
یونٹ نمبر:1	1	11	مومنوں کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	12	22	توحید کے دلائل کا بیان ،انسان کی پیدائش کے مرحلوں کا ذکر، آسمان کی پیدائش اور آسمان سے پانی برسنے کا کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	23	52	رسولوں پر ایمان لانے کا بیان، نوح علیہ السلام کا قصہ کشتی نوح کا قصہ اور طوفان کی تیزی اور تھمنے کا ذکر کیا گیا ہے، موسیٰ علیہ السلام، ہارون علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور عاد اور ثمود کے قصوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:4	53	78	تفرقہ بازی کے اسباب اور وجوہات کا بیان اور ان پر تنبیہ کا ذکر۔
یونٹ نمبر:5	79	98	اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور ربوبیت کا بیان۔

یونٹ نمبر:6	99	118	قیامت کے مناظر کا بیان۔
سورۃ النور			
یونٹ نمبر:7	1	3	زنا کے احکام ومسائل نیز سزا و حدود کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	4	5	حد القذف اور تہمت کے احکام ومسائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	6	11	لعان کے احکام ومسائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	12	26	حادثۃ الافک کا بیان [ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائی گئی تھی اس کی تفصیل کا بیان]۔
یونٹ نمبر:11	27	29	گھروں میں داخل ہونے کے آداب کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	30	31	مرد اور عورت کو اپنی نگاہیں جھکا کر نگاہیں نیچی کر کے چلنے کے حکم کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	32	34	نکاح کی ترغیب کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	35	40	ایمان کو نور سے تعبیر کیا گیا اور کفر کو ظلمت سے تعبیر کیا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:15	41	46	اللہ کی عظمت اور ربوبیت کے نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	47	54	منافقین کا ایمان کے نور سے فائدہ نہ اٹھانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	55	57	اطاعت میں دین اور دنیا کے فائدوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	58	60	گھروں میں داخل ہونے کے احکام ومسائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	61	-	رشتہ داروں کے ہاں کھانے پینے کا بیان۔

یونٹ نمبر:20	62	64	اللہ کے نبی ﷺ کے لیے آداب واحترام کا بیان۔
سورۃ الفرقان			
یونٹ نمبر:21	1	3	اللہ تعالیٰ کی یعنی کہ معبودِ حقیقی اور معبودان باطلہ کی صفات بیان کی گئی ہی۔
یونٹ نمبر:22	4	20	کفار قریش ومشرکین مکہ کے شبہات اور ان کے اعتراضات کے جوابات۔

SURAH AL-MUMINOON

مومنین	Mumineen	The Believers

مقام نزول-مکہ "Place of Revelation MAKKAH"

بعض اہداف "Few Objectives"

- مومنوں اور کافروں کی صفات میں موازنہ۔
- اس سورت میں اتمام حجت اور وضاحت کا پورا سامان ہے۔ اس سورت میں مومنوں اور کافروں کا فرق واضح کیا گیا۔

- فلاح پانے والے اور فلاح نہ پانے والے کا ذکر، ابتدا "قد افلح المومنون" اور انتہا "انه لا يفلح الكافرون"

مناسبت/لطائف تفسیر

- سابقہ سورت میں لوگوں تک حق کو پہنچانے کے لیے جد وجہد کرنے کی تعلیم دی گئی جو کہ فرض منصبی ہے۔اس سورت میں شہادت حق کا فریضہ انجام دینے والوں کے اوصاف کیا ہوتے ہیں بیان کیے گئے:قد افلح المومنون۔۔۔

یونٹ نمبر:1

اٹھارواں پارہ،سورۃ المومنون، سورۃ نمبر23 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر11 میں مومنوں کے صفات بتائے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر1:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- مومنین کے صفات اور ان کے جزا کا بیان(1-11)

یونٹ نمبر:2

اٹھارواں پارہ،سورۃ المومنون،سورۃ نمبر23 کی آیت نمبر12 سے لیکر آیت نمبر22 میں توحید کے دلائل بیان کئے گئے ہیں،اور انسان کی پیدائش کے مرحلے بتائے گئے ہیں پھر آسمانوں کی پیدائش کے بارے میں اور آسمان سے پانی برسائے جانے کی تفصیل بتائی گئی ہے۔

یونٹ نمبر2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- کائنات میں قدرت الٰہی کے مظاہر، بعث بعد الموت کا اثبات اور اللہ کے انعامات کا مظہر (12-22)

یونٹ نمبر3:

اٹھارواں پارہ، سورۃ المومنون، سورۃ نمبر23 کی آیت نمبر 23 سے لیکر آیت نمبر52 میں رسولوں پر ایمان لانے کی بارے میں بتایا جارہا ہے اس کے بعد نوح کا قصہ بیان کیا گیا اور آپ کی کشتی کا ذکر کیا گیا ہے اور طوفان نوح کا بیان ہے، اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام، ہارون علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور عاد اور ثمود کے قصوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- نوح، ہود، موسیٰ، ہارون کی بہن اور عیسیٰ علیہم السلام کے قصے بیان کیے گئے (23-50)
- رسولوں کے لیے تعلیمات اور ان کے عقیدے اور دعوت کی وحدانیت اور رسولوں کے بعد لوگوں کے اختلاف کا تذکرہ (51-56)

یونٹ نمبر4:

اٹھارواں پارہ، سورۃ المومنون، سورۃ نمبر23 کی آیت نمبر53 سے لیکر آیت نمبر78 میں یہ بتایا گیا ہے کہ رسولوں کی بعثت کے باوجود لوگ تفرقہ بازی میں الجھ جانے کی وجوہات اور اس کے اسباب بیان کئے گئے ہیں اور اس کے بعد جو لوگ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں ان پر تنبیہ کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- رسولوں کے لیے تعلیمات اور ان کے عقیدے اور دعوت کی وحدانیت اور رسولوں کے بعد لوگوں کے اختلاف کا تذکرہ(51-56)
- مومنین کی صفات، اور کافروں کی صفات کا بیان، کافروں کے اعمال پر ان کے لیے وعید کا تذکرہ(57-77)

یونٹ نمبر5:

اٹھارواں پارہ، سورۃ المومنون، سورۃ نمبر23 کی آیت نمبر 79 سے لیکر آیت نمبر98 میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور ربوبیت کو مثالوں کے ذریعے سمجھایا گیا ہے۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- قدرت الٰہی کے بعض مظاہر، مشرکین کا بعث بعد الموت کو انکار کرنے پر رد اور اللہ کی وحدانیت کا اثبات(78-92)
- مشرکین کا آخرت سے انکار پر رد اور توحید الوہیت کا اثبات(81-92)
- نبی ﷺ کے لیے الٰہی تعلیمات ،اور موت کے وقت انسان کی ندامت اور قیامت کے دن کے چند مناظر(93-118)

یونٹ نمبر6:

اٹھارواں پارہ، سورۃ المومنون، سورۃ نمبر23 کی آیت نمبر 99 سے لیکر آیت نمبر118 میں کہ قیامت کے مختلف مناظر بتائے گئے اور بعض لوگوں کے وہم وگمان کا ذکر کیا گیا کہ وہ سمجھتے

ہیں کہ قیامت کے دن ان کو دوسرا موقعہ دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- نبی ﷺ کے لیے الٰہی تعلیمات ،اور موت کے وقت انسان کی ندامت اور قیامت کے دن کے چند مناظر(93-118)

سُورَةُ النُّور

SURAH AL-NOOR

The Light	Roshni	روشنی
"Place of Revelation MADINAH" مقام نزول-مدینہ		

"Few Objectives" بعض اہداف

- فرد اور مجتمع کے لیے اخلاقی تربیت اور اجتماعی آداب بیان کیے گئے۔
- اللہ کا قانون معاشرہ کا نور ہے۔ اس سورت میں بتلایا گیا ہے کہ اللہ نور ہے جس سے کائنات روشن ہے۔
- اللہ نور پیدا کرنے والے ہیں (ابن عباس)۔ نور منوِّر کے معنی میں یعنی خالق النور ہے نور کا پیدا کرنے والا۔
- یہ مدنی سورت ہے جس میں معاشرتی آداب عموما اور گھریلو آداب خصوصاً بتائے گئے ہیں۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ مومنون میں انفرادی احکام کے نفاذ کا تذکرہ جب کہ سورہ نور میں اجتماعی احکام کے نفاذ کا ذکر ہے۔
- سورہ مومنون میں صفات حمیدہ کا ذکر انفرادی نیکی کے طور پر کیا گیا، سورہ نور میں اسی نیکی کو ایک اجتماعی شکل دی جارہی ہے، ایک نظام ایک حکومت law and order حاکم اور power individual کے ساتھ نفاذ کی بات کی، سارے مذہب نیکی کی بات کرے، لیکن اسلام نیکی کے نفاذ کے راستے بھی بتلاتا ہے۔
- دراصل نفاذ سے امن قائم ہو سکتا ہے اور ضروریات خمسہ بھی حاصل ہوسکتے ہیں:
1۔حفظ مال، 2۔حفظ جان، 3۔حفظ عزت، 4۔حفظ عقل و نسب، 5۔حفظ دین
- آدمیوں کو سورہ مائدہ سکھاؤ اور خواتین کو سورہ نور سکھاؤ۔(مجاہد رحمۃ اللہ علیہ)
- اپنی عورتوں کو سورہ نساء، سورہ احزاب اور سورہ نور سکھایا کرو۔(عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ)

یونٹ نمبر7:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر 24 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 3 میں زنا کے بارے میں احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں اور زنا کی سزا اور حدود کے متعلق مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- زنا، قذف اور لعان کے احکامات بیان کیے گئے (1-10)

یونٹ نمبر8:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر 24 کی آیت نمبر 4 سے لیکر آیت نمبر 5 میں "حد القذف" تہمت لگانے والوں کے مسائل اور ان کی سزا اور حد کے احکام و مسائل بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- زنا، قذف اور لعان کے احکامات بیان کیے گئے (1-10)

یونٹ نمبر9:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر 24 کی آیت نمبر 6 سے لیکر آیت نمبر 11 میں لعان کے متعلق احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- زنا، قذف اور لعان کے احکامات بیان کیے گئے (1-10)

یونٹ نمبر10:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر 24 کی آیت نمبر 12 سے لیکر آیت نمبر 26 میں " حادثۃ الافک "یعنی کہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائی گئی تھی اس کی تفصیل بتائی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائی گئی تہمت سے بری قرار دیا ہے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- واقعہ افک ، اور آخرت میں قذف کی سزا کا تذکرہ اور گھر میں داخل ہونے کے آداب کا تذکرہ (11-29)

یونٹ نمبر11:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر27 سے لیکر آیت نمبر29 میں "آداب الاستئذان" گھروں میں داخل ہونے کے آداب کا بیان۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- واقعہ افک ، اور آخرت میں قذف کی سزا کا تذکرہ اور گھر میں داخل ہونے کے آداب کا تذکرہ (11-29)

یونٹ نمبر12:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر30 سے لیکر آیت نمبر31 میں "غضِ بصر" یعنی کہ مرد اور عورتوں کو اپنی نگاہیں نیچی کر کے چلنے کے حکم کا بیان۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- آدمیوں اور عورتوں کو نظر کی حفاظت کا حکم اور ان کی زینت کے اخفا کا حکم (31-30)

یونٹ نمبر13:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر32 سے لیکر آیت نمبر34 میں خصوصا ان لوگوں کو نکاح کی ترغیب دلائی جا رہی ہے جن کا نکاح نہیں ہوا ہے [نکاح کے عنوان پر میری کتاب بھی آچکی ہے]۔

یونٹ نمبر13:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- آدمیوں اور عورتوں کی شادی کا حکم اور غلاموں کے مکاتبہ کا حکم اور نور کی مثال بیان کی گئی(32-35)

یونٹ نمبر14:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر35 سے لیکر آیت نمبر40 میں ایمان کو نور سے تعبیر کیا گیا اور کفر کو ظلمت سے تعبیر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر14:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- مساجد کی تعمیر کرنے والوں کی فضیلت اور ان کے بدلے کا بیان، کافروں کے لیے مثال اور ان کی سزا کا بیان(36-40)

یونٹ نمبر15:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر41 سے لیکر آیت نمبر46 میں اللہ کی عظمت کی ربوبیت کے نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر15:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- کائنات میں اللہ کی قدرت کے مظاہر اور اللہ کی آیات کے متعلق منافقین کا موقف کا تذکرہ(41-50)

یونٹ نمبر16:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر47 سے لیکر آیت نمبر54 میں یہ بتایا جارہاہے کہ منافقین ایمان کے نور سے ایمان کی روشنی سے فائدہ حاصل نہیں کرپائیں گے۔

یونٹ نمبر16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- کائنات میں اللہ کی قدرت کے مظاہر اور اللہ کی آیات کے متعلق منافقین کا موقف کا تذکرہ(41-50)
- مومنین کا اللہ کے حکم کی اطاعت ،اور منافقین کا اللہ کے حکم سے روگردانی کرنے کا بیان(51-53)

یونٹ نمبر17:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر55 سے لیکر آیت نمبر57 میں کہ لوگ اللہ تعالیٰ کی اور اللہ کے نبی کی اطاعت کریں گے ان کو دنیااور آخرت میں بہترین بدلہ عطا کیا جائے گا۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- اللہ کی سنت اپنے مومن اور کافر بندوں میں۔(55-57)

یونٹ نمبر18:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر58 سے لیکر آیت نمبر60 میں گھروں میں داخل ہونے کا احکام ومسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر18:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- گھر میں داخل ہونے اور اس میں کھانے کے آداب کا بیان(58-61)

یونٹ نمبر19:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر61 میں بتایا جارہا ہے کہ اپنے قریبی رشتہ داروں کے ہاں جانا اور ان کے ہاں کھانے پینے میں کوئی عیب نہیں ہے۔

یونٹ نمبر19:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- گھر میں داخل ہونے اور اس میں کھانے کے آداب کا بیان(58-61)

یونٹ نمبر20:

اٹھارواں پارہ، سورۃ النور، سورۃ نمبر24 کی آیت نمبر62 سے لیکر آیت نمبر64 میں مومنوں کو یہ بتایا جارہا ہے کہ وہ کس طرح اور کن آداب کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اللہ کے نبی ﷺ کے ساتھ پیش آئیں۔

یونٹ نمبر20:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- رسول ﷺ کے ساتھ مومنین کے آداب، اللہ کی ملکیت، اس کے علم اور اس کی قدرت کا بیان(62-64)

سُورَةُ الفُرقَان

SURAH AL-FURQAAN

The Criterion	Haq o batil me farq karne wali	حق و باطل میں فرق کرنے والی
"Place of Revelation MAKKAH" مقامِ نزول-مکہ		

"Few Objectives" بعض اہداف

- حق کے انکار کے برے نتائج اور حقانیت قرآن کا اثبات مع رد اعتراضات
- اس سورت کا نام فرقان اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ جو کتاب نازل کی گئی ہے وہ حق اور باطل میں فرق کرنے والی ہے۔
- اس سورت کا محور یہ ہے کہ اس کتاب کی صداقت کو واضح کیا جائے اور اس کتاب کو جھٹلانے والوں کا برا انجام کھول کر بیان کر دیا جائے۔
- محمد ﷺ کی اتباع کرنے والے عباد الرحمن ہیں۔[1]
- عباد الرحمن کی صفات:

[1] (اس کتاب کو ضرور پڑھیں- الفرقان بين أولياء الرحمن وأولياء الشيطان: أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

1) جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلتے ہیں۔

2) جب بے علم لوگ ان سے باتیں کرنے لگتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں کہ سلام ہے۔

3) جو اپنے رب کے سامنے سجدے اور قیام کرتے ہوئے راتیں گزار دیتے ہیں۔

4) جہنم کے عذاب سے خوف کھاتے ہوئے اپنے رب سے اس کو ان سے پھیر دینے کی دعا کرتے ہیں۔

5) جو خرچ کرتے وقت بھی نہ تو اسراف کرتے ہیں نہ بخیلی، بلکہ ان دونوں کے درمیان معتدل طریقے پر خرچ کرتے ہیں۔

6) وہ اللہ تعالی کی خالص بندگی کرتے ہیں، اس کے ساتھ کسی اور کو شریک نہیں کرتے۔

7) کسی ایسے شخص کو جسے قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے منع کر دیا ہو وہ بجز حق کے قتل نہیں کرتے۔

8) وہ زنا کے مرتکب نہیں ہوتے۔ اپنی شرمگاہوں کی حرام سے حفاظت کرتے ہیں۔

9) وہ لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے۔

10) جب کسی لغو چیز پر ان کا گزر ہوتا ہے تو شرافت سے گزر جاتے ہیں۔

11) جب انہیں ان کے رب کے کلام کی آیتیں سنائی جاتی ہیں تو وہ اندھے بہرے ہو کر ان پر نہیں گرتے۔ بلکہ ان آیات کے سامنے اپنا سر تسلیم خم کرتے ہیں۔

12) اپنے ساتھ ساتھ اپنے اہل و عیال کی بھی فکر کرتے ہیں، اور یہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- یہ اور آنے والی سورتوں میں قریش کے رسالت اور آخرت کے بارے میں جو شبہات تھے ان کا جواب دیا گیا ہے۔

نوٹ 1:- سورۃ الفرقان، سورۃ الشعراء، سورۃ النمل اور سورۃ القصص ان چار سورتوں میں اللہ نے اللہ کے نبی کو تسلی دی ہے مکہ میں معرکہ حق و باطل خوب شباب پر تھا اہل باطل کی طرف سے حملہ شدید جاری تھے ان سخت حالات میں نازل ہوئے یہ سورے تسلی کے لئے

نوٹ 2:- سورۃ الشعراء، سورۃ النمل اور سورۃ القصص کی ترتیب نزولی و ترتیب مصحف متفق ہے

- دفاعِ نبی ﷺ کے لیے سورہ فرقان پڑھنا ضروری ہے۔
- اس سورت میں دعوت توحید اور انذار و عذاب کی مزید توضیح ہے۔

- اس سورت میں معجزات کے ذریعہ نبوت کا ثبوت پیش کیا گیا ہے۔ معجزات کی قسمیں:

1) اعجاز بیانی۔(25:32)
2) اعجاز علمی (سائنسی)۔(25:53)
3) اعجاز غیبی (انبیاء اور قوموں کا ذکر)
4) اعجاز تشریعی۔(25:63)

یونٹ نمبر21:

اٹھارواں پارہ، سورۃ الفرقان، سورۃ نمبر 25 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 3 میں اللہ تعالیٰ کی یعنی کہ معبودِ حقیقی اور معبودان باطلہ کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- قرآن اور اس کی مہم اور ان مشرکین پر رد جو وحدانیت، قرآن اور رسول ﷺ پر لعن کرتے ہیں(1-10)

یونٹ نمبر22:

اٹھارواں پارہ، سورۃ الفرقان، سورۃ نمبر 25 کی آیت نمبر 4 سے لیکر آیت نمبر 20 میں کفار قریش و مشرکین مکہ کے شبہات اور اعتراضات کے جوابات دیئے جارہے ہیں، جو انہوں نے اللہ کے نبی ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر کئے تھے۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- قرآن اور اس کی مہم اور ان مشرکین پر رد جو وحدانیت، قرآن اور رسول ﷺ پر لعن کرتے ہیں(1-10)
- مشرکین کا بعث بعد الموت کا انکار کرنا، قیامت کے دن ان کا اور متقین کا بدلہ (11-16)
- مشرکین اور ان کے متبعین کی سزا قیامت کے دن، رسولوں کی حقیقت(20-17)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمه

وَقَالَ الَّذِينَ

19

انیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

بسم اللہ الرحمن الرحیم

انیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Parah 19th – Wa Qalallazina" وَقَالَ الَّذِيْنَ

انیسویں پارے کو علمائے کرام نے 23 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 19 "وَقَالَ الَّذِينَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الفرقان			
یونٹ نمبر:1	21	29	نبیوں اور رسولوں کو بھیجنے کا بیان اور ان کی تکذیب پر عذاب نازل کئے جانے کا ذکر۔
یونٹ نمبر:2	30	40	بروز محشر اللہ تعالیٰ سے اللہ کے نبی ﷺ کی شکایت کہ میری امت نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا تھا۔
یونٹ نمبر:3	41	44	کفار و مشرک کی طرف سے آپ ﷺ کا استہزاء کا ذکر جیسا کہ سابقہ امتوں نے کیا، ان لوگوں کا بیان جو اپنی خواہشات کو اپنا رب بنایا ہوا ہے۔
یونٹ نمبر:4	45	55	آپ ﷺ کی نبوت کے دلائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	56	62	نبیوں کی دعوت کا طریقہ اور کفار کے رکاوٹوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	63	77	نبیوں کے بعثت کے مقاصد کا بیان۔

سورۃ الشعراء			
یونٹ نمبر:7	1	9	قرآن مجید کا تعارف، توحید کا تعارف اور اللہ تعالیٰ کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	10	68	موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی اور مکمل قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	69	104	ابراہیم علیہ السلام کا تفصیلی اور مکمل قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	105	122	نوح علیہ السلام کا تفصیلی اور مکمل قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	123	140	ہود علیہ السلام کا تفصیلی اور مکمل قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	141	149	صالح علیہ السلام کا تفصیلی اور مکمل قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	150	175	لوط علیہ السلام کا تفصیلی اور مکمل قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	176	191	شعیب علیہ السلام کا تفصیلی اور مکمل قصے کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	192	227	محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کا بیان تفصلی بیان۔
سورۃ النمل			
یونٹ نمبر:16	1	6	کامیاب اور ناکام لوگوں کی صفتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	7	14	موسیٰ علیہ السلام کے لیے اللہ تعالیٰ کی ندا کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	15	19	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	20	28	سلیمان علیہ السلام کا ملکہ سباء کو دعوت توحید پیش کئے جانے کا بیان۔

یونٹ نمبر:20	29	44	سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سباء کے واقعہ کی مزید تفصیلات۔
یونٹ نمبر:21	45	53	صالح علیہ السلام کا قصہ۔
یونٹ نمبر:22	54	58	لوط علیہ السلام کا قصہ۔
یونٹ نمبر:23	59	-	توحید کا بیان، آخرت میں دوبارہ اٹھائے جانے کا ذکر، قیامت کی نشانیوں کا بیان۔

یونٹ نمبر:1

انیسواں پارہ، سورۃ الفرقان، سورۃ نمبر25 کی آیت نمبر 21 سے لیکر آیت نمبر29 میں بتایا جارہاہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت رہی ہے کہ وہ ہر دور میں نبیوں اور رسوں کو بھیجتا رہاہے، جب نبیوں اور رسولوں کی تکذیب کی گئی اس کے بعد عذاب نازل کیا گیا۔

یونٹ نمبر1:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- کافروں اور ان کے مال کی مذمت کی گئی اور مومنین کا بدلہ بتایا گیا اور قیامت کے چند مناظر کا تذکرہ(21-29)

یونٹ نمبر:2

انیسواں پارہ، سورۃ الفرقان، سورۃ نمبر25 کی آیت نمبر30 سے لیکر آیت نمبر40 میں یہ بتایا جارہاہے کہ بروزِ محشر اللہ کے نبی ﷺ اپنی قوم کے بارے میں کہیں گے کہ اے اللہ اس قوم نے قرآن مجید کو چھوڑدیا تھا، گویا کہ یہ اللہ کے نبی ﷺ کی اللہ تعالیٰ سے شکایت ہے، اس کے بعد قرآن مجید کے نازل ہونے کا طریقہ بیان کیا گیا اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام

کا قصہ بیان کیا گیا پھر نوح علیہ السلام کا قصہ اور عاد و ثمود کا اور "اصحاب الرس "یعنی کہ وہ کنویں والوں کا قصہ بیان کیا گیا اور کس طرح ان قوموں پر عذاب بھیجے گئے اس کا ذکر کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- کفار کا قرآن کو چھوڑدینا اور ان کی دشمنی، ان مشرکین پر رد جنہوں نے قرآن کے ایک ہی مرتبہ نزول کا مطالبہ کیا (34-30)
- بعض انبیاء کا اپنی قوم کے ساتھ قصہ ، مشرکین کا نبی ﷺ کا مذاق اڑانا اور جانوروں کے ساتھ تشبیہ (44-35)

یونٹ نمبر 3:

انیسواں پارہ، سورۃ الفرقان، سورۃ نمبر 25 کی آیت نمبر 41 سے لیکر آیت نمبر 44 میں بیان کیا جارہا ہے کہ کفار قریش اور مشرکین مکہ آپ ﷺ کا استہزاء کرتے جیسا کہ سابقہ امتوں نے اپنے اپنے نبیوں کے ساتھ کیا تھا اس کے بعد کہا گیا کہ بعض لوگ اپنی خواہشات کو اپنا رب بنائے ہوئے ہیں، پھر یہ بتایا گیا کہ اللہ کے نافرمان جو کفر کرے ان کی حالت چوپائے کی طرح ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- بعض انبیاء کا اپنی قوم کے ساتھ قصہ ، مشرکین کا نبی ﷺ کا مذاق اڑانا اور جانوروں کے ساتھ تشبیہ (44-35)

یونٹ نمبر 4:

انیسواں پارہ، سورۃ الفرقان، سورۃ نمبر 25 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 55 میں نبوت

کے دلائل اور آپ ﷺ کی نبوت کے نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- کائنات میں اللہ کی قدرت اور بعض انعامات کا تذکرہ اور مشرکین کے موقف کا تذکرہ(62-45)

یونٹ نمبر5:

انیسواں پارہ، سورۃ الفرقان، سورۃ نمبر25 کی آیت نمبر56 سے لیکر آیت نمبر62 میں نبیوں کے دعوت کا طریقہ بیان کیا جارہے کہ وہ اللہ کے دین کی دعوت کا پیغام اپنی قوم میں کس طرح پھیلایا کرتے تھے اور اس دعوت کے کام میں کفار کی جانب سے جو رخنہ اندازیاں اور رکاوٹیں پیدا کی جاتی تھی ان کا ذکر کیا جارہاہے۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- کائنات میں اللہ کی قدرت اور اس کے بعض انعامات کا تذکرہ اور مشرکین کے موقف کا تذکرہ(62-45)

یونٹ نمبر6:

انیسواں پارہ، سورۃ الفرقان، سورۃ نمبر25 کی آیت نمبر 63 سے لیکر آیت نمبر77 میں انبیائے کرام کی بعثت کے مقاصد کا ذکر کیا جارہاہے اور عباد الرحمٰن کے نیک اور صالح بندوں کی ۱۲ صفات بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- عباد الرحمن کی صفات کا بیان (63-77)

سُورَةُ الشُّعَرَاءِ

SURAH ASH-SHU'ARAA

The Poets	Shaer ki jama	شاعر کی جمع
"Place of Revelation MAKKAH" مقامِ نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- دعوت و تبلیغ کے مختلف اسلوب کا بیان۔
- اس سورت سے پتا چلتا ہے کہ زمان و مکان کے حساب سے اسلوب بدلتا ہے۔[1]
- رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں شعر و شاعری کا طوطی بولتا تھا اس لیے شعراء اسلام نے خوب کارنامہ انجام دیا۔
- اس سورت کا نام شعراء اس لیے رکھا گیا کیونکہ شعراء اسلام کا اس میں ذکر کیا گیا ہے، یہ ان لوگوں میں نہیں جن کے بارے میں مذمت بیان کی گئی ہے۔

[1] (اس کتاب کو ضرور پڑھیں -الأمة الوسط والمنهاج النبوي في الدعوة إلى الله: عبد الله بن عبد المحسن التركي)

- تکذیب کرنے والے دلائل کا مطالبہ کر رہے ہیں ان کو چاہیے کہ وہ تاریخ پر غور کریں کہ گذشتہ قوموں کا کیا حال ہوا۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورت کی طرح اثبات رسالت اور احقاق قرآن پر مشتمل ہے۔
- سابقہ سورت میں اجمالاً انبیوں کا ذکر اس سورت میں تفصیلی ہے۔
- سورہ فرقان، شعراء اور نمل تینوں بھی مکی ہیں اور مضمون سب کا اثبات قرآن، اثبات وحی، اثبات رسول و نبوت ہے۔

یونٹ نمبر 7:

انیسواں پارہ، سورۃ الشعراء، سورۃ نمبر 26 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 9 میں قرآن مجید کا تعارف اور توحید کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- قرآن کی صفت ، مشرکین کا نبی ﷺ کے متعلق موقف ، آپ ﷺ کے معجزات اور نبی ﷺ کا ان کے ایمان نہ لانے پر حسرت کرنا (1-9)

یونٹ نمبر 8:

انیسواں پارہ، سورۃ الشعراء، سورۃ نمبر 26 کی آیت نمبر 10 سے لیکر آیت نمبر 68 میں موسیٰ علیہ السلام کا مکمل اور تفصیلی قصہ بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر8:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- موسیٰ کا فرعون، اس کی فوج اور جادوگروں کے ساتھ مناقشہ۔(10-68)

یونٹ نمبر9:

انیسواں پارہ، سورۃ الشعراء، سورۃ نمبر26 کی آیت نمبر 69 سے لیکر آیت نمبر104 میں ابراہیم علیہ السلام کا مکمل اور تفصیلی قصہ بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر9:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- ابراہیم علیہ السلام کا اپنے باپ اور قوم کے ساتھ مناقشہ(69-89)
- قیامت کے دن کے بعض مناظر اور جہنم میں مشرکین کا آپس میں ایک دوسرے پر ملامت کرنا(90-104)

یونٹ نمبر10:

انیسواں پارہ، سورۃ الشعراء، سورۃ نمبر26 کی آیت نمبر105 سے لیکر آیت نمبر122 میں نوح علیہ السلام کا مکمل اور تفصیلی قصہ بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر10:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- نوح، ہود، صالح، لوط، شعیب علیہم السلام کا اپنی قوم کے ساتھ کا قصہ(105-191)

یونٹ نمبر11:

انیسواں پارہ، سورۃ الشعراء، سورۃ نمبر26 کی آیت نمبر123 سے لیکر آیت نمبر140 میں

ہود علیہ السلام کا مکمل اور تفصیلی قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- نوح، ہود، صالح، لوط، شعیب علیہم السلام کا اپنی قوم کے ساتھ کا قصہ (105-191)

یونٹ نمبر 12:

انیسواں پارہ، سورۃ الشعراء، سورۃ نمبر 26 کی آیت نمبر 141 سے لیکر آیت نمبر 149 میں تفصیل سے صالح علیہ السلام کا مکمل اور تفصیلی قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- نوح، ہود، صالح، لوط، شعیب علیہم السلام کا اپنی قوم کے ساتھ کا قصہ (105-191)

یونٹ نمبر 13:

انیسواں پارہ، سورۃ الشعراء، سورۃ نمبر 26 کی آیت نمبر 150 سے لیکر آیت نمبر 175 میں لوط علیہ السلام کا مکمل اور تفصیلی قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- نوح، ہود، صالح، لوط، شعیب علیہم السلام کا اپنی قوم کے ساتھ کا قصہ (105-191)

یونٹ نمبر 14:

انیسواں پارہ، سورۃ الشعراء، سورۃ نمبر 26 کی آیت نمبر 176 سے لیکر آیت نمبر 191 میں شعیب علیہ السلام کا مکمل اور تفصیلی قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر14:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.14"

- نوح،ہود،صالح،لوط،شعیب علیہم السلام کا اپنی قوم کے ساتھ کا قصہ(105-191)

یونٹ نمبر15:

انیسواں پارہ،سورۃ الشعراء،سورۃ نمبر26 کی آیت نمبر192 سے لیکر آیت نمبر227 میں اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت اور آپ کی فضیلت بیان کی گئی ہے،سورۃ الشعراء کی ابتدائی آیات کا آخری آیات سے بڑا گہرا ربط اور مناسبت ہے،ان آخری آیات میں وعظ و نصیحت کی گئی اور مشرکین کے شبہات کو دور کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر15:کے موضوعات"Few Topics of Unit No.15"

- قرآن کریم اور اس کے تعلق سے مشرکین کا موقف(192-212)
- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے الٰہی تعلیمات ،اور مشرکین پر رد اور ان کو تنبیہ (227-213)

سُورَةُ النَّمل

SURAH AN-NAML

The Ant	Chyonti	چیونٹی

"Place of Revelation MAKKAH" مقامِ نزول-مکہ

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کے ذکر سے ثقافتی برتری حاصل ہوگی، اللہ کے دین کی ترقیاں بھی اور آخرت کی ترقیاں بھی۔
- مندرجہ ذیل نکات میں ثقافتی برتری کا خلاصہ:

1	بلند و بالا مقصد	آیۃ19
2	علم	آیۃ16
3	ٹیکنالوجی	آیۃ44
4	مادی اور فوجی قوت	آیۃ37
5	امت کے افراد کا اعلیٰ ایمان (ہدہد کا قصہ)	

- سورت کا اختتام تہذیب کے اعلی نمونے سے ہوتا ہے۔ یہ چیونٹی اللہ کی وہ مخلوق ہے جس میں اعلی عناصر ودیعت کیے گئے ہیں جن کو ہم شمار نہیں کر سکتے۔ پس چیونٹی ایک منظم قوم میں رہتی ہے جن کے پاس گودام ہے اور ان کے جسموں میں ایر کنڈیشننگ ہے اور ان کے پاس فوج ہے اشارات کو سمجھنے کے لے سگنل ہے۔ اور ان کے پاس ایسی ٹیکنالوجی ہے جس کو ہم نہیں سمجھ پاتے اور سائنسدان دن بدن اس چھوٹی سی مخلوق کے بارے میں ایسی چیزیں دریافت کر رہے ہیں جن کے بارے میں ہماری عقلیں تصور بھی نہیں کر سکتیں. ہم اس کیڑے سے ثقافتی برتری کو سیکھ سکتے ہیں۔ ذرا دیکھیں چیونٹی اپنے ساتھیوں سے کیسے خطاب کرتی ہے۔ آنے والے خطرے سے بچانے کے لے ان کے پاس ایک الارم سسٹم ہے۔ اور اس چیونٹی کا ہی کہنا (وهم لا يشعرون) اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ چیونٹیاں بھی جانتی ہیں کہ اللہ کے نیک بندے جان بوجھ کر کسی پر ظلم نہیں کرتے. اس بات کو سن کر سلیمان علیہ السلام مسکرا اٹھے پھر چیونٹی کی بات سمجھنے پر رب کا شکر ادا کیا۔
- اس سورت کا نام نمل رکھنا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ چھوٹی سی مخلوق حسن تنظیم میں کامیاب رہی پھر انسانوں کا کیا ہو جنہیں عقل و فہم دیا گیا ہے۔ پس انسان زیادہ حقدار ہیں کہ وہ کامیاب ہوں اگر وہ کتابِ ہدایت سے فائدہ اٹھائیں صحیح معنوں میں
- توحید کے دلائل مختلف اسالیب میں واضح کیے گئے:

1. قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ قُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ وَسَلَٰمٌ عَلَىٰ عِبَادِهِ ٱلَّذِينَ ٱصۡطَفَىٰٓۗ ءَآللَّهُ خَيۡرٌ أَمَّا يُشۡرِكُونَ ٥٩ ﴾ النمل

2. قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَمَّنۡ خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ وَأَنزَلَ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَآءٗ فَأَنۢبَتۡنَا بِهِۦ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٖ مَّا كَانَ لَكُمۡ أَن تُنۢبِتُواْ شَجَرَهَآۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٞ يَعۡدِلُونَ ٦٠ ﴾ النمل

3. قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَمَّن جَعَلَ ٱلۡأَرۡضَ قَرَارٗا وَجَعَلَ خِلَٰلَهَآ أَنۡهَٰرٗا وَجَعَلَ لَهَا رَوَٰسِيَ وَجَعَلَ بَيۡنَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًاۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ بَلۡ أَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُونَ ٦١ ﴾ النمل

4. قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَمَّن يُجِيبُ ٱلۡمُضۡطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ ٱلسُّوٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ ٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قَلِيلٗا مَّا تَذَكَّرُونَ ٦٢ ﴾ النمل

5. قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَمَّن يَهۡدِيكُمۡ فِي ظُلُمَٰتِ ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ وَمَن يُرۡسِلُ ٱلرِّيَٰحَ بُشۡرَۢا بَيۡنَ يَدَيۡ رَحۡمَتِهِۦٓۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ تَعَٰلَى ٱللَّهُ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ٦٣ ﴾ النمل

6. قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَمَّن يَبۡدَؤُاْ ٱلۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُۥ وَمَن يَرۡزُقُكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَٱلۡأَرۡضِۗ أَءِلَٰهٞ مَّعَ ٱللَّهِۚ قُلۡ هَاتُواْ بُرۡهَٰنَكُمۡ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ٦٤ ﴾ النمل

مناسبت / لطائف تفسیر

- حکیم و علیم کا خاص ذکر آیا ہے یعنی اللہ تعالی علم و حکمت سے فیصلہ فرماتے ہیں۔

یونٹ نمبر16:

انیسواں پارہ، سورۃ النمل، سورۃ نمبر 27 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 6 میں کامیاب اور ناکام لوگوں کی صفتیں بتائی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- قرآن ہدایت، مومنوں کو خوشخبری دینے والی، کافروں کو ڈرانے والی اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے (1-6)

یونٹ نمبر17:

انیسواں پارہ، سورۃ النمل، سورۃ نمبر 27 کی آیت نمبر 7 سے لیکر آیت نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ کی ندا کا بیان ہے جو اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام کے لیے لگائی تھی۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور ان کے معجزات، سلیمان علیہ السلام کا قصہ ہدہد کے ساتھ، سلیمان علیہ السلام کا قصہ بلقیس کے ساتھ اس کے ایمان لانے تک (7-44)

یونٹ نمبر18:

انیسواں پارہ، سورۃ النمل، سورۃ نمبر 27 کی آیت نمبر 15 سے لیکر آیت نمبر 19 میں داؤد علیہ السلام

اور سلیمان علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے جو جو نعمتیں عطا کیں تھیں ان کا تذکرہ کیا جارا ہے اور ان لوگوں کا ذکر کیا جارہاہے جو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے رہتے ہیں۔

یونٹ نمبر18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور ان کے معجزات، سلیمان علیہ السلام کا قصہ ھدھد کے ساتھ، سلیمان علیہ السلام کا قصہ بلقیس کے ساتھ اس کے ایمان لانے تک (7-44)

یونٹ نمبر19:

انیسواں پارہ، سورۃ النمل، سورۃ نمبر27 کی آیت نمبر20 سے لیکر آیت نمبر28 میں یہ بتایا جارہاہے کہ سلیمان علیہ السلام اور ملکہ سباء میں ہزارہا کلومیٹر کا فاصلہ ہونے کے باوجود سلیمان علیہ السلام ملکہ سباء کو دعوتِ توحید پیش کررہے ہیں، اور ہدہد کا ذکر کیا جارہاہے ہدہد سلیمان علیہ السلام سے کہتا ہے کہ ملکہ سباء کی قوم سورج کی عبادت کرنے والی قوم ہے۔

یونٹ نمبر19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور ان کے معجزات، سلیمان علیہ السلام کا قصہ ہدہد کے ساتھ، سلیمان علیہ السلام کا قصہ بلقیس کے ساتھ اس کے ایمان لانے تک (7-44)

یونٹ نمبر20:

انیسواں پارہ، سورۃ النمل، سورۃ نمبر27 کی آیت نمبر29 سے لیکر آیت نمبر44 میں سلیمان علیہ السلام کا پیغام رسانی کے طریقہ کا ذکر کیا جارہا ہے، اس کے بعد ملکہ سباء کی قوم کے لوگوں نے ملکہ سباء سے کہا سلیمان علیہ السلام کو تحفے تحائف بھیجے جائیں اگر وہ قبول کرتے ہیں تو ان کو قابو

میں کیا جاسکتا ہے اور اگر وہ تحفوں کو قبول نہیں کرتے ہیں تو اس کا صاف مطلب یہ ہو گا کہ وہ ایک طاقتور اور قوی انسان ہیں، اس کے بعد ملکہ سباء کا تخت سلیمان علیہ السلام کے روبرو پیش کئے جانے کا ذکر بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ اور ان کے معجزات، سلیمان علیہ السلام کا قصہ ہدہد کے ساتھ، سلیمان علیہ السلام کا قصہ بلقیس کے ساتھ اس کے ایمان لانے تک (7-44)

یونٹ نمبر 21:

انیسواں پارہ، سورۃ النمل، سورۃ نمبر 27 کی آیت نمبر 45 سے لیکر آیت نمبر 53 میں صالح علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- صالح اور لوط علیہما السلام کے قصے اپنی قوم کے ساتھ (45-58)

یونٹ نمبر 22:

انیسواں پارہ، سورۃ النمل، سورۃ نمبر 27 کی آیت نمبر 54 سے لیکر آیت نمبر 58 میں لوط علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- صالح اور لوط علیہما السلام کے قصے اپنی قوم کے ساتھ (45-58)

یونٹ نمبر23:

انیسواں پارہ، سورۃ النمل، سورۃ نمبر 27 کی آیت نمبر 59 سے لیکر آیت نمبر 66 میں دلیلوں کے ساتھ توحید کو ثابت کیا گیا ہے اور آخرت میں دوبارہ اٹھائے جانے کا ذکر ہے، اس کے بعد قیامت کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- کائنات میں قدرت الٰہی کے مظاہر اس کی وحدانیت پر دلالت کرتی ہیں اور بعث بعد الموت کے تعلق سے مشرکین کا موقف قرآن کریم اور اس کی اہمیت (78-59)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

اَمَّنْ خَلَقَ

20

بیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

رَبِّ أَنزِلْنِي مُنزَلًا مُّبَارَكًا وَأَنتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Parah 20th – Amman Khalaqa"اَمَّنۡ خَلَقَ

بیسویں پارے کو اہل علم نے 18 یونٹس میں تقسیم کیا جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 20 "اَمَّنۡ خَلَقَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ النمل			
یونٹ نمبر:1	66	93	عالم الغیب صرف اللہ کی ذات ،منکرین قیامت اور منکرین بعث بعد الموت کا ذکر، دابۃ الارض کا بیان، صور پھونکے جانے تذکرہ، شہر مکہ کی حرمت کا بیان۔
سورۃ القصص			
یونٹ نمبر:2	1	6	فرعون کی سرکشی اور اس کے انجام کا بیان، اللہ تعالیٰ کی طرف سے مظلوموں کی مدد کا ذکر۔
یونٹ نمبر:3	7	13	موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت کے حالات اور موسیٰ علیہ السلام کی فرعون کے محل میں پرورش کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	14	21	موسیٰ علیہ السلام کا ایک قبطی کو گھونسا رسید کرنے کا ذکر اور آپ علیہ السلام کا مدین کی طرف ہجرت کرنے کا بیان۔

یونٹ نمبر:5	22	28	مدین کو پہنچنے کے بعد کے حالات، آپ علیہ السلام کے نکاح کا معاملہ، اہلیہ کے ساتھ مصر واپسی پر نبوت ملنے کا واقعہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	29	35	موسیٰ علیہ السلام کی تائید ونصرت میں آپ علیہ السلام کے بھائی ہارون علیہ السلام کو بھی نبی بنانے کا ذکر۔
یونٹ نمبر:7	36	42	جب فرعون اور اس کی قوم نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا تو پھر ان پر عذاب کے سلسلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	43	50	کفار و مشرکین کی جانب سے آسمانی کتابوں سے انکار کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	51	61	اہل کتاب کے مومنوں سے خطاب کفار مکہ پر تنبیہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	62	75	قیامت کے دن مشرکین کی حالات کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	76	84	قارون کا قصہ اور اس کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	85	88	مشرکین مکہ کفار قریش کو تنبیہ کی جارہی ہے اور فتح مکہ کی خبر دی جارہی ہے۔
سورۃ العنکبوت			
یونٹ نمبر:13	1	7	اہل ایمان کی آزمائش کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	8	13	والدین کے ساتھ حسن سلوک کا بیان۔

یونٹ نمبر:15	14	15	نوح علیہ السلام کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:16	16	27	ابراہیم علیہ السلام کی دعوت کا طریقہ اور قوم کی جانب سے ایذا رسانی کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	28	35	لوط علیہ السلام کا تذکرہ اور آپ علیہ السلام کی قوم کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	36	43	شعیب علیہ السلام، ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام کے قصوں کا ذکر۔

یونٹ نمبر1:

بیسواں پارہ، سورۃ النمل ، سورۃ نمبر27 کی آیت نمبر 66 سے لیکر آیت نمبر 93 میں یہ بتایا جارہاہے کہ اللہ کے سوا کوئی بھی علم غیب نہیں جانتا، اس کے بعد ان لوگوں کا ذکر ہے جو یہ کہتے تھے کہ ہم دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے مشرکین مکہ قیامت کے منکر بھی تھے، اس کے بعد دابۃ الارض کا ذکر کیا گیا جو قرب قیامت ظاہر ہو گا پھر صور پھونکے جانے کا ذکر ہے، اس کے بعد مکہ کی حرمت کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- کائنات میں قدرت الٰہی کے مظاہر اس کی وحدانیت پر دلالت کرتی ہیں اور بعث بعد الموت کے تعلق سے مشرکین کا موقف قرآن کریم اور اس کی اہمیت (78-59)
- حق و باطل کے درمیان قرآن فیصل ہے (79-81)
- قیامت کی نشانیاں، اللہ کی باتوں کو نہ ماننے والوں کا حشر، قیامت کی ہولناکیاں، صور کا پھونکا جانا (82-90)

- نبی ﷺ کو اللہ کی عبادت کا حکم، کعبہ کی عظمت و حرمت، نبی ﷺ کا مشن (91-93)

سُورَةُ الْقَصَص

SURAH AL-QASAS

The Narration	Al-Qasas	قصے

"Place of Revelation MAKKAH" مقام نزول-مکہ

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کے وعدے پر بھروسہ کرنا۔[1]
- اس سورت میں موسی علیہ السلام کے حالات کا تذکرہ کیا گیا ہے پیدائش، نشو نما، نکاح پھر مصر کو لوٹ کر آنا اور اللہ کے وعدہ کا پورا ہونا۔
- حضرت موسی علیہ السلام کے قصہ میں اور اللہ کے رسول کے قصہ میں اس بات کی تسلی دی گئی ہے کہ جس طرح موسی علیہ السلام کو تکالیف اٹھانے کے بعد پھر واپس اپنے شہر کو لوٹایا گیا اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی واپس اپنے شہر کو لوٹایا جائے گا۔
- حضرت موسی علیہ السلام اور اللہ کے رسول کے قصہ میں گہری مشابہتیں پائی جاتی ہیں:

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- التوكل على الله وأثره في حياة المسلم:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

- ➢ حضرت موسی علیہ السلام اپنی قوم سے 10 سال جدا رہے اسی طرح رسول اللہ ﷺ بھی اپنی قوم سے 10 سال دور رہے۔
- ➢ جس طرح اللہ کے رسول ﷺ چھپ چھپ کر ہجرت کی اسی طرح موسی علیہ السلام نے چھپ چھپ کر ہجرت کی۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ نمل میں انذار – آیات کونیہ کے ذریعہ، سورہ قصص میں واقعہ موسی علیہ السلام تاریخی حقائق کی روشنی میں بیان کیا گیا۔
- سورہ یوسف اور سورہ قصص میں موازنہ کریں تو دونوں میں فرق یہ ہے کہ سورہ یوسف میں غلطی کا مرتکب رجوع کر رہا ہے جب کہ سورہ قصص میں ٹکراؤ اور صراع کا ماحول ہے۔

یونٹ نمبر:2

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر 28 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 6 میں فرعون کی سرکشی اور اس کے انجام کا ذکر، اللہ تعالیٰ کی طرف سے کمزوروں اور مظلوموں کی مدد کا بیان۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے قصے کا مقدمہ اور زمین میں فرعون کے فساد اور اس کی وعید کا تذکرہ (1-6)

یونٹ نمبر3:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر 7 سے لیکر آیت نمبر 13 میں موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت کے حالات کا تذکرہ اور فرعون کی جانب سے تمام بچوں کو ہلاک کرنے کے اعلان کا ذکر اور موسی علیہ السلام کی فرعون کے محل میں پرورش کا بیان۔

یونٹ نمبر3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے بیان کیا گیا(7-32)

یونٹ نمبر4:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر 14 سے لیکر آیت نمبر21 میں موسیٰ علیہ السلام کا ایک قبطی کو گھونسا رسید کرنا اور اس کے مر جانے کا ذکر اور موسیٰ علیہ السلام کا مدین کی طرف ہجرت کر جانے کا بیان۔

یونٹ نمبر4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے بیان کیا گیا(7-32)

یونٹ نمبر5:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر 22 سے لیکر آیت نمبر28 میں موسیٰ علیہ السلام کے مدین پہنچ نے کے بعد کے حالات کا بیان اور آپ علیہ السلام کا خدمت گزاری کے کام پر معمور کئے جانے کا ذکر اور آپ علیہ السلام کے نکاح کا معاملہ پھر اپنی اہلیہ کے ہمراہ مصر کو لوٹنے اور نبوت سے سرفراز کئے جانے کی تفصیلات کا بیان۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے بیان کیا گیا(7-32)

یونٹ نمبر6:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر 29 سے لیکر آیت نمبر35 میں یہ بتایا جارہاہے کہ ہم نے موسی علیہ السلام کی مدد اور ان کی تائید میں آپ علیہ السلام کے بھائی ہارون علیہ السلام کو بھی نبوت عطا فرمائی۔

یونٹ نمبر6:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- موسیٰ علیہ السلام کا قصہ تفصیل سے بیان کیا گیا(7-32)

یونٹ نمبر7:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر42 میں یہ بتایا جاراہے کہ موسیٰ علیہ السلام نے دین کی دعوت کا کام شروع کیا فرعون اور اس کے درباریوں اس کے فوج اہل کار اور حکومت کے وزراء کو دین توحید کی دعوت پیش کی گئ لیکن ان سب نے انکار کردیا اس کے بعد عذاب کا سلسلہ کا بیان۔

یونٹ نمبر7:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- فرعون کی تکذیب اور اس کی سرکشی کا انجام اور اور لوگوں کو رسولوں کی حاجت و ضرورت کا تذکرہ(33-46)

یونٹ نمبر8:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر 43 سے لیکر آیت نمبر50 میں یہ بتایا جارہاہے کہ موسیٰ علیہ السلام کو تورات عطا کی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو قرآن مجید عطا کی گئی لیکن کفار و مشرکین نے آسمانی کتابوں کا ہر دور میں انکار کیا۔

ایک وضاحت:- قرآن مجید کا یہ اسلوب ہے کہ جہاں موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کیا جاتا ہے ان میں سے بیشتر جگہوں پر اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر بھی کیا جاتا ہے اور جہاں پر تورات کا ذکر کیا جاتا ہے تو ساتھ میں قرآن مجید کا ذکر بھی کیا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- فرعون کی تکذیب اور اس کی سرکشی کا انجام اور اور لوگوں کو رسولوں کی حاجت و ضرورت کا تذکرہ(33-46)
- کفار مکہ کی رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی تکذیب اور ان کے شبہات کی تردید(51-47)

یونٹ نمبر9:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر 51 سے لیکر آیت نمبر61 میں اہل کتاب کے مومنوں کی طرف اشارہ کیا گیاہے اور کفار قریش کو یہ تنبیہ کی گئی کہ اور ان کو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا حکم دیا گیا اور یہ کہا گیا کہ کعبہ کے حرمت کی وجہ سے تم پر امن و امان قائم ہے ورنہ تم کب کے ہلاک کر دیئے جاتے۔

یونٹ نمبر9:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- اہل کتاب میں سے ان لوگوں کا تذکرہ جو ایمان لائے ان کے جزا اور صفات کا تذکرہ(52-55)
- مشرکین کے شبہات اور ان کی تردید، مشرکین کا موقف اور قیامت کے دن ان کی حالت اور مومنین کی کامیابی کا تذکرہ(56-67)

یونٹ نمبر10:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر62 سے لیکر آیت نمبر75 میں قیامت کے دن مشرکین کا حال بیان کیا جارہاہے اور اس کے ذریعے دعوت دین دی جارہی ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ بحالت کفر تم پر موت واقع ہو جائے۔

یونٹ نمبر10:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- مشرکین کے شبہات اور ان کی تردید، مشرکین کا موقف اور قیامت کے دن ان کی حالت اور مومنین کی کامیابی کا تذکرہ(56-67)
- کائنات میں اللہ کی قدرت اور اس کے مطلق ارادے اور اس کے انعامات اور بندوں پر اس کی رحمت کا تذکرہ(68-75)

یونٹ نمبر11:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر76 سے لیکر آیت نمبر84 میں قارون کا قصہ اور اس کے غرور و تکبر کا حال بیان کیا جارہاہے، اور اس کے مال ودولت کے انبار کا ذکر

ہے اور اس کے خزانوں کا یہ حال ہے کہ کئی اونٹوں پر ان خزانوں کی چابیاں لاد کر لے جائی جاتی، اور اس کے بعد قارون کے برے انجام کا بیان۔

یونٹ نمبر 11:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- قارون کا قصہ اور اس کا انجام اور اس سے عبرت، اور نبی ﷺ کے لیے بعض ہدایات(76-88)

یونٹ نمبر12:

بیسواں پارہ، سورۃ القصص، سورۃ نمبر28 کی آیت نمبر 85 سے لیکر آیت نمبر88 میں کفارِ قریش اور مشرکین مکہ کو اس بات سے آگاہ کیا جارہا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ ایک بڑی فتح کے بعد اس شہر مکہ میں داخل ہونے والے ہیں، لہذا تم اپنی روش سے باز آجاو پھر سورۃ القصص کی آخری آیات میں اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی بھی دی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 12:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قارون کا قصہ اور اس کا انجام اور اس سے عبرت، اور نبی ﷺ کے لیے بعض ہدایات(76-88)

سُورَةُ العَنكَبُوت

SURAH AL-ANKABOOT

The Spider	Makdi	مکڑی (کا جال)
"Place of Revelation MAKKAH" مقامِ نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- اسلامی تعلیمات اور انبیاء علیہم السلام کی زندگی کی روشنی میں فتنوں سے مقابلہ کرنا۔[1]
- اس سورت کا نام العنکبوت (مکڑی کا جال) اس لیے رکھا گیا ہے کہ جس طرح مکڑی کا جال ہوتا ہے فتنے بھی ایسے ہی ہوتے ہیں کہ انسان کو اپنا شکار بناتے ہیں لیکن جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے یہ فتنے اس کے لیے بہت ہی معمولی ثابت ہوتے ہیں جیسے مکڑی کا جال۔[2]
- سورت کا اختتام اس امر پر ہوتا ہے کہ جو فتنوں میں صبر کے ساتھ ڈٹے رہتے ہیں اور جانی و مالی طریقے سے جہاد کرتے ہیں انہیں اللہ اس آزمائش میں کامیاب کر دیتے ہیں۔

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- سمات المؤمنين في الفتن وتقلب الأحوال:صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

[2] (الاستقامة:أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

- استقامت کا مظاہرہ سخت آزمائش کے موقع پر۔
- سونے کو آگ پر تپانے سے ہی وہ کندن بنتا ہے، اس عمل سے گذرنا پڑتا ہے۔
- عربی میں فتنہ سونے کے تپانے کو کہتے ہیں، ایمان والے کو آزمائش آتی ہے تو اس کا ایمان اور جگمگانے لگتا ہے، اللہ تعالیٰ کو اعلی سے اعلی چمکتا ایمان پسند ہے۔
- چاہے اچھے حالات ہوں چاہے برے حالات اصل کامیابی یہ ہے کہ اچھے حالات میں ناشکری اور برے حالات میں بے صبری سے بچیں۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- گذشتہ سورہ میں اہل کتاب کی مخالفت کا تذکرہ ہوا اس سورت میں ان کی حقیقت اور کھول کر واشگاف کی گئی۔

یونٹ نمبر13:

بیسواں پارہ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر29 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر7 میں بتایا جارہاہے کہ اہل ایمان آزمائے جائیں گے اور بدلے میں اس سے کہیں زیادہ انعام واکرام سے نوازے جائیں گے، اس میں آزمائش کے وقت صبر کی تعلیم دی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- دنیا میں لوگوں کو آزمانا یہ اللہ کی سنت ہے اور کامیاب لوگوں کے بدلہ کا تذکرہ (1-9)

یونٹ نمبر14:

بیسواں پارہ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر29 کی آیت نمبر 8 سے لیکر آیت نمبر 13 میں والدین کے ساتھ احسان اور حسن سلوک کا حکم دیا گیا ہے، اور منافقین کے کردار کی منظر کشی کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- منافقین کا دھوکہ اور کافروں کے جھٹلانے اور ان کو اس کے انجام سے ڈرائے جانے کا تذکرہ(10-13)

یونٹ نمبر15:

بیسواں پارہ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر29 کی آیت نمبر 14 سے لیکر آیت نمبر 15 میں نوح علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کے ساتھ، ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے ساتھ قصہ اور آگ سے ان کی نجات کا تذکرہ(14-25)

یونٹ نمبر16:

بیسواں پارہ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر29 کی آیت نمبر 16 سے لیکر آیت نمبر27 میں ابراہیم علیہ السلام کی دین کی دعوت کا طریقہ بتایا گیا اور قوم کی جانب سے ایذا رسانی اور آگ میں ڈال دینے کی دھمکی کا بیان۔

یونٹ نمبر16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- نوح علیہ السلام کا اپنی قوم کے ساتھ، ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم کے ساتھ قصہ اور آگ سے ان کی نجات کا تذکرہ(14-25)

یونٹ نمبر17:

بیسواں پارہ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر29 کی آیت نمبر 28 سے لیکر آیت نمبر35 میں لوط علیہ السلام کا تذکرہ اور آپ علیہ السلام کی قوم کے انجام کا بیان۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- لوط علیہ السلام کا ابراہیم علیہ السلام پر ایمان لانا اور لوط علیہ السلام کا اپنی قوم کے ساتھ قصہ کا بیان (39-26)

یونٹ نمبر18:

بیسواں پارہ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر29 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر43 میں شعیب علیہ السلام، ہود علیہ السلام، صالح علیہ السلام کے قصوں کا بیان۔

یونٹ نمبر18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- شعیب، ہود، صالح اور موسیٰ علیہم السلام کا اپنی قوم کے ساتھ قصے مذکور ہیں ان لوگوں کے انجام کا بیان جنہوں نے دنیا میں انبیاء کو جھٹلایا(36-40)
- اس شخص کی مثال جس نے اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو اولیاء بنالیا(41-44)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

اُتْلُ مَا اُوْحِيَ

21

اکیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقه الله

اکیسویں پارے (جزء) "اتل ما اوحی" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا
وأنت خير المنزلين

بسم الله الرحمن الرحيم

اکیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
" Para 21 – UtloMaOohiya"-اُتْلُ مَآ اُوْحِيَ

اکیسویں پارے کو اہل علم نے اڑتیس (38) یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 21 "اُتْلُ مَآ أُوحِيَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ العنکبوت			
یونٹ نمبر:1	45	-	قرآن مجید کی تلاوت، اقامتِ صلاۃ کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:2	46	55	اہل کتاب کے ساتھ "Academic Discussion" کی ترغیب کا بیان، اللہ کے نبی ﷺ کے امی ہونے کا ذکر
یونٹ نمبر:3	56	60	ہجرت کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	61	69	دنیا کے لہو لعب ہونے کا ذکر، نیک اعمال کو اللہ ضائع نہیں ہونے دیتا کا بیان۔
سورۃ الروم			
یونٹ نمبر:5	1	7	رومیوں کے مغلوب اور پھر غالب ہونے کا بیان۔

یونٹ نمبر:6	8	16	تخلیق کائنات کے ذریعے خالق حقیقی کی معرفت کا بیان، اللہ تعالیٰ نے پہلی بار پیدا کر دیا تو دوسری بار پیدا کرنا اس کے لیے کوئی مشکل کام نہیں۔
یونٹ نمبر:7	17	28	اللہ تعالیٰ عیب سے پاک ہے، الوہیت اور ربوبیت کا بیان، اللہ نے ہر چیز کے جوڑے بنائے۔ مختلف نشانیوں کا ذکر
یونٹ نمبر:8	29	32	توحید الوہیت کا بیان، شرک کی مذمت، اسلام کے راستے پر چلنے کا حکم۔
یونٹ نمبر:9	33	37	انسان کے اچھے اور برے رویوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	38	40	اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا بیان، حرام اور سودی لین دین سے منع کیا گیا ہے۔
یونٹ نمبر:11	41	45	بحر وبر میں فتنہ وفساد کے اسباب کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	46	53	ہواؤں اور بارش کا ذکر کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ یہ اللہ کی ربوبیت اور الوہیت کے دلائل ہیں ان نشانیوں کو دیکھ کر بھی جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کو مردوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔
یونٹ نمبر:13	54	57	انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور ادوار بیان کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	58	60	نصیحت، صبر دعوت دین کا بیان۔

سورۃ لقمان			
یونٹ نمبر:15	1	5	قرآن مجید کا تعارف، محسنین کے لیے قرآن مجید ہدایت کا ذریعہ، نجات یافتہ لوگوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	6	7	موسیقی کی برائی کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	8	11	اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	12	17	حکمت اللہ کی بڑی نعمت ہے، لقمان کی نصیحتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	18	21	اللہ کی نعمتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	22	26	شکر گزاری اور کفرانِ نعمت کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	27	28	اللہ تعالیٰ کی کبھی نہ ختم ہونے والی حمد و ثناء کا بیان۔
یونٹ نمبر:22	29	32	اللہ تعالیٰ نے تمام کائنات کو انسانوں کے بس میں کر دیا انسان کی تخلیق کی وجہ۔
یونٹ نمبر:23	33	34	علم غیب کا بیان۔
سوۃ السجدۃ			
یونٹ نمبر:24	1	3	قرآن مجید کے تعارف کا بیان۔
یونٹ نمبر:25	4	9	6 یوم میں کائنات کی تخلیق کی گئی کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	10	11	جو لوگ دوبارہ اٹھائے جانے کے منکر ہیں ان کا بیان۔

یونٹ نمبر:27	12	17	قیامت کے دن اہل ایمان اور کفار و مشرک اور منافقین کی علامات کا بیان۔
یونٹ نمبر:28	18	22	قیامت کے دن اللہ کا عدل وانصاف قائم کیا جائے گا۔
یونٹ نمبر:29	23	25	امامت، سیادت اور قیادت کے نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:30	26	30	نصیحتوں کا بیان۔
سورۃ الاحزاب			
یونٹ نمبر:31	1	3	تقویٰ، اتباع، توکل علی اللہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:32	4	5	منہ بولے بیٹے / بیٹی کی شرعی حیثیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:33	6	8	انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت و تبلیغ کا بیان۔
یونٹ نمبر:34	9	11	غزوہ احزاب کا تفصیلی بیان۔
یونٹ نمبر:35	12	20	غزوہ احزاب میں منافقین اور کفار کی شکست کا بیان۔
یونٹ نمبر:36	21	24	اللہ کے نبی ﷺ کے اسوہ حسنہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:37	25	27	غزوہ اُحزاب میں کفار و منافقین کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:38	28	30	امہات المومنین رضی اللہ عنہن کا بیان۔

یونٹ نمبر1:

اکیسواں پارہ ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر 29 کی آیت نمبر 45 میں قرآن مجید کی تلاوت اور اقامتِ صلاۃ کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- نبی ﷺ کے لیے ہدایات اور جو قرآن کی تلاوت کیا، اور نماز قائم کیا اس کے ثمرات کا بیان (45)

یونٹ نمبر2:

اکیسواں پارہ ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر 29 کی آیت نمبر 46 سے لے کر 55 میں اہل کتاب کے ساتھ "Academic Discussion" کی ترغیب دلائی جارہی ہے اس کے بعد کہا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ اُمی تھے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- اہل کتاب سے مجادلہ کے ہدایات اور ان کے شبہات کے رد کے سلسلہ میں نصیحتیں (46-55)

یونٹ نمبر3:

اکیسواں پارہ ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر 29 کی آیت نمبر 56 سے 60 میں ہجرت کی اہمیت، فضیلت اور اس کے فائدے بتائے جارہے ہیں۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- مومنوں کو ہجرت کرنے کا حکم اور صابرین کا بدلہ اور مشرکین کا اللہ کی قدرت کا اعتراف کہ وہی رازق ہے (56-63)

یونٹ نمبر:4

اکیسواں پارہ ، سورۃ العنکبوت، سورۃ نمبر 29 کی آیت نمبر 61 سے لے کر 69 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ دنیا تو لہو لعب ہے اور اس کے بعد بتایا گیا کہ جو لوگ نیک اعمال کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے اجر کو ضائع نہیں کرتا۔

یونٹ نمبر 4:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- مومنوں کو ہجرت کرنے کا حکم اور صابرین کا بدلہ اور مشرکین کا اللہ کی قدرت کا اعتراف کہ وہی رازق ہے(56-63)
- دنیا کی حقیقت اور کفار کی طبیعت اور کافروں کی سزا اور مومنوں کے بدلے کا تذکرہ ہے(64-69)

سُورَةُ الرُّوم

SURAH AR-ROOM

The Roman	Mulk-e-Room	ملکِ روم

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف یہ ہے کہ حق وباطل میں تصادم اور باطل پر حق کی فتح کو ثابت کیا جائے۔[1]
- اللہ کی نشانیاں میں غور وفکر کی دعوت۔
- اس سورت کا آغاز ایک پیشن گوئی سے ہورہا ہے۔وہ یہ کہ روم فارس پر غلبہ پائے گا اپنی ہزیمت کے بعد۔

(مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر ابن کثیر ج7 ص297)

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- إظهار الحق: رحمة الله بن خليل الرحمن الهندي)

مناسبت / لطائف تفسیر

روم اور فارس کے درمیان موازنہ	
روم	فارس
مذہبی اعتبار سے عیسائی	مذہبی اعتبار سے مجوسی اور صابئ
زبان: عبرانی وغیرہ	زبان: فارسی
37 ملکوں میں تقسیم	17 ملکوں میں تقسیم
عقیدہ تثلیث	دو خدا (ثنویت)
حدیث: مستورد قرشی نے حضرت عمرو بن عاص کی موجودگی میں کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت جس وقت قائم ہوگی جب نصاری کی کثیر تعداد ہوگی تو حضرت عمرو رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا غور کرو کیا کہہ رہے ہو، انہوں نے کہا میں وہی کہتا ہوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ حضرت عمرو نے کہا اگر تو یہی کہتا ہے تو ان میں چار خصلیتں ہوں گی وہ آزمائش کے وقت لوگوں میں سب سے زیادہ برباد ہوں گے اور	۔مجوسی۔آگ۔شر 2۔صابئ۔نجم (تارہ)۔خیر سائنسی اعتبار سے تارا کوئی ٹھنڈی چیز نہیں بلکہ سورج سے بھی خطرناک گرمی اور آگ ہے، اس طرح پورے پارسی عقیدہ کی بنیاد ہل گئی۔

	مصیبت کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ جلدی اس کا ازالہ کرنے والے ہوں گے اور لوگوں میں سے مسکین یتیم اور کمزور ہوں گے اور پانچویں خصلت نہایت عمدہ یہ ہے کہ وہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ بادشاہوں کو ظلم سے روکنے والے ہوں گے۔(مسلم:2898) ابن کثیر رحمہ اللہ کی تحقیق کے مطابق دجال آنے سے پہلے یوروپ (روم) اسلام قبول کرے گا۔

یونٹ نمبر5:

اکیسواں پارہ ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 7 میں بتایا جارہا ہے کہ رومی مغلوب ہوگئے اور چند سال میں پھر وہ سے غالب آجائیں گے اور اس دن مسلمان خوش ہوں گے۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- فارس اور روم کے متعلق غیب کی خبریں، اس کے ذریعہ مشرکین کو ڈرانا اور کائنات میں غور وفکر کرنے کی دعوت(1-8)

یونٹ نمبر6:

اکیسواں پارہ ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر30 کی آیت نمبر 8 سے لے کر 16 میں بتایا جارہا ہے کہ جب کوئی اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ کائنات پر غور وفکر کریگا تو اس کے لیے خالق حقیقی کو سمجھنے میں مدد ملے گی اور آسانی ہوگی،اس کے بعد کہا جس نے پہلی بار تخلیق کیا اس کے لیے دوسری بار اٹھائے جانا یا پیدا کرنا کون سا مشکل کام ہے۔

یونٹ نمبر6:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- زمین میں سیر کرنے کا حکم تاکہ پچھلی قوموں میں سے جھٹلانے والوں کی ہلاکت سے عبرت حاصل کریں(9-10)
- بعث بعد الموت کا اثبات، اس دن لوگوں کی حالت، اللہ کی تسبیح و تحمید اور اس کی وحدانیت قدرت وانعامات کا تذکرہ(11-27)

یونٹ نمبر7:

اکیسواں پارہ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 17 سے لے کر 28 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور ہر عیب سے بری ہے اس کے بعد ربوبیت اور الوہیت کے دلائل بیان کئے گئے، اور اس کے بعد کہا گیا کہ ہم ہر چیز کو جوڑوں میں پیدا کیا ہے۔اور مختلف نشانیوں کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر7:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- بعث بعد الموت کا اثبات، اس دن لوگوں کی حالت، اللہ کی تسبیح و تحمید اور اس کی وحدانیت قدرت وانعامات کا تذکرہ(11-27)

یونٹ نمبر 8:

اکیسواں پارہ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 29 سے 32 میں توحید لوہیت کو ثابت کیا گیا ہے اور شرک کی مذمت کی گئی ہے اور اسلام کے راستے پر چلنے کا حکم دیا ہے کیونکہ دین اسلام فطری دین ہے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- اللہ کی وحدانیت کی مثال بیان کی گئی، اسلام دین فطرت اور وحدانیت ہے کا تذکرہ ہے (28-32)

یونٹ نمبر 9:

اکیسواں پارہ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 33 سے لے کر 37 میں بتایا جارہا ہے کہ لوگ جب مصیبتوں میں گھر جاتے ہیں تو اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں، لیکن جب مصیبت سے نکال دیئے جاتے ہیں اور اچھے دن آجاتے ہیں تو وہ اللہ تعالیٰ کو بھول جاتے ہیں۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- خوشحالی اور تنگی میں لوگوں کی فطرت، حقوق کی ادائگی (زکاۃ) پر ابھارا گیا اور سود سے روکا گیا (33-39)

یونٹ نمبر 10:

اکیسواں پارہ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 38 سے 40 لے کر میں اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دلائی جارہی ہے صدقہ خیرات پر ابھارا جارہا ہے، اور حرام ذرائع سے

کمانے سے روکا گیا ہے خصوصاً سودی لین سے منع کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- خوشحالی اور تنگی میں لوگوں کی فطرت، حقوق کی ادائگی (زکاۃ) پر ابھارا گیا اور سود سے روکا گیا (39-33)
- توحید کے دلائل اور مومنین کے اعمال کے نتائج، دین قیم کی اتباع اور آخرت کے دن سے ڈرایا گیا (44-40)

یونٹ نمبر 11:

اکیسواں پارہ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 41 سے 45 میں بتایا جارہا ہے کہ بحر و بر خشکی اور تری میں لوگوں کے گناہوں کی وجہ سے فتنہ وفساد برپا ہو گیا ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- توحید کے دلائل اور مومنین کے اعمال کے نتائج، دین قیم کی اتباع اور آخرت کے دن سے ڈرایا گیا (44-40)

یونٹ نمبر 12:

اکیسواں پارہ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 46 سے لے کر 53 میں ہواؤں اور بارش کا ذکر کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ یہ اللہ کی ربوبیت اور الوہیت کے دلائل ہیں جو لوگ گمراہ ہوتے ہیں ان سب نشانیوں اور دلائل کو دیکھنے کے باوجود بھی اللہ تعالیٰ پر ایمان نہیں لاتے ان لوگوں کی مثال مردوں جیسی ہے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قیامت کے دن مومنین کا بدلہ اللہ کی قدرت و توحید کے دلائل، مجرمین کے انجام اور کفار کی طبیعت کا تذکرہ (45-51)
- کافروں اور مومنوں میں نبی ﷺ کی تعلیمات کی تاثیر ، انسان کی تخلیق کے مختلف ادوار میں اللہ کی قدرت کا تذکرہ (52-54)

یونٹ نمبر 13:

اکیسواں پارہ ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 54 سے لے کر 57 میں انسانی زندگی کے مختلف مراحل اور ادوار بتائے گئے ہیں، کہ کتنا انسان کمزور ہوتا ہے پھر طاقتور ہوتا ہے پھر کمزور ہوتا ہے پھر بوڑھا ہو جاتا ہے پھر یہ اتراتا کس بات پر ہے۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- کافروں اور مومنوں میں نبی ﷺ کی تاثیر کی مقدار، انسان کی تخلیق مختلف ادوار میں اللہ کی قدرت کا تذکرہ (52-54)
- قیامت کے دن لوگوں کی حالتیں، اللہ کی آیات کے متعلق کافروں کا موقف، اور آپ ﷺ کو صبر کا حکم (55-60)

یونٹ نمبر 14:

اکیسواں پارہ ، سورۃ الروم، سورۃ نمبر 30 کی آیت نمبر 58 سے لے کر 60 میں مثالوں کے ذریعے سے بتایا جارہا ہے کہ تم نصیحت کو مضبوطی سے پکڑلو، اس کے بعد صبر کی تلقین کی گئی

اور دین کی دعوت سے جڑے رہنے کے لیے کہا گیا۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- قیامت کے دن لوگوں کی حالتیں، اللہ کی آیات کے متعلق کافروں کا موقف، اور آپ ﷺ کو صبر کا حکم (55-60)

سُوۡرَةُ لُقۡمَان

SURAH LUQMAN

لقمان (علیہ السلام)	Luqman	Luqman (A Wise Man)

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

اس سورت کا ہدف ہے اولاد کی تربیت۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ لقمان میں ایک حکیم کی تعلیمات بھی شرک کے خلاف تھیں اور قرآن بھی شرک کے خلاف کہہ رہا ہے اور توحید کی دعوت پیش کر رہا ہے تو اے کفار قریش قرآن کی تعلیمات common sense کے مطابق ہے قرآن کی تعلیمات سے روگردانی فطرت سے بھاگنے کے مطابق ہے، اس فطری سوچ اور حالات کو بتانے والا اللہ ہے لوگ کہتے ہیں یہ سب natural ہے لیکن اس nature کو کس نے بنایا اس کو discover نہ کر سکے۔

- سورہ سجدہ میں بھی قرآن مجید کو من گھڑت کہہ کر شوشہ نکالنے والوں پر تنبیہ کی گئی اور جن باتوں سے مخالفین قرآن سے پریشان اور بوکھلاہٹ کا شکار تھے ان کے جوابات دیے کہ جب تورات آئی اس کی مخالفت کرنے والوں نے کوئی کسر باقی نہ رکھی لیکن انجام کیا ہوا؟ تورات غالب آئی، بالکل اسی طرح قرآن کے بتلائے طریقہ کے مطابق اور نبی ﷺ کے بتلائے طریقہ کے مطابق چلنے والوں کو فتح ہو گی۔

یونٹ نمبر 15:

اکیسواں پارہ ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 میں قرآن کو حکمت کہا گیا اور کہا گیا کہ محسنین کے لیے قرآن ہدایت اور رہبری ور ہنمائی کا سرچشمہ ہے، نماز قائم کرنے والے زکاۃ ادا کرنے اولے اور آخرت پر یقین رکھنے والوں کو نجات یافتہ قرار دیا گیا۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- قرآن کریم کا ٹاسک۔(1-3)
- محسنین اور مضلین کی صفات اور ان کا بدلہ۔(4-7)

یونٹ نمبر 16:

اکیسواں پارہ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 6 سے لے کر 7 میں بعض ایسے لوگوں کی برائیاں بتائی جارہی ہیں جو گانے بجانے اور موسیقی اور لہو لعب کے کاموں میں لگے رہتے ہیں

۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- محسنین اور مضلین کی صفات اور ان کا بدلہ۔(4-7)

یونٹ نمبر 17:

اکیسواں پارہ ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 8 سے لے کر 11 میں ہے کہ اللہ کی حکمت اور قدرت کی نشانی بتائی جارہی ہیں۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- اللہ کی وحدانیت اور اس کی قدرت کے دلائل۔(8-11)

یونٹ نمبر 18:

اکیسواں پارہ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 12 سے لے کر 17 میں یہ بتایا جارا ہے کہ حکمت اور دانائی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے اور اس نعمت کا شکر ادا کرنے کی ترغیب دلائی جارہی ہے اس کے بعد لقمان کی نصیحتیں بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- لقمان علیہ السلام کا قصہ اور ان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں۔(12-19)

یونٹ نمبر 19:

اکیسواں پارہ ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 18 سے لے کر 21 میں نعمتوں کی تفصیلات بتائی جارہی ہیں اور بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں لاتعداد بے شمار ہیں ان کو کوئی

شمار نہیں کر سکتا۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- لقمان علیہ السلام کا قصہ اور ان کی اپنے بیٹے کو نصیحتیں۔(12-19)
- اللہ کی نعمتیں اور مشرکوں کی ہٹ دھرمی۔(20-24)

یونٹ نمبر 20:

اکیسواں پارہ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 22 سے لے کر 26 میں بتایا جارہا ہے کہ انسان شکر گزاری اور ناشکری کے درمیان کس طرح سے زندگی بسر کرتا ہے اس کے فائدے اور نقصانات بتائے گئے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- اللہ کی نعمتیں اور مشرکوں کی ہٹ دھرمی۔(20-24)
- اللہ کی قدرت کا اعتراف من جانب مشرکین، اور اللہ کی قدرت اور اس کے علم کی وسعت کا اثبات۔(25-27)

یونٹ نمبر 21:

اکیسواں پارہ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 27 سے لے کر 28 میں بتایا جارہا ہے اللہ تعالیٰ کی نعمتیں لا تعداد بے شمار ہیں اس کے بعد اللہ کی حمد وثناء کا بیان ہے اللہ تعالیٰ کے تعریفی کلمات اور اللہ تعالیٰ کے محامد کبھی ختم نہیں ہوسکتے اگر تمام جہاں کے درختوں کو قلم بنا دیا

جائے اور سمندر کو سیاہی بنادیا جائے اور اس سے اللہ کی حمد و ثناء لکھی جائے تمام قلم تمام سیاہی ختم ہو جائے گی لیکن اللہ کی حمد و ثناء کبھی ختم نہیں ہو گی۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- بعث بعد الموت کا اثبات۔(28)

یونٹ نمبر 22:

اکیسواں پارہ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 29 سے لے کر 32 میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام کائنات کو انسانوں کے بس میں کر دیا اور مسخر کر دیا ہے لہذا انسان صرف اور صرف اللہ کی عبادت کے لیے پیدا کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- اللہ کے وجود اور اس کی بے بہا نعمتوں اور قدرتوں پر مزید دلائل۔(29-31)
- کفار کا مزاج۔(32)

یونٹ نمبر 23:

اکیسواں پارہ ، سورۃ لقمان، سورۃ نمبر 31 کی آیت نمبر 33 سے لے کر 34 میں غیب کے چیزوں کی مثالیں بیان کی گئی ہیں مثلاً: قیامت کا علم، بارش کا نزول، حمل کے تفصیلی احوال، کل کیا کمائے گا اور اس کی موت کے بارے میں کہ وہ کہاں اور کس زمین پر مرے گا۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- تقویٰ کا حکم، اخرت کا خوف، اور دنیا اور شیطان سے بچنے کی تلقین۔(33)

- غیب کی چابیاں صرف اللہ تعالی کے ہاتھ میں ہیں۔(34)

سُورَةُ السَّجْدَة

SURAH AS-SAJDAH

The Prostration	Sajdah	سجدہ
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- اپنے رب کے سامنے جھک جانا۔[1]
- اس سورت میں جو اپنے رب کے آگے نہیں جھکتے ان کا انجام بھی بتایا گیا ہے۔(آیت نمبر 14،20)
- نبی ﷺ جمعہ کی فجر میں یہ سورت تلاوت کرتے تھے اور سجدہ کرتے تھے۔ (صحیح مسلم 879)

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – تذكير البشر بفضل التواضع وذم الكبر:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ لقمان میں ایک حکیم کی تعلیمات بھی شرک کے خلاف تھیں اور قرآن بھی شرک کے خلاف کہہ رہا ہے اور توحید کی دعوت پیش کر رہا ہے تو اے کفار قریش قرآن کی تعلیمات common sense کے مطابق ہے قرآن کی تعلیمات سے روگردانی فطرت سے بھاگنے کے مطابق ہے، اس فطری سوچ اور حالات کو بتانے والا اللہ ہے لوگ کہتے ہیں یہ سب natural ہے لیکن اس nature کو کس نے بنایا اس کو discover نہ کر سکے۔
- سورہ سجدہ میں بھی قرآن مجید کو من گھڑت کہہ کر شوشہ نکالنے والوں پر تنبیہ کی گئی اور جن باتوں سے مخالفین قرآن سے پریشان اور بوکھلاہٹ کا شکار تھے ان کے جوابات دیے کہ جب تورات آئی اس کی مخالفت کرنے والوں نے کوئی کسر باقی نہ رکھی لیکن انجام کیا ہوا؟ تورات غالب آئی، بالکل اسی طرح قرآن کے بتلائے طریقہ کے مطابق اور نبی ﷺ کے بتلائے طریقہ کے مطابق چلنے والوں کو فتح ہو گی۔

یونٹ نمبر 24:

اکیسواں پارہ ، سورۃ السجدۃ، سورۃ نمبر 32 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 3 میں قرآن مجید کا تعارف پیش کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ قرآن مجید اللہ کی طرف نازل کیا گیا۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- قرآن اللہ کی جانب سے ہے اور جو لوگ اس کو گھڑی ہوئی کہتے ہیں ان کا رد۔(1-3)

یونٹ نمبر 25:

اکیسواں پارہ، سورۃ السجدۃ، سورۃ نمبر 32 کی آیت نمبر 4 سے لے کر 9 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ تمام کائنات کو 6 یوم میں تخلیق فرمایا۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- اللہ کی قدرت، وحدانیت اور اس کی نعمتوں کے بعض دلائل۔(4-9)

یونٹ نمبر 26:

اکیسواں پارہ، سورۃ السجدۃ، سورۃ نمبر 32 کی آیت نمبر 10 سے لے کر 11 میں ان لوگوں کا رد کیا گیا جو قیامت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا انکار کرتے ہیں۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان کا قیامت کے روز حشر۔(10-14)

یونٹ نمبر 27:

اکیسواں پارہ، سورۃ السجدۃ، سورۃ نمبر 32 کی آیت نمبر 12 سے لے کر 17 میں یہ بتایا گیا کہ قیامت کے دن کفار و مشرک، منافق اور گناہ گار ذلیل کئے جائیں گے اس کے بعد قیامت

میں ایمان والوں کی علامات بتائی گئی۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان کا قیامت کے روز حشر۔(10-14)
- مومنوں کی صفات اور ان کا بدلہ۔(15-19)

یونٹ نمبر 28:

اکیسواں پارہ، سورۃ السجدۃ، سورۃ نمبر 32 کی آیت نمبر 18 سے لے کر 22 میں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ عدل و انصاف کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ کسی کے ساتھ ذرہ برابر بھی کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں کرے گا، جس نے اچھے کام کئے ہیں ان کو اچھا بدلہ دیا جائے گا اور جس نے برے کام کئے ہیں ان کو برا بدلہ دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- مومنوں کی صفات اور ان کا بدلہ۔(15-19)
- اللہ کی نشانیوں سے کافروں کا اعراض اور ان کا بدلہ۔(20-22)

یونٹ نمبر 29:

اکیسواں پارہ، سورۃ السجدۃ، سورۃ نمبر 32 کی آیت نمبر 23 سے لے کر 25 میں امامت، سیادت اور قیادت کے نشانیاں بیان کی گئی ہیں کہ ہدایت یافتہ ہوں گے صبر کرنے والے ہوں گے اور ہماری آیات پر یقین کرنے والے ہوں گے۔

یونٹ نمبر 29: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.29"

- موسیٰ علیہ السلام پر تورات نازل ہونے کا ذکر اور ان کے متبعین کی تکریم۔(25-23)

یونٹ نمبر 30:

اکیسواں پارہ، سورۃ السجدۃ، سورۃ نمبر 32 کی آیت نمبر 26 سے لے کر 30 میں اللہ تعالیٰ نے نصیحتیں بیان کی ہیں۔

یونٹ نمبر 30: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.30"

- ہر چیز پر اللہ کی قدرت کا اثبات۔(27-26)
- بعث بعد الموت کا اثبات۔(30-28)

سُورَةُ الأَحزابِ

SURAH AL-AHZAAB

The Confederates	Grooh	گروہ
"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ MADINAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- سنگین حالات میں بھی اللہ کے آگے خودسپردگی۔ ایک مسلمان کی عزت اسی میں ہے کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے۔[1]
- اس سورت کا محور یہ آیت ہے:

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى ٱللَّهُ وَرَسُولُهُۥٓ أَمْرًا أَن يَكُونَ لَهُمُ ٱلْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ ۗ وَمَن يَعْصِ ٱللَّهَ وَرَسُولَهُۥ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَٰلًا مُّبِينًا ﴿٣٦﴾﴾ الأحزاب

[2]

---

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: من أسباب السعادة لعبد العزيز بن محمد السدحان)

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر قرطبی ج14 / ص169)

- اس سورت کا نام احزاب اس لیے رکھا گیا ہے کیونکہ احزاب اشارہ ہے سب سے سنگین حالات کا جس سے صحابہ گزرے، ہر طرف سے مشرکین دھاوا بول رہے تھے ایسے وقت میں انہوں نے اللہ کے آگے خود سپردگی اختیار کی جس پر اللہ نے ملائکہ اور آندھیوں سے ان کی مدد کی۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ هُنَالِكَ ٱبْتُلِىَ ٱلْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا۟ زِلْزَالًا شَدِيدًا ﴿١١﴾ ﴾ الأحزاب
- انسان مکلف ہے۔ اس نے امانت کو سنبھالنے اور اس کو ادا کرنے کی ذمہ داری لی ہے۔ امانت سے مراد اطاعت الٰہی اور شرعی تکالیف ہیں۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- مسلسل قرآن اور رسالت پر اٹھنے والے سوالات کے جواب کا سلسلہ جاری ہے، سورہ فرقان سے غور کرتے آیئے۔

یونٹ نمبر 31:

اکیسواں پارہ ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 3 میں اللہ کے نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرنے اور وحی کی اتباع کرنے اور توکل علی اللہ کرنے پر اور کفار اور منافقین سے مخالفت کرنے کی بات کہی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 31: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- نبی ﷺ کی رہنمائی۔(1-3)

یونٹ نمبر32:

اکیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 4 سے لے کر 5 میں معاشرے میں پائے جانے والی ایک برائی کا خاتمہ کیا جارہا ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ منہ بولے بیٹے یا بیٹی کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی بچوں کو ان کے اصلی ماں باپ کی طرف نسبت دیا کرو۔

یونٹ نمبر 32: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.32"

- ظہار اور متبنی کی حرمت۔(4-5)

یونٹ نمبر33:

اکیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 6 سے لے کر 8 میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ تمام مومنوں سے بہت قریب ہیں اس کے بعد کہا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ اور دیگر تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ دعوت و تبلیغ کا معاہدہ طئے پاچکا ہے۔

یونٹ نمبر 33: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.33"

- نبی ﷺ کا مقام اور رشتہ داروں میں وراثت کی مشروعیت۔(6)
- نبیوں سے میثاق لیا گیا۔(7-8)

یونٹ نمبر34:

اکیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 9 سے لے کر 11 میں غزوہ احزاب کی تفصیل بتائی گئی ہے اور یہودیوں کے کفر کو اور منافقین کی منافقت کو اور ان کی اصلیت کو ظاہر کیا گیا کہ کس طرح مشرکین مکہ و کفار قریش کے ساتھ مل کر ان کے معاہد بن گئے ہیں

اور ان کی مالی اور نفری مدد کر رہے ہیں، ان کے جواب میں اللہ کے نبی ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مدینہ منورہ کے اطراف واکناف خندقیں بنالی تاکہ دشمن مدینہ میں داخل نہ ہو پائے۔

یونٹ نمبر34: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.34"

1. احزاب کا قصہ اور اس سے ماخوذ چند عبرتیں۔(9-27)

یونٹ نمبر 35:

اکیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 12 سے لے کر 20 میں بتایا جارہا ہے کہ کفار اور منافقین کو اللہ تعالیٰ نے غزوہ احزاب میں ذلیل وخوار کیا اور ان کی قبیح صفتوں کو ظاہر کر دیا اور ان کو شکست وریخت سے دوچار کر دیا۔

یونٹ نمبر35: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.35"

- غزوہ احزاب کا قصہ اور اس سے ماخوذ چند عبرتیں۔(9-27)

یونٹ نمبر 36:

اکیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 21 سے لے کر 24 میں اللہ تعالیٰ نے اللہ کے نبی ﷺ کے اسوہ حسنہ کا ذکر کیا اور آپ ﷺ کی فضیلت بیان کی اور کہا کہ جو کوئی اس اسوہ سے فیضیاب ہو گا وہ کامل ہو گا۔

یونٹ نمبر36: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.36"

- غزوہ احزاب کا قصہ اور اس سے ماخوذ چند عبرتیں۔(9-27)

یونٹ نمبر37:

اکیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 25 سے لے کر 27 میں بتایا جارہا ہے کہ غزوہ احزاب میں کفار و منافق خیانت کے مرتکب ہوئے اور عہد شکنی کی پاداش میں اللہ تعالیٰ نے ان کو ان کے انجام تک پہنچادیا۔

یونٹ نمبر 37: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.37"
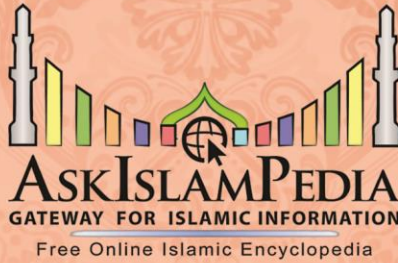
- غزوہ احزاب کا قصہ اور اس سے ماخوذ چند عبرتیں۔(9-27)

یونٹ نمبر38:

اکیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 28 سے لے کر 30 میں بتایا جارہا ہے کہ اے اللہ کے نبی ﷺ اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو حکم دیتا ہے کہ آپ ﷺ اپنی ازواج مطہرات کو دو باتوں میں سے ایک پر اختیار دیں، نمبر ایک: اگر دنیا کی طلب گار ہیں تو اپنے نکاح سے خارج کردیں، نمبر دو: اور اگر آپ ﷺ سے راضی رہتی ہیں فقر و فاقہ پر صبر کرتی ہیں تو ان کو اخروی زندگی میں دوگنی نعمتوں سے نوازا جائے گا۔

یونٹ نمبر 38: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.38"

- نبی ﷺ کی بیویوں کو دنیا اور آخرت کے درمیان انتخاب کا اختیار۔(28-29)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ

وَمَنْ يَقْنُتْ

22

بائیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

نوٹ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

بسم الله الرحمن الرحيم

بائیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
" Para 22 - Wa Manyaqnut" وَمَن يَقْنُتْ

بائیسویں پارے کا مختصر تعارف، اس پارے کو علمائے کرام نے (31) یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 22 "وَمَن يَقْنُتْ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الاحزاب			
یونٹ نمبر:1	31	34	ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کی فضیلت اور ان کی ذمہ داریوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	35	-	"Gender Equality" مرد و عورت کے مساوات کا بیان، مرد وعورت نیکی کے اعتبار سے برابر ہیں، جنس کی بنیاد پر احکامات مختلف ہیں۔ مساوات اور انصاف پر مبنی ہے نہ کہ مشابہت پر نہیں
یونٹ نمبر:3	36	39	لے پالک [منہ بولا بیٹا / بیٹی] کے احکام و مسائل ، ام المومنین زینب رضی اللہ عنہا کی طلاق اور نکاح کا بیان
یونٹ نمبر:4	40	44	ختم نبوت کا اعلان۔

یونٹ نمبر:5	45	48	اللہ کے نبی ﷺ کے بعض نام اور بعض صفتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	49	52	اللہ کے نبی ﷺ کے نکاح کے احکام اور امتیوں کے نکاح کے احکام و مسائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	53	55	اللہ کے نبی ﷺ کے گھر [حجرے] میں داخل ہونے کے آداب کا بیان، امہات المومنین رضی اللہ عنہن کو حجاب کرنے کا حکم۔
یونٹ نمبر:8	56	58	درود کے فضائل اور اہمیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	59	-	پردہ اور حجاب کے عام حکم کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	60	68	آباواجداد کی پیروی سے منع کرنے کا حکم۔
یونٹ نمبر:11	69	71	اہل ایمان کے لیے وعظ و نصیحت کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	72	73	وحی کی ذمہ داری اور انسان کا اس ذمہ داری کو قبول کرنے کا بیان۔
سورۃ سباء			
یونٹ نمبر:13	1	2	اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	3	9	قیامت کے بعد کی زندگی کا انکار کرنے والوں کے رد کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	10	14	داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کی شکر گزاری کا ذکر اور ناشکری کرنے والوں پر اللہ کے عذاب کا بیان۔

یونٹ نمبر:16	15	21	قوم سباء کا تفصیلی بیان۔
یونٹ نمبر:17	22	28	ہم بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے رسولوں کو مبعوث کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	29	33	کفار اور مشرکین کی سرکشی کا واضح تذکرہ۔
یونٹ نمبر:19	34	39	لوگوں کا اللہ کے نبی ﷺ کی دعوت کو قبول نہ کرنے کی وجہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	40	42	قیامت کے مناظر اور ظالموں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	43	45	کفار و مشرکوں کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:22	46	54	غور و فکر کرنے کی دعوت کا بیان۔
سورۃ فاطر			
یونٹ نمبر:23	1	8	اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کا بیان اور اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دیئے جانے کا ذکر اور دنیا کے دھوکوں کی وجوہات کا بیان۔
یونٹ نمبر:24	9	14	اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:25	15	26	اللہ تعالیٰ کا انصاف کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	27	28	علمائے کرام کی فضیلت کا بیان۔
یونٹ نمبر:27	29	35	قرآن مجید نعمت ہے اور مومنوں کا ٹھکانہ جنت ہے۔
یونٹ نمبر:28	36	37	کفار و مشرکین کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:29	38	41	اللہ کی عظمت اور اللہ کی ربوبیت کی مثالوں کا بیان۔

یونٹ نمبر:30	42	43	لوگوں کا اسلام سے دور رہنے کی وجوہات بیان۔
یونٹ نمبر:31	44	45	انسانوں کے کثرت گناہ کے باوجود اللہ تعالیٰ ایک وقت مقررہ تک مہلت دیتے ہیں۔

یونٹ نمبر1:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 31 سے لے کر 34 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ کے ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہن کو جو فضیلت حاصل ہے اسی فضیلت کے تحت ان سوالات بھی سخت ہوں گے، لہذا ازواج مطہرات کو یہ تعلیم دی جارہی ہے کہ ان کی ذمہ داریاں بھی دوگنی ہیں۔

یونٹ نمبر1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- بیت نبوت کے آداب اور ہدایات۔(30-34)

یونٹ نمبر2:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 35 میں بتایا جارہا ہے کہ مرد اور عورت اجر وثواب کے اعتبار سے مساوی ہیں ان مساوات میں مرد اور عورت دنوں یکساں ہیں البتہ دونوں کے جنس کے اعتبار سے احکامات الگ الگ ہیں اور مرد اور عورت دونوں مکلف قرار دیئے گئے ہیں، اور دونوں کو جنت کی نعمتیں بھی برابر ہیں۔

یونٹ نمبر2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- زینب اور زید رضی اللہ عنہما کا قصہ اور رسول اللہ ﷺ سے ان کی شادی تا کہ متبنٰی کا تصور

ختم کیا جائے۔(36-40)

یونٹ نمبر3:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 36 سے لے کر 39 میں لے پالک [منہ بولا بیٹا/بیٹی] کے احکام و مسائل کا بیان، ام المومنین زینب رضی اللہ عنہا کی طلاق اور نکاح کی تفصیل کا بیان۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- زینب اور زید رضی اللہ عنہما کا قصہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ان کی شادی تاکہ متبنی کا تصور ختم کیا جائے۔(36-40)

یونٹ نمبر4:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 40 سے لے کر 44 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اللہ کے نبی آخری نبی ہیں آپ کے بعد کوئی نبی اور رسول آنے والے نہیں ہیں اور قرآن وحدیث کو محفوظ کر دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے کا حکم اور مومنوں پر اللہ کا فضل۔(41-44)

یونٹ نمبر5:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 45 سے لے کر 48 میں اللہ کے

نبی ﷺ کے بعض نام اور بعض صفتوں کا بیان۔

یونٹ نمبر5:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- رسول اللہ ﷺ کا کام اور ان کی بعض صفات۔(45-48)

یونٹ نمبر6:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر33 کی آیت نمبر49 سے لے کر52 میں یہ بتایا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ کے نکاح کے احکام اور امت کے نکاح کے احکامات میں فرق بیان کیا گیا ہے ،امتی کو بیک وقت چار سے زائد نکاح منع کر دیا گیا لیکن اللہ کے نبی کو اس کی اجازت ہے۔

بتایا جارہا ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ کی شادی کے بارے میں کچھ الگ قوانین ہیں اور امت کے قوانین کچھ الگ ہیں یہ بتایا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر6:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- نکاح، طلاق اور عدت کے احکام، خصوصا رسول اللہ ﷺ کی شادی کے احکام۔
(49-52)

یونٹ نمبر7:

بائیسواں پارہ ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 53 سے لے کر55 میں اللہ کے نبی ﷺ کے گھر[حجرے] میں داخل ہونے کے آداب بیان کئے گئے ہیں،اور امہات المومنین رضی اللہ عنہن کو حجاب کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر داخل ہونے کے مومنوں کے لیے آداب۔(53-55)

یونٹ نمبر8:

بائیسواں پارہ ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 56 سے لے کر 58 میں فضائل درود اور درود کی اہمیت کا بیان۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- نبی پر درود بھیجنے کا حکم اور اس کی فضیلت۔(56)
- جو اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کو اذیت پہنچاتے ہیں ان کا درد ناک انجام۔(57-58)

یونٹ نمبر9:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 59 میں مسلمان خواتین اور امہات المومنین رضی اللہ عنہن کے لیے پردے کا حکم اور اس کے احکام و مسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- پردہ کا حکم۔(59)

یونٹ نمبر10:

بائیسواں پارہ ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 60 سے لیکر آیت نمبر 68 میں آباواجداد کی اتباع سے روکا گیا اور اس پر کفار اور منافقین نے اعتراضات پیش کئے لہذا ان

اعتراضات کے جوابات بھی دیئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- منافقوں کا خطرہ۔(60-62)
- قیامت کیسے واقع ہوگی، اور اللہ نے جو کافروں کے لیے تیار کر رکھا ہے۔(63-68)

یونٹ نمبر 11:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 69 سے لیکر آیت نمبر 71 میں اہل ایمان کے لیے کچھ نصیحتیں بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- مومنوں کو ہدایات اور ان پر کاربند رہنے کا بدلہ۔(69-71)

یونٹ نمبر 12:

بائیسواں پارہ، سورۃ الاحزاب، سورۃ نمبر 33 کی آیت نمبر 72 سے لیکر آیت نمبر 73 میں وحی کی ذمہ داری کا تذکرہ ہے آسمان، زمین پہاڑ تمام چیزیں وحی کی ذمہ داری سے پیچھے ہٹ گئے ، جبکہ انسان نے وحی کی ذمہ داری قبول کرلی تو کہا گیا کہ تم نے وحی کی ذمہ داری قبول کی ہے تو اس ذمہ داری کو پورا بھی کرو۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- امانت کی اہمیت اور خیانت پر تنبیہ۔(72-73)

سُورَةُ سَبَاءٍ

SURAH SABA

Saba (The Queen)	Saba (Maleka)	سبا (ملکہ)
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کے آگے خود سپردگی ترقی و تہذیب کی بقا کی ضامن۔اور ناشکری تباہی کا لازم۔[1]
- یہ مکی سورت ہے،اس میں دو مثالیں نفیس تہذیبوں کی بیان کی گئی ہیں:
  - داود علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام۔
  - سبا۔
- اثبات توحید اور اثبات آخرت کے ذریعہ ناشکری کی بیماری کو نکالنے کا پیغام دیا۔
- اللہ نے داود علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام پر اپنی نعمتیں نچھاور کیں، سلیمان علیہ السلام کے لیے ہوا، جن اور ہر ایک چیز کو مسخر کر دیا اور داود علیہ السلام کے لیے لوہے کو نرم کر دیا۔

---

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: من أسباب السعادة لعبد العزيز بن محمد السدحان)

- اللہ نے انہیں ہر طرح کی نعمتیں دیں اس کا سبب استسلام ہی تھا۔ دوسری طرف اس کے بر عکس قوم سبا تھی۔
- سبا قوم جو خود سپردگی اختیار نہیں کرتے، اللہ کے آگے ان کا انجام تباہی و بربادی کے سوا کچھ نہیں۔[2]
- چھوٹا پرندہ ہدہد کو تک شرک پسند نہیں ہے۔
- اللہ نے سلیمان علیہ السلام کو پرندے کی بولی سکھلائی تھی تو انھوں نے پلٹا کر اس صلاحیت کے ذریعہ توحید پھیلادی، ملکہ سبا نے اسلام قبول کیا۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ سبا اور سورہ فاطر میں توحید کو مضبوطی سے ثابت کیا گیا ہے۔[3]

یونٹ نمبر :13

بائیسواں پارہ ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 2 میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی حمد وثناء اور کبریائی بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- اللہ تعالیٰ ہی سب تعریفوں کا حقدار ہے۔ (2-1)

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر ابن کثیر ج7 / ص504)

[3] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- شرح كتاب التوحيد للإمام ابن عبد الوهاب: الشيخ محمد بن صالح العثيمين)

یونٹ نمبر 14:

بائیسواں پارہ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 3 سے لیکر آیت نمبر 9 میں قیامت کے بعد دوبارہ زندگی کا انکار کرنے والوں کا رد کیا گیا۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- کفار کے قیامت کا انکار، قیامت کا برحق ہونا، مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا بیان۔(3-9)

یونٹ نمبر 15:

بائیسواں پارہ ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 10 سے لیکر آیت نمبر 14 میں داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا اور کہا کہ یہ دونوں بہت شکر گزار بندے ہیں، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں کا ذکر کیا ہے اور میٹھے پھلوں کے باغات کا ذکر کیا اور بتایا گیا کہ اللہ کی طرف سے سیلاب آیا اور ان سب کو بہالے گیا کیونکہ وہ ان نعمتوں کا شکر ادا نہیں کر رہے تھے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے شکر گزار بندوں کا ذکر بھی فرمایا۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- داود اور سلیمان علیہما السلام اور ان پر اللہ کی نعمتوں کا تذکرہ۔(10-14)

یونٹ نمبر 16:

بائیسواں پارہ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 15 سے لیکر آیت نمبر 21 میں قوم سباء کا تفصیلی تذکرہ کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- سبا اور سیل عرم کا واقعہ۔(19-15)
- شیطان کا بہکانا۔(21-20)

یونٹ نمبر17:

بائیسواں پارہ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 22 سے لیکر آیت نمبر 28 میں مشرکین کے لیے مثالیں بیان کی گئی ہیں اور کہا گیا کہ ہم بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے رسول اور نبی مبعوث فرمائے۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- جہاں میں سب اختیارات اللہ کے ہیں۔(27-22)
- محمد ﷺ کی رسالت عامہ کا ذکر۔(30-28)

یونٹ نمبر18:

بائیسواں پارہ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 29 سے لیکر آیت نمبر 33 میں کفار اور مشرکین کی سرکشی کا واضح بیان۔

یونٹ نمبر18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- محمد ﷺ کی رسالت عامہ کا ذکر۔(30-28)
- مشرکوں کا ایمان بالقرآن سے انکار اور بروز قیامت گمراہ ہونے والوں اور گمراہ کرنے والوں کے درمیان مباحثہ۔(33-31)

یونٹ نمبر19:

بائیسواں پارہ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 34 سے لیکر آیت نمبر 39 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ لوگ پر تعیش اور آرامدہ زندگی کی وجہ سے اللہ کے نبی ﷺ کی دعوت کا انکار کررہے تھے اس روش سے باز آجانے کا حکم دیا گیا۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- دنیا اور آخرت میں کفار کا انجام۔(34-45)

یونٹ نمبر20:

بائیسواں پارہ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 40 سے لیکر آیت نمبر 42 میں قیامت کے منظر بتائے جارہے ہیں اور ظالمین کا انجام بتایا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- دنیا اور آخرت میں کفار کا انجام۔(34-45)

یونٹ نمبر21:

بائیسواں پارہ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر 34 کی آیت نمبر 43 سے لیکر آیت نمبر 45 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ مشرکوں نے دنیا کی غفلت خرید لی اور ان میں سے بعض ایسے ہیں کہ انہوں نے فکر آخرت کو بھلا دیا۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- دنیا اور آخرت میں کفار کا انجام۔(34-45)

یونٹ نمبر22:

بائیسواں پارہ، سورۃ سباء، سورۃ نمبر34 کی آیت نمبر46 سے لیکر آیت نمبر54 میں انسانوں کو غورو فکر کی دعوت دی جارہی ہے ترغیب دلائی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- نبی ﷺ کا دفاع اور آپ ﷺ کی خیر خواہی کا بیان۔(46-50)
- روز قیامت کافروں کی گھبراہٹ اور ان کے انجام کا بیان۔(51-54)

سُورَةُ فَاطِر

SURAH FATIR

The Originator of Creation	Paida karne wala	پیدا کرنے والا

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ
MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کے آگے خود سپردگی ہی عزت پانے کا ذریعہ ہے۔[1]

مَن كَانَ يُرِيدُ الْعِزَّةَ فَلِلَّهِ الْعِزَّةُ جَمِيعًا إِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ وَالَّذِينَ يَمْكُرُونَ السَّيِّئَاتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَكْرُ أُوْلَـٰئِكَ هُوَ يَبُورُ۔ (10) [2]

- اس سورت کی متعدد آیتوں میں کائنات میں اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر کیا گیا ہے، بتلایا گیا ہے کہ یہ سب اللہ کے آگے سرنگوں ہیں۔[3]

---

[1] (مزید معلومات کے لیے دیکھیں :من أسباب السعادة لعبد العزيز بن محمد السدحان)

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر أضواء البيان في إيضاح القرآن بالقرآن)

[3] (التفكير في آيات الله تعالى ومخلوقاته في ضوء القرآن والسنة للدكتور : عبد الله بن إبراهيم اللحيدان)

- اگر شرک کی مذمت کو سمجھنا یا سمجھانا ہو (آسانی کے ساتھ مثالوں کے ذریعہ) تو اس سورت کو بار بار پڑھیے شرک کی مذمت اور تباہ کاریاں کھل کر ظاہر ہو جائے گی۔[4]
- معبودان باطلہ کا رد خاص طور پر ملائکہ کو اللہ کی بیٹیاں اور معبود بنالیا گیا تو اس پر پرزور رد۔
- شرک کے رد اور توحید کے فہم کے لیے یہ سورت کافی ہے۔
- اس سورت کے اہداف میں معروف سوالات کے جوابات بھی ہیں جیسے:

1) ہم کون ہیں؟
2) ہمیں کس نے پیدا کیا؟
3) مرنے کے بعد کہاں جانا ہے؟
4) ہمیں کیوں پیدا کیا گیا؟
5) ہمیں کیا کرنا ہے اور کیا نہیں کرنا ہے؟

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ سبا اور سورہ فاطر میں توحید کو مضبوطی سے ثابت کیا گیا ہے۔[5]

---

[4] (مزید معلومات کے کے لیے دیکھیے- مجموع فتاوى ابن تيمية ج1/ ص 88)

[5] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں-شرح كتاب التوحيد للإمام ابن عبد الوهاب: الشيخ محمد بن صالح العثيمين)

یونٹ نمبر23:

بائیسواں پارہ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر 35 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 8 اس میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کی گئی ہے اور اس کے بعد اللہ کے نبی کو تسلی دی جارہی اس کے بعد وہ اسباب اور وجوہات بتائے جارہے ہیں جن کی وجہ سے لوگ دنیا کے دھوکے اور غفلت کا شکار ہو جاتے ہیں۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اللہ کی تعریف کیونکہ ہر چیز اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہی پیدا کرنے والا اور انعام کرنے والا ہے۔(1-4)
- دنیا اور شیطان سے بچنے کی تلقین، اور اس معاملہ میں لوگوں کے دو گروہ۔(5-8)

یونٹ نمبر24:

بائیسواں پارہ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر 35 کی آیت نمبر 9 سے لیکر آیت نمبر 14 میں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا تذکرہ کیا جارہا ہے کائنات کا وجود، ہواؤں کا چلنا، انسان کو مٹی سے بنائے جانے کا ذکر اور کھارے اور میٹھے پانی کا سمندروں میں ایک نظام کے تحت آپس میں نہ ملنا کا ذکر ان تمام دلائل اور نشانیوں کو اللہ تعالیٰ یہاں ذکر کیا ہے۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- بعث بعد الموت اور حساب و کتاب کا اثبات۔(9-10)
- اللہ کی قدرت کے مظاہر۔(11-13)

- بتوں کی حقیقت۔(14)

یونٹ نمبر25:

بائیسواں پارہ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر35 کی آیت نمبر 15 سے لیکر آیت نمبر 26 میں یہ بتایا جارہاہے کہ اللہ تعالیٰ تمام چیزوں سے بے نیاز ہے اور اللہ تعالیٰ بندوں کا ضرورت مند بھی نہیں اسکے باوجود اللہ تعالیٰ تمام لوگوں میں انصاف قائم کرے گا۔

یونٹ نمبر25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- اللہ کی قدرت، اللہ کے غنی اور انسان کے فقیر ہونے کا بیان۔(15-18)
- مومن اور کافر کے لیے مثال۔(19-22)
- رسول کی حقیقت۔(23-26)

یونٹ نمبر26:

بائیسواں پارہ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر35 کی آیت نمبر27 سے لیکر آیت نمبر28 میں اللہ تعالیٰ کی مزید نشانیوں کا ذکر ہے اور کہا جارہاہے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں میں سب سے زیادہ علمائے کرام ہیں اور علمائے کرام میں علم کی جتنی زیادتی ہوتی ہے اتنا ہی وہ اللہ کے خوف میں مبتلا ہوتے جاتے ہیں۔

یونٹ نمبر26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- تخلیق میں تنوع ایک ہی نظام کے ساتھ خالق کے ایک ہونے پر دلالت کرتا ہے، اور علماء کی فضیلت۔(27-28)

یونٹ نمبر 27:

بائیسواں پارہ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر 35 کی آیت نمبر 29 سے لیکر آیت نمبر 35 میں بتایا جارہا ہے کہ قرآن مجید ایک نعمت ہے اور جنت مومنوں کا ٹھکانہ ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- اللہ کی کتاب پڑھنے والوں اور اس کے وارثین کی فضیلت اور ان کا بدلہ۔(29-35)

یونٹ نمبر 28:

بائیسواں پارہ ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر 35 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر 37 میں کفار و مشرکین کے انجام کا ذکر کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- جہنم میں کافروں کا حال اور مشرکوں سے ان کے عقائد پر مناقشہ۔(36-43)

یونٹ نمبر 29:

بائیسواں پارہ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر 35 کی آیت نمبر 38 سے لیکر آیت نمبر 41 میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور کبریائی اور بڑائی بیان کی جارہی ہے اور اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کی مثالیں بیان کی جارہی ہیں۔

یونٹ نمبر 29: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.29"

- جہنم میں کافروں کا حال اور مشرکوں سے ان کے عقائد پر مناقشہ۔(36-43)

یونٹ نمبر 30:

بائیسواں پارہ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر 35 کی آیت نمبر 42 سے لیکر آیت نمبر 43 میں وہ اسباب اور وجوہات بیان کی جارہی ہیں جن کی وجہ سے لوگ اسلام سے دور رہتے ہیں یا ان وجوہات کی بناءپر اسلام کے متعلق لوگوں میں غلط فہمیاں ڈالی جاتی ہیں۔

یونٹ نمبر 30: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.30"

- جہنم میں کافروں کا حال اور مشرکوں سے ان کے عقائد پر مناقشہ۔(36-43)

یونٹ نمبر 31:

بائیسواں پارہ، سورۃ فاطر، سورۃ نمبر 35 کی آیت نمبر 44 سے لیکر آیت نمبر 45 میں یہ بتایا جارہاہے کہ اگر اللہ تعالیٰ ہر کسی سے مواخذہ شروع کردے تو زمین پر انسانی وجود نہ کے برابر ہو جائے گا، اور یہ کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ ایک مقررہ وقت تک مہلت دیتے ہیں۔

یونٹ نمبر 31: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- مہلت کے بعد کفار کو ہلاک کرنے سے متعلق اللہ کی سنت۔(44-45)

تیئیسویں پارے (جزء) " ومالیَ " کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

بسم الله الرحمن الرحيم

تیئیسویں پارے (جــزء) کا مختصر تعارف
" Para 23 - WaMaliya"-وَمَالِیَ

تیئیسویں پارے کو اہل علم نے انچالیس (انتالیس)(39) یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 23 "وَمَالِیَ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ یٰس			
یونٹ نمبر:1	1	12	قرآن مجید حکمت والی کتاب، اللہ کے نبی کی فضیلت کا بیان، قرآن مجید کے ذریعے سے لوگوں کو ڈرانے ذکر۔
یونٹ نمبر:2	13	19	أصحاب القریۃ کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	20	32	مومن کی پہچان کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	33	44	اللہ تعالیٰ کی الوہیت اور ربوبیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	45	47	کفار کے رویوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	48	54	مشرکین کی جانب سے دوبارہ اٹھائے جانے کے انکار کا بیان۔

یونٹ نمبر	از آیت	تا آیت	مضمون
یونٹ نمبر:7	55	58	متقی اور پرہیز گاروں کے آخرت میں بہترین بدلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	59	68	کفار کا آخری ٹھکانہ جہنم ہے۔
یونٹ نمبر:9	69	76	اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان اور کفار کی ناشکری کا ذکر۔
یونٹ نمبر:10	77	83	انسان کی اصل حیثیت اور اصل اوقات کا ذکر بعث بعد الموت کے منکرین کے اعتراضات کے جوابات مع دلائل۔
سورۃ الصافات			
یونٹ نمبر:11	1	10	اللہ کی وحدانیت کا اعلان، جنات اور شیاطین آسمانوں میں فرشتوں کی باتوں اچکنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں ان کو شہاب ثاقب سے مار گرانے کا ذکر
یونٹ نمبر:12	11	21	حشر نشر اور موت کے بعد کی زندگی کا منظر کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	22	37	قیامت میں مشرکین سے سوال وجواب کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	38	61	قیامت کے دن اہل جنت اور اہل جہنم کی کیفیات کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	62	74	عذاب کا ذکر اور شجرۂ زقوم کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	75	82	نوح علیہ السلام کے قصہ کا ذکر۔

یونٹ نمبر:17	83	113	ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام کا ذکر اور ابراہیم علیہ السلام خواب کا تذکرہ اسماعیل علیہ السلام کا ذبح ہونے کے لیے تیار ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	114	122	موسی علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کے قصہ کا ذکر۔
یونٹ نمبر:19	123	132	الیاس علیہ السلام کے قصہ کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:20	133	138	لوط علیہ السلام کے قصہ کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:21	139	148	یونس علیہ السلام کے قصہ کا ذکر۔
یونٹ نمبر:22	149	170	مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیا کرتے تھے یہ شرک کی بدترین اور گھناؤنی شکل ہے جس پر اللہ تعالیٰ غضبناک ہیں۔
یونٹ نمبر:23	171	182	اہل ایمان کو غالب اور کفر و ظلم کرنے والوں کو مغلوب کیا جائے گا۔
سورۃ ص			
یونٹ نمبر:24	1	11	کفار و مشرکین کے تعجب کا بیان۔
یونٹ نمبر:25	12	16	کفار و مشرکین پر عذاب کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	17	26	داؤد علیہ السلام کا تفصیلاً بیان کیا گیا۔
یونٹ نمبر:27	27	29	کائنات کے تخلیق کی اور قرآن کے نزول کی حکمت کا بیان۔

یونٹ نمبر:28	30	40	تفصیل کے ساتھ سلیمان علیہ السلام کے قصہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:29	41	44	ایوب علیہ السلام کے صبر واستقامت کا بیان۔
یونٹ نمبر:30	45	54	ابراہیم علیہ السلام اور ان کی ذریت کا بیان۔
یونٹ نمبر:31	55	64	سرکش اور نافرمانوں کی سزا کی تفصیل کا بیان۔
یونٹ نمبر:32	65	70	اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دعوت کا مقصد توحید کا اثبات ہے۔
یونٹ نمبر:33	71	88	قصہ آدم علیہ السلام و ابلیس کا بیان۔
سورۃ الزمر			
یونٹ نمبر:34	1	4	قرآن کا تعارف، گمراہ عقیدوں کے رد کا بیان۔
یونٹ نمبر:35	5	7	اللہ تعالیٰ کی نشانیاں جو آفاق اور انفس میں پھیلی ہوئی ہیں اس پر غور وفکر کرنے کی دعوت کا بیان۔
یونٹ نمبر:36	8	9	مومن اور کافر دونوں کے برابر نہ ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:37	10	21	مومن کی رہنمائی کی جارہی اور کافر کو دھمکی دی جارہی ہے۔
یونٹ نمبر:38	22	26	قرآن سے مومن کی محبت کا بیان۔
یونٹ نمبر:39	27	31	مثالوں کے ذریعے وعظ ونصیحت، قرآن کو عربی میں نازل کئے جانے کا بیان۔

سُورَةُ يسٓ

SURAH YAASEEN

یاسین	Yaaseen	Yaaseen

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ
MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس میں دعوتی کاموں سے مسلسل جڑے رہنے کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ [1]
- یہ سورت ان لوگوں کے بارے میں گفتگو کر رہی ہے جو ابھی ایمان نہیں لائے۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ ءَأَنذَرۡتَهُمۡ أَمۡ لَمۡ تُنذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُونَ ١٠ ﴾ يس (مزید معلومات کے لیے دیکھیے: زاد الداعية إلى الله: للعلامة محمد صالح العثيمين)

- پھر انطاکیہ کے گاؤں کی مثال دی جارہی ہے جن کی طرف اللہ نے تین نبیوں کو بھیجا تاکہ انہیں توحید کی دعوت دیں لیکن انہوں نے جھٹلایا لیکن ان میں کا ایک وہ

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں-الأمة الوسط والمنهاج النبوي في الدعوة إلى الله: عبد الله بن عبد المحسن التركي)

آدمی جو دور گاؤں میں رہتا تھا ایمان لایا اور نبیوں کی بھرپور تائید کی قَالَ تَعَالَىٰ:

﴿ وَجَآءَ مِنۡ أَقۡصَا ٱلۡمَدِينَةِ رَجُلٞ يَسۡعَىٰ قَالَ يَٰقَوۡمِ ٱتَّبِعُواْ ٱلۡمُرۡسَلِينَ ۝٢٠ ﴾ یس اس آیت میں یہ بتایا گیا کہ وہ آدمی نہ صرف خود ایمان لایا بلکہ لوگوں کو دعوت بھی دینے لگا۔(مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر قرطبی ج15/ص19)

- سورت کے آخر میں موت کا تذکرہ کیا گیا ہے کیونکہ ہر چیز کی موت ہے۔اور دنیا کی ہر چیز مٹنے والی ہے۔اور اسی لیے سورت کے آخر میں آیات تکوینی کا ذکر کیا گیا ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ[38] وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ[39] (یس) سورج اور چاند زوال کی طرف جارہے ہیں ساری دنیا زوال کی طرف بڑھ رہی ہے پے درپے۔[2]
- اس سورت میں اثبات آخرت کو ہمدردی کے پیرائے اور عقلی اور فطری دلائل سے بھرپور طریقہ سے سجایا گیا۔ اگر کوئی شخص ذرا بھی اپنی عقل صحیح وسالم کا استعمال کرے تو آخرت میں جو شک ہے وہ رفع ہو جائے گا: قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۔اول میں ابتدا کی مشکل نہ ہوئی تو اعادہ کیونکر مشکل ہو گا۔

---

[2] (مزید علم کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: شرح رياض الصالحين ، باب ذكر الموت وقصر الأمل المجلد الثالث :للشيخ العلامة محمد بن صالح العثيمين)

(مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر ابن کثیر ج7/ ص594)

مناسبت / لطائف تفسیر

- مکی سورتوں میں توحید رسالت آخرت کا پہلو غالب ہوتا ہے اس میں بھی یہی ہے سابقہ دو سورتوں کی طرح۔

یونٹ نمبر1:

سُورَةُ یٰسٓ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 12 تک اس میں اللہ تعالیٰ قسم کھا کر کہہ رہے ہیں کہ قرآن مجید بڑی حکمت والی کتاب ہے اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کی فضیلت بیان کی گئی ہے اور اللہ کے نبی ﷺ کو حکم ہوا کہ اس قرآن کے ذریعے سے لوگوں ڈرائیں، اس کے بعد کہا گیا کہ ان بد نصیبوں کا ہدایت تک پہنچنا بہت مشکل ہے اس کے بعد مشرکین مکہ اور کفار قریش کے بارے میں کہا گیا کہ انکے آنکھ کان اور تمام چیزیں باندھ دی گئی ہیں تو وہ نہ سن سکتے ہیں اور نہ ہی دیکھ سکتے ہیں یہاں پر اللہ کے نبی کی ہجرت کی طرف بھی اشارہ کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- اللہ کی جانب سے رسول پر قرآن کا نزول، جو سرکش مشرکوں کو عذاب سے

- ڈراتے ہیں اور مومنوں کو نیک بدلہ کی خوش خبری دیتے ہیں۔(12-1)

یونٹ نمبر2:

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر36 کی آیت نمبر 13 سے لے کر19 تک "اصحاب القریۃ" ایک گاؤں والوں قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- ایک گاؤں کے سرکش لوگوں کا قصہ۔(32-13)

یونٹ نمبر3:

تیئیسواں پارہ ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر36 کی آیت نمبر 20سے لیکر32 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ ایک مومن بندہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے اور رسول کی اتباع کرتا ہے۔

یونٹ نمبر3:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- ایک گاؤں کے سرکش لوگوں کا قصہ۔(32-13)

یونٹ نمبر4:

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر36 کی آیت نمبر33 سے لیکر44 میں ربوبیت اور الوہیت کے نشانیوں کا تذکرہ کہ ایک مردہ زمیں میں اناج اُگ آتا ہے اور وہ زمین لہلہاتے کھیتوں میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- زمین و آسمان اور بحر و بر میں اللہ کی قدرت اور اس کے فضل کے مظاہر۔(33-44)

یونٹ نمبر 5:

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 45 سے لیکر 47 میں کفار سے متعلق بتایا جارہا ہے کہ وہ حق سے اعراض کرتے ہیں اور ہدایت سے منہ پھیر لیتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ غور و فکر نہیں کرتے اور نہ ہی ان کو آخرت کا ڈر ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- اللہ کی وہ نشانیاں جو تقویٰ اور انفاق کی دعوت دیتی ہوں سے متعلق کفار کا موقف۔(45-48)

یونٹ نمبر 6:

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 48 سے لیکر 54 میں یہ کہا جارہا ہے کہ مشرکین اس بات سے انکار کرتے تھے اور کہتے تھے کہ وہ قیامت میں دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- بعث بعد الموت کا اثبات، جنت میں مومنوں کا ثواب اور جہنم میں کافروں کا عذاب۔(49-68)

یونٹ نمبر 7:

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 55 سے لیکر 58 میں بتایا جارہا ہے کہ جو متقی اور پرہیزگار لوگوں کے لیے آخرت میں بہترین بدلہ عطا کیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- بعث بعد الموت کا اثبات، جنت میں مومنوں کا ثواب اور جہنم میں کافروں کا عذاب۔(49-68)

یونٹ نمبر 8:

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 59 سے لیکر 68 میں یہ کہا گیا کہ جو شقی ہیں جن کے دل سخت ہو چکے ہیں جو بدکار ہیں ان کا ٹھکانہ بہت برا ٹھکانہ جہنم کا ٹھکانہ ہے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- بعث بعد الموت کا اثبات، جنت میں مومنوں کا ثواب اور جہنم میں کافروں کا عذاب۔(49-68)

یونٹ نمبر 9:

تیئیسواں پارہ ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 69 سے لیکر 76 میں اللہ تعالیٰ کے وحدانیت کے دلائل بتائے جارہے ہیں، اور کفار کے بارے میں کہا گیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں فائدہ حاصل کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر باطل معبودوں کی عبادت میں لگ جاتے ہیں۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- رسول اللہ ﷺ کا ناسک اور اس بات کی نفی کہ وہ شاعر ہیں۔(69-70)
- اللہ قدرت اور اس کی نعمتوں کا بیان۔(71-73)
- اللہ کی نعمتوں کے تیئں مشرکوں کا موقف۔(74-76)

یونٹ نمبر 10:

تیئیسواں پارہ، سورۃ یٰس، سورۃ نمبر 36 کی آیت نمبر 77 سے لیکر 83 میں بتایا جارہا ہے کہ ہم نے انسان کو ایک پانی کے قطرے سے پیدا کیا لیکن وہ کھلا جھگڑالو بن گیا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا ابی بن خلف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا گیا کہ کون ہے جو سڑی گلی ہڈیوں کو پھر سے زندہ کر دے یہاں پر مثالیں بیان کی گئی کہ موت کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے والے منکرین کا جواب دیا گیا۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- بعث بعد الموت کے اثبات کے دلائل۔(77-83)

سُورَةُ الصَّافَّات

SURAH AS-SAAFFAAT

Those Ranged in Ranks	Saf Baandhne wale farishte	صف باندھنے والے فرشتے
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کو خود سپردگی اگر چیکہ بظاہر معاملہ ناقابل فہم ہو۔
- محور: وحی، رسالت، بعث و نشور، عقیدہ توحید۔[1]
- ابراہیم علیہ السلام اپنے بیٹے کو قربان کرنے تیار ہو گئے:

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَقَالَ إِنِّي ذَاهِبٌ إِلَىٰ رَبِّي سَيَهْدِينِ ﴿٩٩﴾ رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿١٠٠﴾ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں - معنى لا إله إلا الله ومقتضاها وآثارها في الفرد والمجتمع :صالح بن فوزان الفوزان)

أَنِّىٓ أَذْبَحُكَ فَٱنظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۚ قَالَ يَـٰٓأَبَتِ ٱفْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِىٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ مِنَ ٱلصَّـٰبِرِينَ ﴿١٠٢﴾ فَلَمَّآ أَسْلَمَا وَتَلَّهُۥ لِلْجَبِينِ ﴿١٠٣﴾ ﴾ الصافات

- اس سورت کا نام الصافات اس لیے رکھا گیا ہے تاکہ بندوں کو معلوم ہو کہ فرشتے اللہ کے حکم کے آگے سر تسلیم خم کرتے ہیں۔[2]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۃ الصافات کے بعد سورۃ ص پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ سورۃ الصافات میں انبیاء کا ذکر تھا بقیہ انبیاء کا ذکر سورہ ص میں کر کے تسلسل باقی رکھا گیا گویا یہ تکملہ یا تتمہ ہے۔ جیسے: سورہ شعراء کے بعد نمل، سورہ مریم کے بعد طہ اور انبیاء، سورہ ہود کے بعد سورہ یوسف۔
- سورۃ الصافات میں نوح، ابراہیم، ذبیح اللہ، موسیٰ، ہارون، لوط اور الیاس علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔ اور سورۃ ص میں داود، سلیمان کا ایوب علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر11:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 1 سے لیکر 10 تک کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی وحدانیت کے اعلان کیا گیا اور اس کے بعد جنات اور شیاطین سے آسمان کی حفاظت کا

---

[2] (اس کتاب کو پڑھنا نہ بھولیں-درء تعارض العقل والنقل: لابن تيمية ج5/ص385)

طریقہ بیان کیا گیا کہ یعنی کہ جنات اور شیاطین کو شہاب ثاقب سے مار گرایا جاتا ہے جنات آسمانوں میں فرشتوں کی باتوں کو اچکنے کی کوشش کرتے ہیں لہذا ان شرارتوں سے آسمان کو محفوظ کرنے کے لیے فرشتوں کے جانب سے اس تدبیر کو اختیار کیا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- اللہ کی وحدانیت اور اس کی قدرت اور شیاطین سے آسمان کی حفاظت۔(1-10)

یونٹ نمبر 12:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 11 سے لیکر 21 میں حشر ونشر کا تذکرہ موت کے بعد کے دوبارہ زندگی کے منظر کا بیان۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- مشرکین کا بعث بعد الموت سے انکار اور بروز قیامت ان کا بدلہ۔(11-39)

یونٹ نمبر 13:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 22 سے لیکر 37 میں بتایا گیا ہے کہ قیامت میں مشرکوں سے یہ پوچھا جائے گا کہ انہوں نے دنیا میں کلمہ پڑھنے سے انکار کر دیا بلکہ غرور و تکبر کے ساتھ جھٹلا دیا اس سوال کے جواب میں ان پر سکتہ طاری ہو گا۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- مشرکین کا بعث بعد الموت سے انکار اور بروز قیامت ان کا بدلہ۔(11-39)

یونٹ نمبر 14:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 38 سے لیکر 61 میں بتایا گیا کہ قیامت کے دن اہل ایمان جو جنتی ہیں ان کو جنت کا منظر بتایا جائے گا اور کفار و مشرکین کو جہنم کا منظر پیش کیا جائے گا وہ صرف جہنم کی منظر سے ہی گھبرا اٹھیں گے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- جنتی اور ان کی نعمتیں اور ان کا دنیا کے برے افراد کو یاد کرنا۔(40-61)

یونٹ نمبر 15:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 62 سے لیکر 74 میں عذابوں کی منظر کشی کی گئی ہے اور شجرۂ زقوم کا ذکر کیا گیا ہے جو ظالموں کے لیے تیار کیا گیا ہے، دنیا میں وہ ان سب عذابوں کا مذاق اڑایا کرتے تھے اور آج وہ اسی عذاب میں جھونک دیئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- جہنم میں ظالموں کے لیے زقوم کا درخت اور ان کی سزا کا سبب۔(62-74)

یونٹ نمبر 16:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 75 سے لیکر 82 میں نوح علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- نوح علیہ السلام کا قصہ اور جھٹلانے والوں کا انجام۔(75-82)

یونٹ نمبر 17:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 83 سے لیکر 113 میں ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل ذبیح اللہ علیہ السلام کا ذکر ہے اور ابراہیم علیہ السلام کے خواب کا تذکرہ ہے کہ کس طرح وہ اپنے لخت جگر کو ذبح کررہے ہیں اور جب اسماعیل علیہ السلام یہ خواب سنتے ہیں تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم پر ذبح ہونے کے لیے راضی ہوجاتے ہیں جبکہ یہ صرف ایک آزمائش تھی جو ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام سے لی گئی تھی اور اس آزمائش پر یہ دونوں پورے اترتے ہیں۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- ابراہیم علیہ السلام کا قصہ اور آگ کے ٹھنڈے ہونے کا معجزہ۔(83-98)
- اسماعیل علیہ السلام کی بشارت، ان کے ذبح کیے جانے اور اسحاق علیہ السلام کی بشارت۔(99-113)

یونٹ نمبر 18:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 114 سے لیکر 122 میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- موسیٰ، ہارون، الیاس، لوط، یونس علیہم السلام کا قصہ۔(114-148)

یونٹ نمبر 19:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 123 سے لیکر 132 میں الیاس علیہ السلام

کا قصہ ہے۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- موسیٰ، ہارون، الیاس، لوط، یونس علیہم السلام کا قصہ۔ (114-148)

یونٹ نمبر 20:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 133 سے لیکر 138 میں لوط علیہ السلام کا قصہ ہے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- موسیٰ، ہارون، الیاس، لوط، یونس علیہم السلام کا قصہ۔ (114-148)

یونٹ نمبر 21:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 139 سے لیکر 148 میں یونس علیہ السلام کا قصہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- موسیٰ، ہارون، الیاس، لوط، یونس علیہم السلام کا قصہ۔ (114-148)

یونٹ نمبر 22:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 149 سے لیکر 170 میں کفار و مشرکین پر اللہ تعالیٰ کا غضب، ڈانٹ اور ڈپٹ کا ذکر کیا جارہا ہے، مشرکین مکہ کا یہ کہنا فرشتے

اللہ کی بیٹیاں ہیں ان کے اس قول پر اللہ تعالیٰ ان پر غضب نازل کررہے ہیں اور ان کو ڈانٹ پلائی جارہی ہے اس عقیدے کی وجہ سے ان کے لیے وعید بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- مشرکوں کے عقائد پر تنقید اور آخرت میں ان کا انجام۔(149-170)

یونٹ نمبر 23:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الصافات، سورۃ نمبر 37 کی آیت نمبر 171 سے لیکر 182 میں یہ بیان کیا جارہا ہے اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ ہے کہ اہل ایمان کو اللہ تعالیٰ غالب کرکے رہیں گے اور کفر اور ظلم کرنے ولوں کو مغلوب کردیں گے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اللہ کا وعدہ سچا ہے کہ اس کے رسول ہی غالب و منصور رہیں گے۔ حمد اللہ کے لیے اور سلام پیغمبروں پر۔(171-182)

سُورَةُ صٓ

SURAH SAAD

Arabic Alphabet 'Saad'	Saad	ص
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کی طرف رجوع کیسے کریں؟[1]
- اس سورت میں تین انبیاء کے قصے ذکر کیے گئے ہیں کہ وہ کیسے اللہ کی طرف رجوع کیے:

1) داود علیہ السلام کا قصہ: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ اَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُودَ ذَا الْأَيْدِ إِنَّهُ أَوَّابٌ ﴿١٧﴾ ﴾ ص

ان کا حق کی طرف رجوع: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ إِلَىٰ نِعَاجِهِ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ إِلَّا

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں–أيها العاصي أقبل، لابن خزيمة)

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۗ وَظَنَّ دَاوُۥدُ أَنَّمَا فَتَنَّٰهُ فَٱسْتَغْفَرَ رَبَّهُۥ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾ ﴾ ص[2]

2) سلیمان علیہ السلام کا قصہ: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَوَهَبْنَا لِدَاوُۥدَ سُلَيْمَٰنَ ۚ نِعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ ﴾ ص

ان کا حق کی طرف رجوع: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَٰنَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِۦ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ ﴿٣٤﴾ ﴾ ص[3]

3) ایوب علیہ السلام کا قصہ: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَٱذْكُرْ عَبْدَنَآ أَيُّوبَ إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُۥٓ أَنِّى مَسَّنِىَ ٱلشَّيْطَٰنُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ﴿٤١﴾ ٱرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۖ هَٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ ﴾ ص[4]

ان کا حق کی طرف رجوع: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَٱضْرِب بِّهِۦ وَلَا تَحْنَثْ ۗ إِنَّا وَجَدْنَٰهُ صَابِرًا ۚ نِّعْمَ ٱلْعَبْدُ ۖ إِنَّهُۥٓ أَوَّابٌ ﴿٤٤﴾ ﴾ ص[5]

- اور جو غلطی کے بعد رجوع نہیں کیا وہ ابلیس ہے جس کی مثال بھی اس سورت میں بیان کی گئی ہے۔

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں- تفسیر قرطبی ج15 / ص143)
[3] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر طبری ج21 / ص192)
[4] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر ابن کثیر ج4 / ص74)
[5] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیں تفسیر ابن کثیر ج4 / ص75)

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ فَسَجَدَ ٱلْمَلَـٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ﴿٧٣﴾ إِلَّآ إِبْلِيسَ ٱسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ ٱلْكَـٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾ قَالَ يَـٰٓإِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَن تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَىَّ ۖ أَسْتَكْبَرْتَ أَمْ كُنتَ مِنَ ٱلْعَالِينَ ﴿٧٥﴾ قَالَ أَنَا۠ خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِى مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُۥ مِن طِينٍ ﴿٧٦﴾ ﴾ ص

- اس پر اللہ کا عذاب نازل ہوتا ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ قَالَ فَٱخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ رَجِيمٌ ﴿٧٧﴾ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِىٓ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلدِّينِ ﴿٧٨﴾ ﴾ ص
- اس سورہ میں لڑائی جھگڑوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ ابن قیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں اگر آپ لڑائیوں کا تفصیلی مطالعہ کرنا چاہیں تو اس سورت کا مطالعہ کریں۔ سب سے پہلے رسول اللہ اور کفار قریش کی لڑائی کا ذکر ہے۔ پھر داود علیہ السلام کے پاس دو اختلاف کرنے والوں کا آنا، جہنمیوں کا آپس میں لڑنا، پھر ابلیس کا رب العلمین سے اختلاف، پھر شیطان کا بنی آدم کے بارے میں گمراہ کرنے کا اختلاف، الغرض اس سورت میں فتنوں اور آزمائشوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ (بدائع الفوائد: 3/693)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۃ الصافات کے بعد سورۃ ص پڑھنے سے پتہ چلتا ہے کہ سورۃ الصافات میں انبیاء علیہم السلام کا ذکر تھا بقیہ انبیاء علیہم السلام کا ذکر سورہ ص میں کر کے تسلسل باقی رکھا گیا گویا یہ تکملہ یا تتمہ ہے۔ جیسے: سورہ شعراء کے بعد نمل، سورہ مریم کے بعد طٰہٰ اور انبیاء، سورہ ہود کے بعد سورہ یوسف۔

- سورۃ الصافات میں نوح، ابراہیم ، ذبیح اللہ، موسی، ہارون، لوط اور الیاس علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔ اور سورۃ ص میں داود، سلیمان کا ایوب علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر24:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر38 کی آیت نمبر1 سے لیکر11 میں یہ بتایا جارہاہے کہ اس نصیحت والے قرآن کی قسم، کفار غرور تکبر میں پڑے ہوئے ہیں اور بعض کفار و مشرک اس تعجب میں پڑے ہیں کہ انہیں میں سے ایک شخص کو رسول بنادیا گیا، کفار اس بات پر تعجب میں ڈوبے ہیں کہ اس رسول نے تمام الٰہ کو ملاکر صرف ایک الٰہ بناڈالا لیکن ہم ہمارے آباواجداد کے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے۔

یونٹ نمبر24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- مشرکوں کا تکبر و غرور، انکار اور اس کا رد۔(1-11)

یونٹ نمبر25:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر38 کی آیت نمبر12 سے لیکر16 میں کفارِ قریش کو مخاطب کرکے کہاجارہاہے کہ تم غور و فکر کیوں نہیں کرتے تم سے قبل قوموں کو قوم نوح کو قوم عاد کو قوم ثمود کو قوم لوط اصحاب الایکہ وغیرہ کو عذاب کا مزہ چکھایا گیاہے وہ تمام کے تمام ہلاک کردیئے گئے، صرف انبیاء اور ان پر ایمان لانے والوں کو اس عذاب سے بچالیا گیا۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- سابقہ امتوں کا تذکرہ، رسولوں کا جھٹلانا اور اس کا انجام۔(12-16)

یونٹ نمبر 26:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 17 سے لیکر 26 میں داؤد علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ بڑی تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔(17-48)

یونٹ نمبر 27:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 27 سے لیکر 29 میں کائنات کے تخلیق کی حکمت بیان کی گئی ہے اور قرآن مجید کے نازل کرنے کی حکمت بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔(17-48)

یونٹ نمبر 28:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 30 سے لیکر 40 میں تفصیل کے ساتھ سلیمان علیہ السلام کا قصہ بیان کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔(17-48)

یونٹ نمبر :29

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 41 سے لیکر 44 میں ایوب علیہ السلام علیہ السلام کے صبر واستقامت کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر 29: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.29"

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔(17-48)

یونٹ نمبر :30

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 45 سے لیکر 54 میں ابراہیم علیہ السلام اور ان کی ذریت، اسحاق علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام، عیسی علیہ السلام اور ذوالکفل علیہم السلام کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر 30: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.30"

- قصہ داود، سلیمان، ایوب، ابراہیم علیہم السلام۔(17-48)
- متقیوں اور سرکشوں کا بروز قیامت حشر۔(49-64)

یونٹ نمبر :31

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 56 سے لیکر 64 میں سرکش اور نافرمانوں

کی سزا کا تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 31: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- متقیوں اور سرکشوں کا بروز قیامت حشر۔(64-49)

یونٹ نمبر 32:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 65 سے لیکر 70 میں اللہ کے نبی ﷺ دعوت کے مقاصد بیان کئے گئے ہیں ان مقاصد میں سب سے پہلے توحید کا اثبات ہے۔

یونٹ نمبر 32: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.32"

- نبی ﷺ کی رسالت کی تاکید۔(70-65)

یونٹ نمبر 33:

تیئیسواں پارہ، سورۃ ص، سورۃ نمبر 38 کی آیت نمبر 71 سے لیکر 88 میں آدم علیہ السلام و ابلیس کا قصہ ذکر کیا گیا ہے اور یہ بتایا جارہا ہے کہ آدم نے گناہ کے بعد رجوع کیا اور توبہ کی اور ان کی توبہ قبول کرلی گئی اور ابلیس نے غرور و تکبر کیا اور اپنی ضد اور ہٹ دھرمی پر ڈٹا رہا اور اللہ کی بارگاہ سے دھتکار دیا گیا۔

یونٹ نمبر 33: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.33"

- آدم -علیہ السلام- کی تخلیق، سجود ملائکہ اور ابلیس کا تکبر اور اس کی بنی آدم سے دشمنی۔(83-71)
- رسول اور قرآن کا ٹاسک۔(88-86)

سُورَةُ الزُّمَر

SURAH AZ-ZUMAR

The Groups	Mukhtalif Jama'atein	مختلف جماعتیں

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

توحید خالص ہونا چاہیے نہ کہ ملاوٹ والی۔[1]

- عبادت میں اخلاص: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَمَّنْ هُوَ قَـٰنِتٌ ءَانَآءَ ٱلَّيْلِ سَاجِدًا وَقَآئِمًا يَحْذَرُ ٱلْـَٔاخِرَةَ وَيَرْجُوا۟ رَحْمَةَ رَبِّهِۦ ۗ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلَّذِينَ يَعْلَمُونَ وَٱلَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۗ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُو۟لُوا۟ ٱلْأَلْبَـٰبِ ﴿٩﴾ ﴾ الزمر[2]

- توبہ میں اخلاص: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ قُلْ يَـٰعِبَادِىَ ٱلَّذِينَ أَسْرَفُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا۟ مِن رَّحْمَةِ ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يَغْفِرُ ٱلذُّنُوبَ جَمِيعًا ۚ إِنَّهُۥ

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں:فقه العبادات ، للشيخ محمد بن صالح العثيمين)

[2] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں–الأعمال بالنيات: لابن تيمية)

هُوَ ٱلْغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥٣﴾ وَأَنِيبُوٓا۟ إِلَىٰ رَبِّكُمْ وَأَسْلِمُوا۟ لَهُۥ مِن قَبْلِ أَن يَأْتِيَكُمُ ٱلْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنصَرُونَ ﴿٥٤﴾ ﴾ الزمر

- لفظ "انیبوا" کا استعمال اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ تیزی سے اللہ کی طرف لوٹیں۔ صحابہ کرام کا کہنا ہے کہ پورے قران مجید میں یہ آیت امید افزہ ہے جس میں اللہ کی رحمت کی وسعت اور گناہوں کے مغفرت کی خوش خبری ہے۔ بندے کے گناہ چاہے جتنے بھی ہوں اس کی رحمت کے سامنے بالکل حقیر ہیں۔[3]

مناسبت / لطائف تفسیر

- میدان جنگ کے حالات کی پیشگی خبر کی جو کیفیت ہوتی ہے اور پھر دوران میدان جنگ کی جو کیفیت طاری رہتی ہے بالکل اسی طرح دعوتی میدان میں جب حق و باطل کا ٹکراؤ کا مرحلہ ہوتا ہے اس وقت یہ "سات حم والی سورتیں" انسان کے لیے تسلی کرتی ہیں۔ اس میں ایسے ہی تاریخی واقعات کے ذریعہ تسلی دی گئی ہے۔

یونٹ نمبر34:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر39 کی آیت نمبر1 سے لیکر4 میں یہ بیان کیا جارہا ہے کہ یہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس کو نازل فرمایا ہے اور قرآن کے ہونے میں کسی کو شک و شبہ نہیں ہونا چاہئے، اور اس کے بعد کہا گیا عبادت صرف ایک اللہ کی ہونی چاہئے

---

[3] (شروط التوبۃ النصوح۔ للشیخ ابن باز رحمہ اللہ)

کسی اور کے لیے نہیں، اور اس کے بعد کفار و مشرکین میں پائے جانے والے گمراہ عقائد کارد کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کہہ رہے ہیں کہ ہم ان کو ہر گز ہدایت نہیں دیتے جو گمراہی پر ڈٹ جاتے ہیں، اللہ کی کوئی اولاد نہیں وہ اکیلا ہے اور غلبے والا ہے۔

یونٹ نمبر 34: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.34"

- قرآن کی صفت، اللہ واحد کی عبادت کا حکم، مشرکین کے احوال۔(1-4)

یونٹ نمبر 35:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 5 سے لیکر 7 میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نشانیاں آفاق اور انفس میں پھیلی ہوئی ہیں اس پر غور فکر کرنے کی ترغیب دی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 35: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.35"

- اللہ کی قدرت اور اس کی نعمتوں کے مظاہر، بعث بعد الموت حساب کا اثبات۔ (5-7)

یونٹ نمبر 36:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 8 سے لیکر 9 میں بتایا جارہے کہ مومن اور کافر کبھی برابر نہیں ہوسکتے۔

یونٹ نمبر 36: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.36"

- خوشحالی اور تنگی میں انسان کی طبیعت۔(8)

- مومنوں کے احوال اور ان کا بدلہ۔(9-14)

یونٹ نمبر37:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر39 کی آیت نمبر10 سے لیکر21 میں اہل ایمان کی رہنمائی کی جارہی جب کہ کفار و منافق کو عذاب کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔

یونٹ نمبر37:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.37"

- مومنوں کے احوال اور ان کا بدلہ۔(9-14)
- کافروں کا انجام اور مومنوں کی صفات اور ان کا بدلہ۔(15-19)
- دنیا کا حال، اسلام کا نور اور قرآن کی تاثیر۔(21-23)

یونٹ نمبر38:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر39 کی آیت نمبر22 سے لیکر26 میں مومن کا قرآن مجید سے بہت ہی گہرا تعلق ہوتا ہے اہل ایمان قرآن سے محبت کرتے ہیں اور اس کی تعلیمات پر مضبوطی سے قائم ہوجاتے ہیں جبکہ کافر کا معاملہ اس کے بلکل الٹ ہوتا ہے اور ان کو جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر38:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.38"

- دنیا کا حال، اسلام کا نور اور قرآن کی تاثیر۔(21-23)
- کافروں کا انجام۔(24-26)

یونٹ نمبر39:

تیئیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 27 سے لیکر 31 میں مثالوں کے ذریعے وعظ و نصیحت کی جارہی ہے اور کہا جارہاہے کہ ہم نے یہ قرآن عربی زبان میں نازل کیا ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کرسکیں۔

یونٹ نمبر 39:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.39"

- سچوں کا بدلہ۔(27-35)
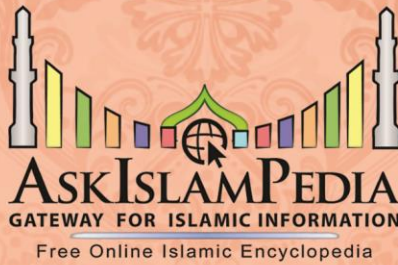
سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

فمن اظلم

24

چوبیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

چوبیسویں پارے (جزء) " فمن اظلم "کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

چوبیسویں پارے (جـزء) کا مختصر تعارف

فَمَنۡ اَظۡلَمُ "Para 24 – Faman Azlamu"-

چوبیسویں پارے کو اہل علم نے ستائیس (27) یونٹس تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 24 "فَمَنۡ أَظۡلَمُ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الزمر			
یونٹ نمبر:1	32	37	کافر کے لیے وعید مومن کے وعدہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	38	40	قریش مکہ کے کفر و شکر کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	41	48	اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنے کی دعوت کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	49	52	انسان کے غم اور خوشی کی حالت کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	53	59	سکرات الموت کے وقت توبہ کسی کام کی نہ ہو گی۔
یونٹ نمبر:6	60	67	شرک تمام اعمال کو برباد کر دیتا ہے۔
یونٹ نمبر:7	68	70	صور پھونکے جانے کا بیان
یونٹ نمبر:8	71	75	قیامت کے دن اچھے اور برے کے استقبال کا بیان۔

سورۃ غافر / مومن			
یونٹ نمبر:9	1	6	کامیاب ہونا اہل ایمان کا خاصہ ہے۔
یونٹ نمبر:10	7	9	فرشتے مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں اور ان کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔
یونٹ نمبر:11	10	12	مشرکین کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	13	17	اللہ کی أسماءوصفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	18	22	قیامت کے مراحل اور اللہ تعالیٰ کے عدل کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	23	50	داعیوں کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	51	55	مومنوں کی مدد ونصرت کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	56	59	مشرکین کے شرک کی وجہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	60	68	مومنوں کی ہدایت اور رہنمائی کا بندوبست۔
یونٹ نمبر:18	69	77	آخرت میں مشرکوں کے عذاب کی نوعیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	78	85	
سورۃ الفصلت / حم السجدہ			
یونٹ نمبر:20	1	8	قرآن مجید کا تعارف ، اللہ کے نبی ﷺ کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	9	12	کائنات کی نشانیاں بطور حجت بیان کی گئی اور اللہ کے نبی ﷺ کی دعوت کا تذکرہ۔

یونٹ نمبر:22	13	18	مشرکین مکہ اور سابقہ قوموں کا حال ایک جیسا تھا۔
یونٹ نمبر:23	19	24	مشرکوں کے انجام کا ذکر اور ان کی کھال کے گواہی دینے کا بیان۔
یونٹ نمبر:24	25	29	مشرکین مکہ کی ضدہٹ دھرمی کا بیان۔
یونٹ نمبر:25	30	36	مکہ کے مشکل حالات کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	37	40	آفاق وانفس کی نشانیوں کے ذریعے حجت کا بیان۔
یونٹ نمبر:27	41	46	قرآن کی صفات کا بیان۔

یونٹ نمبر:1

چوبیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 32 سے لے کر 37 میں کفار ومشرکین کو عذاب کی وعید سنائی گئی اور مومنوں کے لیے جنت اور دیگر نعمتوں کا وعدہ بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- سچوں کا بدلہ۔(33-35)
- نفع ونقصان کا مالک صرف اللہ، مشرکوں کے عقائد کا ابطال، نزول قرآن۔(36-41)

یونٹ نمبر:2

چوبیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 38 سے لے کر 40 میں بتایا جارہا ہے کہ گمراہ ہوگئے حالانکہ جب ان سے پوچھا جاتا کہ آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے تو وہ

کہتے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے، اور جب فائدہ ونقصان کے بارے میں پوچھا جاتا تو وہ اپنے خود ساختہ معبودوں کا حوالہ پیش کر دیتے اس کے بعد کہا گیا اے نبی ﷺ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ تعالیٰ میرے لیے کافی ہے پھر دیکھتے ہیں کہ کس پر عذاب نازل ہوتا ہے اور کس پر اللہ کی انعامات نازل کئے جاتے ہیں۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- نفع ونقصان کا مالک صرف اللہ، مشرکوں کے عقائد کا ابطال، نزول قرآن۔ (36-41)

یونٹ نمبر 3:

چوبیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 41 سے لے کر 48 میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور وفکر کرو ہماری تھکان دور ہونے کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہمیں نیند جیسی نعمت عطا کی ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اللہ کی قدرت، مشرکوں سے مناقشہ، قیامت کے روز ظالموں کا حال، تنگی اور کشادگی میں انسان کی طبیعت، رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ (42-52)

یونٹ نمبر 4:

چوبیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 49 سے لے کر 52 میں بتایا جارہا ہے کہ انسان حالت غم میں کچھ اور ہوتا ہے اور خوشی کی حالت میں کچھ اور ہوتا ہے لہذا یہاں

پر دونوں حالات میں توازن بر قرار رکھنے کی نصیحت کی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- اللہ کی قدرت، مشرکوں سے مناقشہ، قیامت کے روز ظالموں کا حال، تنگی اور کشادگی میں انسان کی طبیعت، رزق اللہ کے ہاتھ میں ہے۔(42-52)

یونٹ نمبر 5:

چوبیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 53 سے لے کر 59 میں بتایا جارہا ہے کہ وقت رہتے اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرلو غرغرئے موت اور سکرات الموت کے قریب رجوع کرنا کسی کے کام نہ آئے گا اور قرب قیامت توبہ کے دروزے بند کر دیئے جائیں گے اس وقت بھی توبہ اور اللہ کی طرف رجوع کرنا کسی کے کام نہ آئے گا۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- اللہ کی بندوں کو توبہ اور انابت کی دعوت۔(53-55)
- اللہ کی دعوت پر کان نہ دھرنے والوں کا انجام اور مومنوں کا بروز قیامت لوٹنا۔ (56-61)

یونٹ نمبر 6:

چوبیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 60 سے لے کر 67 میں قیامت کے دن کی ہولناکیاں بتائی جارہی ہیں، اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، ربوبیت اور الوہیت بیان کی جارہی ہے، اور کہا جارہا ہے کہ جس نے بھی شرک کیا اس کے تمام اعمال اکارت کر دیئے

جائیں گے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- اللہ کی وحدانیت، شرک کی نفی۔ (62-67)

یونٹ نمبر 7:

چوبیسواں پارہ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 68 سے لے کر 70 میں صور پھونکے جانے کا بیان ذکر کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- صور پھونکا جائے گا اور حساب لیا جائے گا، کفار اور مومنوں کا حال اور ان کا انجام، بروز قیامت اللہ کی عظمت۔ (68،75)

یونٹ نمبر 8:

چوبیسواں پارہ ، سورۃ الزمر، سورۃ نمبر 39 کی آیت نمبر 71 سے لے کر 75 میں یہ بتایا جارہاہے کہ قیامت کے دن نیک اور صالح لوگوں کا استقبال بڑے ہی پرتپاک انداز میں کیا جائے گا، اور جو بدکار کافر اور منافق ہوں گے ان کو منہ کے بل گھسیٹ کر جہنم کے حوالے کر دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- صور پھونکا جائے گا اور حساب لیا جائے گا، کفار اور مومنوں کا حال اور ان کا انجام، بروز قیامت اللہ کی عظمت۔ (68،75)

سُورَةُ غَافِر

SURAH GHAAFIR / MUMIN

The Forgiver / The Believer	Tawbah Qubool karne wala/Mumin	توبہ قبول کرنے والا/ مومن
"The Place of Revelation"/ مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- دعوت کی اہمیت اور معاملہ اللہ کے حوالے کرنے کی اہمیت۔[1]
- اس سورت میں دعوت کا ایک نمونہ بتایا گیا ہے، رجل مومن کا واقعہ کہ وہ کس کس طرح اپنی دعوت کو پیش کرتے ہیں:

➢ منطق کا استعمال : قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَـٰنَهُۥٓ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّىَ ٱللَّهُ وَقَدْ جَآءَكُم بِٱلْبَيِّنَـٰتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَـٰذِبًا فَعَلَيْهِ

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: مكانة الدعوة إلى الله وأسس دعوة غير المسلمين:عبد الرزاق بن عبد المحسن العباد البدر)

كَذِبُهُۥ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ ٱلَّذِى يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾ غافر اورایک مومن شخص نے، جو فرعون کے خاندان میں سے تھا اور اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، کہا کہ کیا تم ایک شخص کو محض اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے اور تمہارے رب کی طرف سے دلیلیں لے کر آیا ہے، اگر وہ جھوٹا ہو تو اس کا جھوٹ اسی پر ہے اور اگر وہ سچا ہو، تو جس (عذاب) کا وہ تم سے وعدہ کر رہا ہے اس میں سے کچھ نہ کچھ تو تم پر آ پڑے گا، اللہ تعالیٰ اس کی رہبری نہیں کرتا جو حد سے گزر جانے والے اور جھوٹے ہیں۔ (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں–الرد على المنطقيين: أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

- جذبات کا استعمال قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿يَـٰقَوْمِ لَكُمُ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ظَـٰهِرِينَ فِى ٱلْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِنۢ بَأْسِ ٱللَّهِ إِن جَآءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَىٰ وَمَآ أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٢٩﴾﴾ غافر، اس آیت میں نکتہ کی بات یہ ہے کہ رجل مومن نے ملک و حکومت کی نسبت قوم کی طرف کی تاکہ پتہ چلے کہ میں حکمرانی کا خواہشمند نہیں ہوں، یہ ملک تو تمہارا ہے، جب عذاب کی بات آئی تو خود بھی شامل ہو گئے، اس میں قوم سے انتہائی محبت کی دلیل ہے۔

➢ قوم سے محبت 'نجات کی فکر اور انجام کا ڈر: قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَقَالَ ٱلَّذِيٓ ءَامَنَ يَٰقَوۡمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُم مِّثۡلَ يَوۡمِ ٱلۡأَحۡزَابِ ۝٣٠ مِثۡلَ دَأۡبِ قَوۡمِ نُوحٖ وَعَادٖ وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعۡدِهِمۡۚ وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ ظُلۡمٗا لِّلۡعِبَادِ ۝٣١ ﴾ غافر

➢ تاریخ سے استدلال: قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوسُفُ مِن قَبۡلُ بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَمَا زِلۡتُمۡ فِي شَكّٖ مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦۖ حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ مِنۢ بَعۡدِهِۦ رَسُولٗاۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٞ مُّرۡتَابٌ ۝٣٤ ﴾ غافر، گذشتہ امت کی تاریخ سے استدلال 'ان کے انجام سے باخبر اور ان سے عبرت حاصل کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

➢ قیامت اور اللہ سے ملاقات کی یاد دہانی؛ یہ چیز دلوں کو نرم کرنے والی ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَيَٰقَوۡمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ ٱلتَّنَادِ ۝٣٢ ﴾ غافر ، لفظ (التناد) قیامت کی صفت بیان کرنے کے لے لایا گیا تاکہ بتائے کہ کیسے لوگ ایک دوسرے کو پکارینگے اور کیسا نفسا نفسی کا عالم ہوگا . قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ يَوۡمَ تُوَلُّونَ مُدۡبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنۡ عَاصِمٖۗ وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنۡ هَادٖ ۝٣٣ ﴾ غافر قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ ۞ وَيَٰقَوۡمِ مَا لِيٓ أَدۡعُوكُمۡ إِلَى ٱلنَّجَوٰةِ وَتَدۡعُونَنِيٓ إِلَى ٱلنَّارِ ۝٤١ تَدۡعُونَنِي

لِأَكْفُرَ بِٱللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِۦ مَا لَيْسَ لِي بِهِۦ عِلْمٌ وَأَنَا۠ أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلْغَفَّٰرِ ﴿٤٢﴾ ﴾ غافر، جب قوم کو ہر ممکن سمجھایا تو آخر کار اپنے معاملے کو اللہ کے حوالے کیا۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِيٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِي ٱلدُّنْيَا وَلَا فِي ٱلْءَاخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ﴿٤٣﴾ فَسَتَذْكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِيٓ إِلَى ٱللَّهِ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَصِيرٌۢ بِٱلْعِبَادِ ﴿٤٤﴾ ﴾ غافر اللہ کی جانب سے فورا رد بھی آیا قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ فَوَقَىٰهُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِ مَا مَكَرُوا۟ ۖ وَحَاقَ بِـَٔالِ فِرْعَوْنَ سُوٓءُ ٱلْعَذَابِ ﴿٤٥﴾ ﴾ غافر پھر موسی نے رب کی پناہ مانگی۔ (قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ﴾ غافر

- ایک داعی کے اوصاف کیا ہونے چاہیے؟ وہ کس طرح بات کرے؟ استقامت، ہمت ، عزیمت کا مظاہرہ حکمت کے ساتھ کیسے کرے؟ برے سورماؤں کے پاس کیسا اسلام پیش کریں؟، توکل کا اعلی معیار کیسا رہنا چاہیے؟ یہ سب کچھ اس سورت میں بتایا گیا ہے۔ سورہ مومن ہر داعی کو پڑھنا ضروری ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- میدان جنگ کے حالات کی پیشگی خبر کی جو کیفیت ہوتی ہے اور پھر دوران میدان جنگ کی جو کیفیت طاری رہتی ہے بالکل اسی طرح دعوتی میدان میں جب حق و باطل کا ٹکراؤ کا مرحلہ ہوتا ہے اس وقت یہ "سات حم والی سورتیں" انسان کے لیے تسلی کرتی ہیں۔اس میں ایسے ہی تاریخی واقعات کے ذریعہ تسلی دی گئی ہے۔

یونٹ نمبر9:

چوبیسواں پارہ، سورۃ غافر / مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 ایک مقدمہ کی طرح ہے اس میں بتایا جارہاہے کہ کفار و مشرکین کا رعب اور دبدبہ کے ساتھ چلنا پھرنا، مال و دولت کی ریل پیل کسی کو دھوکہ میں نہ ڈال دے اور اس وجہ سے ایمان کمزور نہ ہو جائے حالانکہ یہ بھی حقیقت سے پر ہے کہ بالآخر اہل ایمان ہی کامیاب و سرخرو ہوں گے۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- قرآن اللہ کا کلام ہے، اور اللہ کی صفات۔(1-3)
- سابقہ امتوں کی تکذیب اور ان کا انجام۔(4-6)

یونٹ نمبر10:

چوبیسواں پارہ ، سورۃ غافر / مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 7 سے لے کر 9 میں بتایا جارہا ہے اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے مسلمانوں کی مدد کرتے ہیں اور ان کے لیے دعائیں کرتے ہیں۔

یونٹ نمبر10:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- حاملین عرش اور ان کا مومنوں کے حق میں دعا کرنا۔(7-9)

یونٹ نمبر11:

چوبیسواں پارہ ، سورۃ غافر/مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 10 سے لے کر 12 میں بتایا جارہا ہے مشرکین کا انجام بہت ہی برا ہوگا اور سوائے ندامت کے ان کے ہاتھ کچھ نہ آئے گا۔

یونٹ نمبر11:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- مشرکین کے انجام کا بیان۔

یونٹ نمبر12:

چوبیسواں پارہ، سورۃ غافر/مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 13 سے لے کر 17 میں اللہ کی صفتیں بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر12:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- اللہ کی اَسماء وصفات کا بیان۔

یونٹ نمبر13:

چوبیسواں پارہ، سورۃ غافر/مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 18 سے لے کر 22 میں قیامت کے مراحل بیان کیئے گئے ہیں، اور لوگوں الگ الگ قسمیں کا ذکر کیا گیا ہے اسی بنیاد پر اللہ

تعالیٰ ان کے درمیان عدل قائم کریں گے۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- قیامت کے مراحل اور اللہ تعالیٰ کے عدل کا بیان۔

یونٹ نمبر14:

چوبیسواں پارہ ، سورۃ غافر/مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 23 سے لے کر 50 میں دین کے داعیوں کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- قصہ موسیٰ علیہ السلام فرعون، ہامان اور قارون۔(23-27)
- رجل مومن کا قصہ۔(28-46)

یونٹ نمبر15:

چوبیسواں پارہ ، سورۃ غافر/مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 51 سے لے کر 55 میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی مدد و نصرت کا وعدہ کیا ہے۔

یونٹ نمبر15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- مومنوں کی مدد و نصرت کا بیان۔

یونٹ نمبر16:

چوبیسواں پارہ، سورۃ غافر/مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 56 سے لے کر 59 میں

مشرکین کے شرک کی وجہ بیان کی جارہی ہے اور یہ بتایا جارہاہے کہ ان کے تکبر نے انکو دین حق کو قبول کرنے سے روکے رکھاہے۔

یونٹ نمبر16 کے موضوعات: "Few Topics of Unit No.16"

- مشرکین کے شرک کی وجہ کا بیان۔

یونٹ نمبر17:

چوبیسواں پارہ، سورۃ غافر/ مومن، سورۃ نمبر40 کی آیت نمبر60 سے لے کر68 میں مثالوں کے ذریعے سے مومنوں کوہدایت کی طرف رہنمائی کی جارہی ہے اور ثابت قدم رہنے کی ترغیب دی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر17 کے موضوعات: "Few Topics of Unit No.17"

- مومنوں کی ہدایت اور رہنمائی کا بندوبست۔

یونٹ نمبر18:

چوبیسواں پارہ ، سورۃ غافر/ مومن، سورۃ نمبر40 کی آیت نمبر 69 سے لے کر77 میں بتایا جاراہے کہ آخرت میں مشرکوں کو بدترین عذاب سے گزاراجائے گا یہاں پر اس عذاب کی منظر کشی کی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر18 کے موضوعات: "Few Topics of Unit No.18"

- آخرت میں مشرکوں کے عذاب کی نوعیت کا بیان۔

یونٹ نمبر19:

چوبیسواں پارہ، سورۃ غافر/ مومن، سورۃ نمبر 40 کی آیت نمبر 78 سے لیکر 85 میں اللہ کے نبی ﷺ اور مومنوں کو تسلی دی جارہی ہے اور اطمئنان دیا جارہا ہے اور سابقہ امتوں کی مثالیں بیان کی جارہی ہیں۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- رسول ﷺ کو صبر کی تلقین یہاں تک کہ اللہ کا امر آجائے۔(77-78)
- کافروں کا برا انجام، عذاب دیکھنے پر ایمان لانا کوئی فائدہ نہیں دے گا۔(82-85)

سُورَةُ فُصِّلَت

SURAH FUSSILAT / HAAM MEEM SAJDAH

Explained in Detail	Khool khool kar bayaan karne wali	کھول کھول کر بیان کرنے والی
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- رسالت کا سوال کیا جائے گا۔ تمہاری ڈیوٹی ہے سچا پیغام سب کو پہنچانا، کیا واجبات ہیں اور کن چیزوں سے بچنا ہے۔
- اس سورت کا نام فصلت اس لیے رکھا گیا ہے کہ اس میں ہر چیز تفصیل سے بیان کی گئی ہے اور اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیت کے دلائل کو واضح کیا گیا، اس کے وجود و عظمت ورب پر قطعی دلائل بیان کیے گئے۔
- اور اس میں اللہ کا انسانیت سے یہ وعدہ بھی بیان کیا گیا کہ آخری زمانے میں دنیا میں اسرار ورموز سے واقف کرائے گا تا کہ قران کی سچائی منظر عام پر آئے۔

- لیکن یہ اسی وقت ہو گا جب کہ اس کی نازل کردہ کتاب کی روشنی میں اس کی عظیم کائنات پر غور و تدبر کریں۔
- توحید کے دلائل پر روشنی ڈالی گئی۔(مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں-دلائل التوحید :محمد بن عبد الوهاب)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سارے "حم" والی سورتیں توحید کا اثبات اور دفاع سے متعلق ہے توحید کی مخالفت کرنے والوں کا صبر و تحمل کے ساتھ کیسے جواب دیا جائے بتایا گیا اور مخالفین کے کردار کو بتایا گیا۔
- سورہ مومن میں سابقہ قوموں کے جدال، جب کہ سورہ فصلت میں وضاحت کے ساتھ کفار قریش کے ساتھ جدال کی جھلکیاں پیش کی گئیں۔

یونٹ نمبر20:

چوبیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 1 سے لیکر 8 میں قرآن مجید کا تعارف پیش کیا گیا، مشرکین کا لائحہ عمل بتایا گیا اور ان کی سوچ جو ناکام ہو چکی تھی وہ بتائی گئی، اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کی صفات بیان کی گئی اور آپ ﷺ کی ذمہ داریاں بتائی گئی۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- قرآن اور اس کا ٹاسک۔(1-4)

- قرآن کے بارے میں مشرکوں کا خیال، اس کا جواب اور ان کا عذاب۔(5-7)

یونٹ نمبر21:

چوبیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 9 سے لیکر 12 میں اللہ تعالیٰ کائنات کی نشانیوں کے ذریعے حجت قائم کررہے ہیں اور آگے بتایا گیا کہ اللہ کے نبی ﷺ کی دعوت سچی ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- قصۂ تخلیق، اللہ کے وجود اور اس کی قدرت کے دلائل۔(9-12)

یونٹ نمبر22:

چوبیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 13 سے لیکر 18 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ مشرکین حیلہ سازی اور بہانے بازی کے ذریعے اللہ کے نبی ﷺ کی دعوت سے منہ موڑرہے تھے جیسا کہ سابقہ قوموں کا حال تھا اور اسی کفر کی وجہ سے ان قوموں پر عذاب نازل کئے گئے، کفار قریش ان تمام واقعات سے بخوبی واقف تھے اسی وجہ سے ان کو ان واقعات کے ذریعے دین کی دعوت دی جارہی تھی۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- مشرکین مکہ اور سابقہ قوموں کا حال ایک جیسا تھا۔

یونٹ نمبر23:

چوبیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 19 سے لیکر 24 میں کفار

ومشرکین کے انجام کا ذکر کیا جارہاہے اور یہ بتایا جارہاہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہر طرف سے گھیر رکھا تھا اور قیامت کے دن ان کی کھال گواہی دے گی اور ان کے اعمال ان پر پلٹ دیئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- مشرکوں کے انجام کا ذکر اور ان کی کھال کے گواہی دینی کا بیان۔

یونٹ نمبر 24:

چوبیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 25 سے لیکر 29 میں بتایا جارہاہے کہ کفار و مشرک اپنی ضد اور انانیت پر جمے رہے اور دین کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار کر دیا اور انہوں نے اللہ کے نبی پر ظلم و ستم کے ہر حربے کو آزمایا حتی کہ قتل تک بھی پہنچ گئے۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- مشرکین مکہ کی ضدہٹ دھرمی کا بیان۔

یونٹ نمبر 25:

چوبیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 30 سے لیکر 36 میں بتایا جارہاہے کہ مکہ کے مشکل ترین حالات میں فرشتے نازل ہوتے اور اللہ کے نبی ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تسلی دیتے ان کے دلوں سے خوف وہراس کو دور کرتے ان کے لیے دعا کرتے اور ان کو صبر کی تلقین کرتے۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- دعوت الی اللہ کے آداب وفضائل۔(33-36)

یونٹ نمبر 26:

چوبیسواں پارہ ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 37 سے لیکر 40 میں کائنات کی نشانیاں آفاق وانفس کی نشانیاں بیان کی اور انکے ذریعے حجت اور دلائل قائم کی گئی ۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- آفاق وانفس کی نشانیوں کے ذریعے حجت کا بیان۔

یونٹ نمبر 27:

چوبیسواں پارہ ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 41 سے لیکر 46 میں قرآن مجید کی صفات بیان کی گئی اور کہا گیا کہ نہ اس میں کمی کی جاسکتی ہے اور نہ ہی اس میں اضافہ کیا جاسکتا ہے کیونکہ یہ قرآن اللہ حمید اور حکیم کی جانب سے نازل کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- قرآن کے خلاف ملحدین کچھ کہنے سے باز آجائیں۔ قرآن کی تاثیر۔(40-44)
- موسیٰ علیہ السلام اور تورات۔(45-46)

سلسلہ تفسیر القرآن العظیم

خیرکم من تعلم القرآن وعلمہ

اِلَیْهِ یُرَدُّ

25

پچیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر)اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوب خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا
وأنت خير المنزلين

پچیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
" Para 25 – Elaihi Yuraddo"- اِلَیۡہِ یُرَدُّ

پچیسویں پارے کو اہل علم نے لگ بھگ چھتیس یونٹس (36) میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 25 "إِلَيۡهِ يُرَدُّ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ فصلت / حٰم السجدہ			
یونٹ نمبر:1	47	48	اللہ تعالیٰ کے علم کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	49	51	انسان پر گزرنے والے اچھے اور برے حالات کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	52	54	قرآن کی نشانیاں اور عجائبات کا بیان۔
سورۃ الشوریٰ			
یونٹ نمبر:4	1	6	وحی کے نازل ہونے کا طریقہ کا ذکر، اللہ کی عظمت اور کبریائی کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	7	12	وحی کے مقاصد کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	13	14	بعض احکامات بیان۔

یونٹ نمبر:7	15	19	کفار و مشرک پر حجت تمام ہو چکی ہے۔
یونٹ نمبر:8	20	26	شرک کے علاوہ دیگر گناہ معاف بھی ہوسکتے ہیں اگر توبہ کے بغیر مر جائے۔
یونٹ نمبر:9	27	35	اللہ تعالیٰ کی ربوبیت حکمت اور قدرت کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	36	43	مومنین کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	44	46	جہنم اور جہنمیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	47	50	اولاد دینے کا اختیار صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔
یونٹ نمبر:13	51	53	وحی کی تین اقسام کا بیان۔
سورۃ الزخرف			
یونٹ نمبر:14	1	8	قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت کا بیان، اور اس کے مذاق اڑانے والوں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	9	14	مشرکین مکہ اللہ کی ربوبیت کے قائل تھے لیکن الوہیت کے قائل نہیں تھے۔
یونٹ نمبر:16	15	25	مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹاں قرار دیتے تھے۔
یونٹ نمبر:17	26	35	اللہ تعالیٰ کی حکمتوں کے پوشیدہ ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	36	46	جو لوگ نماز، روزہ، ذکر واذکار سے غفلت کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان پر شیطان مسلط کر دیتے ہیں۔

یونٹ نمبر:19	47	56	فرعون کے عبرت ناک انجام سے نصیحت حاصل کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	57	66	قرب قیامت عیسیٰ علیہ السلام کا دوبارہ نازل کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	67	73	اللہ تعالی کی ان نعمتوں کا بیان جو دنیا میں اور آخرت میں عطا کی جائیں گی۔
یونٹ نمبر:22	74	80	قیامت کے دن برے لوگوں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:23	81	89	اللہ تعالیٰ کے شرک اور اولاد سے پاک ہونے کا بیان۔
سورۃ الدخان			
یونٹ نمبر:24	1	9	قرآن کا تعارف، قرآن کے معجزہ ہونے کا بیان، قرآن کو لیلۃ القدر میں نازل کئے جانے کا ذکر۔
یونٹ نمبر:25	10	16	کفار و مشرکین کو عذاب سے ڈرائے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	17	33	فرعون اور اس کی قوم کی ہلاکت کا بیان۔
یونٹ نمبر:27	34	39	مشرکین مکہ کے لیے قوم تبع کی مثال بیان کی گئی۔
یونٹ نمبر:28	40	50	جہنم کے عذاب کا منظر اور شجر زقوم کا بیان۔

یونٹ نمبر:29	51	59	اہل ایمان کے لیے انعام واکرام کا بیان۔
سورۃ الجاثیہ			
یونٹ نمبر:30	1	6	قرآن کے نزول کا بیان اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور الوہیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:31	7	11	اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کی تکذیب کرنے والوں کے لیے بدترین بدلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:32	12	15	اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی یاد دہانی کا بیان۔
یونٹ نمبر:33	16	20	بنی اسرائیل کے لیے عطا کی جانے والی نعمتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:34	21	23	اہل ایمان اور کفار ومشرک کے درمیان پائے جانے والے فرق کا بیان۔
یونٹ نمبر:35	24	27	ملحد اور ایتھیسٹ کے اعتراضات کے جوابات کا بیان۔
یونٹ نمبر:36	28	37	قیامت کے دن نافرمانوں کے بیٹھنے کے طریقہ کا بیان۔

یونٹ نمبر1:

پچیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 47 سے لے کر 48 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اللہ کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے پاس وہ علم جو غیر اللہ کے پاس نہیں پھر بھی لوگ غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- علم غیب اور علم قیامت صرف اللہ کے پاس ہے۔(47-48)

یونٹ نمبر2:

پچیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 49 سے لے کر 51 میں یہ بتایا جارہا ہے یہ انسان پر ہر دو حالات آتے ہیں انسان اچھے حالات سے بھی گزرتا ہے اور برے حالات کا بھی اس کو مقابلہ کرنا ہوتا ہے ان دونوں حالات میں جو کیفیات پائی جاتی ہیں ان تفصیل بتائی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- انسان پر گزرنے والے اچھے اور برے حالات کا بیان۔

یونٹ نمبر3:

پچیسواں پارہ، سورۃ فصلت / حٰم السجدہ، سورۃ نمبر 41 کی آیت نمبر 52 سے لے کر 54 میں بتایا جارہا ہے قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف نازل کیا گیا ہے اس قرآن میں اللہ تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں پھر ایک زمانہ آئے گا صرف ان نشانیوں کے ذریعے قرآن

کی حقانیت کو تسلیم کرلیں گے قرآن کی نشانیاں اور عجائبات کا سلسلہ قیامت تک ختم نہیں ہو گا۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- آفاق وانفس میں اللہ کی نشانیوں پر غور۔(53-54)

سُورَةُ الشُّورَىٰ

SURAH ASH-SHOORA

The Consultations	Mash'wara	مشورہ

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- مشاورت واتحاد کی اہمیت اور فرقہ بندی کی سنگینی بیان کی گئی ہے۔
- اس سورت میں منہج صحیح کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔[1]
- توحید کی اہمیت اور فرقہ بندی کے نقصانات بتائے گئے۔[2]
- اختلاف مختلف لوگوں اور طبیعتوں کا نتیجہ ہے۔اور یہ بھی بتایا کہ اختلاف کی صورت میں حکم اللہ اور اس کے رسول ہوں گے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَمَا ٱخۡتَلَفۡتُمۡ فِيهِ مِن شَيۡءٖ فَحُكۡمُهُۥٓ إِلَى ٱللَّهِۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبِّي عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَإِلَيۡهِ أُنِيبُ ۝١٠ ﴾ الشورى

---

[1] (الشورى في ظل نظام الحكم الإسلامي.لعبدالرحمن عبدالخالق)

[2] (دلائل التوحيد:محمد بن عبد الوهاب)

- فرقہ بندی نے سابقہ اقوام کو ہلاک کیا، قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ شَرَعَ لَكُم مِّنَ ٱلدِّينِ مَا وَصَّىٰ بِهِۦ نُوحًا وَٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهِۦٓ إِبْرَٰهِيمَ وَمُوسَىٰ وَعِيسَىٰٓ ۖ أَنْ أَقِيمُوا۟ ٱلدِّينَ وَلَا تَتَفَرَّقُوا۟ فِيهِ ۚ كَبُرَ عَلَى ٱلْمُشْرِكِينَ مَا تَدْعُوهُمْ إِلَيْهِ ۚ ٱللَّهُ يَجْتَبِىٓ إِلَيْهِ مَن يَشَآءُ وَيَهْدِىٓ إِلَيْهِ مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾ ﴾ الشورى
- حتی الامکان اختلاف سے بچنا چاہیے، اگر اختلاف ہو بھی جائے تو شورائی نظام کو قائم کرنا، شورائی نظام گھر سے لے کر عدالت تک قائم ہونا چاہیے. زندگی کی گوناگوں حالات میں اختلاف یقینی امر ہے لہذا اس کے لیے شورائی نظام کی اشد ضرورت ہے۔اسی اہمیت کے پیش نظر اس سورت کا نام شوری رکھا گیا ہے۔شورائی نظام انفرادی اور اجتاعی زندگی میں بہت ہی اہمیت کا حامل ہے جیسا کہ اللہ فرماتا ہے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَٱلَّذِينَ ٱسْتَجَابُوا۟ لِرَبِّهِمْ وَأَقَامُوا۟ ٱلصَّلَوٰةَ وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنَٰهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٨﴾ ﴾ الشورى. [3]

[3] (الأمر بالاجتماع والإئتلاف والنهي عن التفرق والإختلاف:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

- مرکزی موضوع توحید، سارے "حٰمٓ" توحید کو بنیاد بنا کر آخرت کی یاد دہانی کرواتے ہیں، جب مالک کا تصور صحیح ہو جائے گا تو یوم الدین (انصاف والا دن) سمجھنے میں آسانی ہو گی۔
- سارے انبیاء نے توحید کی دعوت دی۔[4]، انبیاء کا مقصد عقیدہ توحید، "اقیموا الدین" سے مراد حکومت نہیں بلکہ عقیدہ ہے ورنہ لازم آئے گا کہ نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام حکم کی تعمیل نہ کر سکے۔ واللہ اعلم۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- نبی کا امی ہونا ان کے نبی ہونے کی دلیل ہے۔ نبی ﷺ کا امی ہو کر سمندر کی تفصیلات، رحم مادر کی تفصیلات، آسمان کی تفصیلات، زمین کے خزانوں کی تفصیلات بتانا نبی کے صادق امین رسول ہونے کی دلیل ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَمَا كُنتَ تَتْلُوا۟ مِن قَبْلِهِۦ مِن كِتَٰبٍ وَلَا تَخُطُّهُۥ بِيَمِينِكَ ۖ إِذًا لَّٱرْتَابَ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿٤٨﴾ ﴾ العنكبوت

---

[4] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعي:أبو عبد الله محمد بن أبي بكر (ابن قيم الجوزية) ص 411 :الجزء الثالث)

یونٹ نمبر 4:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر 42 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 میں وحی کے نازل ہونے کا طریقہ اور اس کے اسباب ذکر کئے جارہے ہیں اور اللہ کی عظمت اور کبریائی بیان کی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- وحی کے نازل ہونے کا طریقہ کا ذکر، اللہ کی عظمت اور کبریائی کا بیان۔

یونٹ نمبر 5:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر 42 کی آیت نمبر 7 سے لے کر 12 میں وحی کے مقاصد بیان کئے جارہے ہیں اور یہ بتایا جارہا ہے کہ قرآن کے ذریعے لوگوں کا تزکیہ کیا جائے اور لوگوں کو قیامت کے دن سے ڈرایا جائے اللہ کے نبی تمام عالم انسانیت کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں، قرآن مجید تمام بنی نوع انسان کے لیے ہدایت ورہنمائی کا ذریعہ ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- وحی کے مقاصد کا بیان۔

یونٹ نمبر 6:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر 42 کی آیت نمبر 13 سے لے کر 14 میں بتایا جارہا ہے کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت ایک ہی ہوتی تھی وہ اللہ کی توحید کے ساتھ مبعوث کئے جاتے تھے اور تمام انبیائے کرام علیہم السلام کا دین، دین اسلام ہی تھا۔

یونٹ نمبر6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- وحی ایک، دین بھی ایک لیکن لوگوں کا اس میں اختلاف۔(13-14)

یونٹ نمبر7:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 15 سے لے کر 19 میں احکامات بیان کئے گئے ہیں اور بتایا جارہا ہے کفار و مشرک پر حجت تمام ہو چکی ہے۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- دعوت کا حکم۔(15-16)
- کفار و مشرک پر حجت تمام ہو چکی ہے۔(17-19)

یونٹ نمبر8:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 20 سے لے کر 26 میں مومنوں اور ظالموں کے بارے میں بتایا جارہا ہے مومن کی توبہ قبول کئے جانے کی بات بتائی جارہی اور ظالموں کے لیے بدترین عذاب کی وعید بیان کی گئی ہے اور اس سے متعلق یہ اصول بتادیا گیا کہ شرک کے علاوہ دوسرے گناہ معاف بھی کئے جاسکتے ہیں اگر کوئی بغیر توبہ کے مرجائے اور یہ بھی کہہ دیا گیا کہ دین میں کوئی نئی بات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- مومنوں اور کافروں کا بدلہ۔(20-26)

یونٹ نمبر 9:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر 42 کی آیت نمبر 27 سے لے کر 35 میں اللہ تعالیٰ کی حکمت کا بیان ہے اور تعالیٰ کے قدرت کی نشانیاں بتائی جارہی ہیں اور ربوبیت کا ذکر کیا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- اللہ تعالیٰ کی ربوبیت حکمت اور قدرت کا بیان۔ (27-35)

یونٹ نمبر 10:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر 42 کی آیت نمبر 36 سے لے کر 43 میں مومنوں کی صفات بیان کی گئی ہیں اور یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- مومنوں کی صفات، کافروں کا انجام۔ (37-46)

یونٹ نمبر 11:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر 42 کی آیت نمبر 44 سے لے کر 46 میں جہنمیوں کا ذکر کیا گیا اور جہنم کی ذلت اور تکالیف کا منظر پیش کیا گیا۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- مومنوں کی صفات، کافروں کا انجام۔ (37-46)

یونٹ نمبر12:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 47 سے لے کر50 میں اہل ایمان کی صفات کا بیان اور یہ بتایا گیا کہ اولاد دینے کا اختیار صرف اللہ تعالیٰ کو ہے۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قیامت کا اثبات، اور دنیا اور آخرت میں ہر معاملہ کا اللہ کے ہاتھ میں ہونے کا تذکرہ۔(47-50)

یونٹ نمبر13:

پچیسواں پارہ، سورۃ الشوریٰ، سورۃ نمبر42 کی آیت نمبر 51 سے لے کر53 میں وحی کی تین اقسام کا ذکر کیا گیا اور یہ بتایا گیا کہ بعض اوقات اللہ تعالیٰ نبیوں سے ہم کلام بھی ہوتے ہیں۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- وحی کی قسمیں اور اس کی حقیقت۔(51-53)

سُورَةُ الزُّخۡرُف

SURAH AZ-ZUKHRUF

The Gold Adornment	Sona	سونا
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- دنیا کی چمک دمک سے دھوکا نہ کھانا۔
- یہ سورت ان لوگوں کے متعلق ہے جو دنیا کی چمک دمک میں مگن رہتے ہیں انہیں اس بات سے روکا جارہا ہے۔کیونکہ سابقہ امتیں اسی لیے ہلاک ہو گئیں کہ وہ دنیوی چمک دمک میں منہمک ہو گئیں تھیں۔
- اس بات کی طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ آخرت کو جھٹلانے کی اہم وجہ یہی مال و متاع ہے۔[1]
- اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ حقیقی شرف مال و دولت نہیں بلکہ دین ہے۔قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَإِنَّهُۥ لَذِكۡرٞ لَّكَ وَلِقَوۡمِكَۖ وَسَوۡفَ تُسۡـَٔلُونَ ﴿٤٤﴾ ﴾ الزخرف ،

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں-إنما الحياة الدنيا متاع :صلاح بن محمد البدير)

(ذکر سے مراد شرف ہے)[2]

- حضرت عیسی علیہ السلام کا بھی ذکر ہے جو کہ زہد وورع کی علامت سمجھے جاتے ہیں۔
قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَلَمَّا جَآءَ عِيسَىٰ بِٱلۡبَيِّنَٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُم بِٱلۡحِكۡمَةِ وَلِأُبَيِّنَ لَكُم بَعۡضَ ٱلَّذِي تَخۡتَلِفُونَ فِيهِۖ فَٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٦٣﴾ ﴾
الزخرف

ظاہری اور ختم ہونے والی نعمتوں کے مقابلے میں حکمت کو پیش کیا۔

ساری سورت میں دنیوی چمک دمک کے خطرے سے واقف کیا گیا۔
قَالَ تَعَالَىٰ: لْأَخِلَّاءُ يَوْمَئِذٍ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ إِلَّا الْمُتَّقِينَ –
[الزخرف76] دنیاداری کا دارومدار مادیت پر ہی ہے۔ لیکن تقوی اور حکمت ہمیشہ رہنے والے ہیں، عقلمندی اسی میں ہے کہ حقیر دنیا کے مقابلے میں آخرت کو ترجیح دی جائے۔

- اس سورت کا نام زخرف رکھنے کی بھی یہی وجہ ہے کہ اس میں مال و دولت کو بجلی سے اور چمکدار زیور سے تشبیہ دی گئی ہے۔ بہت سارے لوگ اس سے دھوکہ کھاتے ہیں جبکہ اللہ کے پاس اس کی قدر مچھر کے پر کے برابر بھی نہیں ہے۔ اسی لیے اللہ تعالی دنیا نیک وبد دونوں کو دیتا ہے۔ اور آخرت میں صرف نیک لوگوں کو فائدہ ہو گا۔ دنیا دار الفنا ہے اور آخرت دار البقاء ہے۔[3]

---

[2] (من أسباب السعادة :عبد العزيز بن محمد السدحان)

[3] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – الدنيا ظل زائل :عبد الملك القاسم)

- اس سورہ میں قصہ موسی علیہ السلام مع فرعون اور قصہ عیسی علیہ السلام مع قوم کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ جدالی مزاج پر خوب وار کیا گیا ہے۔
- جدال، اعراض، کٹ حجتی، بحث و مغالطہ سب کی خوب جم کر قلعی کھولی گئی اور کفر سے براءت کا اظہار کر کے فرق کر دیا گیا۔ کسی بھی قسم کے زخرفہ سے دھوکہ میں نہ آئیں چاہے دنیا ہزار زخرفے اور چکاچوند لے کر آئے صراط مستقیم کی شاہراہ واضح ہے۔ "لیلها کنهارها" [4]
- اسلام دنیا میں اچھے کھانے پینے اور کمانے سے نہیں روکتا لیکن آخرت کے نقصان کی بنیاد پر دنیا کو ترجیح دینا اس کو برا سمجھتا ہے، مال تو عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے پاس تھا لیکن اسلام کہتا ہے تم قارون مت بنو، عہدہ تو عمر بن عبد العزیز رحمۃ اللہ کے پاس بھی تھا اسلام یہ کہتا ہے کہ تم ہامان اور فرعون مت بنو۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- اس سورت میں اثبات سے زیادہ انذار کا پہلو غالب ہے جبکہ گزشتہ سورتوں میں اثبات کا پہلو زیادہ نظر آتا ہے۔

یونٹ نمبر14:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 8 میں قرآن مجید کی

[4] (اقتضاء الصراط المستقیم : ابن تیمیہ)

عظمت، فضیلت اور عزت کا بیان ہے اور جو لوگ قرآن مجید کا مذاق کرتے ہیں ان کے انجام اور اس کی ہولناکی کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- قرآن، اس کی زبان اور اس کا مقام۔(1-4)
- حد سے آگے بڑھنے والے، ان کا انبیاء کا مذاق اڑانا اور ان کا انجام۔(5-8)

یونٹ نمبر 15:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 9 سے لے کر 14 میں بتایا گیا ہے کہ مشرکین مکہ اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کے قائل تھے لیکن اللہ تعالیٰ کی الوہیت کے منکر تھے وہ یہ مانتے تھے کہ اللہ خالق ہے اور تمام کا پالنہار بھی وہی ہے لیکن وہ عبادت غیر اللہ کی کیا کرتے تھے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- مشرکین مکہ اللہ کی ربوبیت کے قائل تھے لیکن الوہیت کے قائل نہیں تھے۔ (14-9)

یونٹ نمبر 16:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 15 سے لے کر 25 میں مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیا کرتے تھے حالانکہ جب ان کے ہاں لڑکی کی پیدائش ہوتی تو وہ اپنے لیے ذلت سمجھتے تھے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- مشرکوں کی افترا پردازیاں اور ابراہیم علیہ السلام کا کچھ قصہ۔(15-35)

یونٹ نمبر 17:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 26 سے لے کر 35 میں یہ بتایا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے رسول بنایا جانا اور کسی کو رزق عطا کیا جانا ان جیسے تمام امور میں اللہ تعالیٰ کی حکمتیں پوشید ہوتی ہیں۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- مشرکوں کی افترا پردازیاں اور ابراہیم علیہ السلام کا کچھ قصہ۔(15-35)

یونٹ نمبر 18:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 36 سے لے کر 46 میں بتایا جارہے کہ جو لوگ نماز اور ذکر واذکار اور دیگر فرض عبادات سے غفلت برتتے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں پر ایک شیطان کو مسلط کر دیتے ہیں جو ان کا ساتھی بن جاتا ہے اور ان کو سیدھی راہ سے دور لے جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- جو اللہ کے ذکر سے اعراض کرے شیطان اس کا دنیا اور نار جہنم میں ساتھی بن جاتا ہے۔(36-42)
- نبی ﷺ کو چند ہدایات۔(43-45)

یونٹ نمبر19:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 47 سے لے کر 56 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ فرعون کے عبرت ناک انجام اور واقعے سے نصیحت حاصل کریں۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- موسی اور عیسی علیہما السلام کا قصہ، عیسی علیہ السلام کا نزول علاماتِ قیامت میں سے ہے۔(46-66)

یونٹ نمبر20:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 57 سے لے کر 66 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ ہم نے عیسی علیہ السلام کو بنی اسرائیل کے لیے ایک مثال کی طرح بنادیا عیسیٰ علیہ السلام کو قیامت کی ایک نشانی بنادی یعنی کہ عیسیٰ علیہ السلام قربِ قیامت دوبارہ نازل کئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- موسی اور عیسی علیہما السلام کا قصہ، عیسی علیہ السلام کا نزول علاماتِ قیامت میں سے ہے۔(46-66)

یونٹ نمبر21:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 67 سے لے کر 73 میں اللہ تعالی کی ان نعمتوں کا بیان جو دنیا میں آخرت میں عطا کی جائیں گی۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- متقیوں کے لیے جنت اور جہنمیوں کے لیے عذابوں کا تذکرہ۔(67-80)

یونٹ نمبر 22:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 74 سے لے کر 80 میں فجّار ، فاجر لوگوں کا قیامت کے دن برے انجام کا بیان۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- متقیوں کے لیے جنت اور جہنمیوں کے لیے عذابات کا تذکرہ۔(67-80)

یونٹ نمبر 23:

پچیسواں پارہ، سورۃ الزخرف، سورۃ نمبر 43 کی آیت نمبر 81 سے لے کر 89 میں بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ شرک اور اولاد سے پاک ہے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اللہ کی وحدانیت کے دلائل، شرک اور اللہ کا بیٹا ہونے کی نفی۔(81-89)

سُورَةُ الدُّخَانِ

SURAH AD-DUKHAAN

The Smoke	Dhuwaan	دھواں

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- سلطنت اور حکومت کے دھوکے سے بچنا۔[1]
- اس سورت میں حکومت کی چمک دمک کی طرف اشارہ کیا گیا ہے:

وَنَعْمَةٍ كَانُوا فِيهَا فَاكِهِينَ (آية 27)

- اس سورت میں فرعون اور اس کی قوم کا ذکر اور ان کی نافرمانی وطغیانی کی وجہ سے جو عذاب نازل ہوا اس عذاب کی وجہ سے جو کچھ وہ باغات و محلات چھوڑ کر گئے

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں –مسؤولية الدول الإسلامية عن الدعوة ونموذج المملكة العربية السعودية: عبد الله بن عبد المحسن التركي)

سب کا ذکر کیا گیا ہے۔حالانکہ اللہ نے ان کو حکومت دے رکھی تھی، اس عطا کردہ نعمت کی قدر نہیں کی بلکہ تکبر کیا اس کا انجام ہلاکت وبربادی رہا۔[2]

- اس سورت میں قریب میں پیش آنے والے دخان کے واقعہ کا ذکر ہے تاکہ عبرت کے لیے یہ مثال بھی ذریعہ ہے۔ابھی تک صرف دھمکی ہو رہی تھی آہستہ آہستہ حقیقت میں نظر بھی آرہی ہے دھمکی۔[3]

مناسبت / لطائف تفسیر

- اس سورت میں اثبات سے زیادہ انذار کا پہلو غالب ہے جبکہ گزشتہ سورتوں میں اثبات کا پہلو زیادہ نظر آتا ہے۔

یونٹ نمبر 24:

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 9 میں قرآن کا تعارف پیش کیا گیا اور کہا گیا کہ قرآن معجزہ ہے، اس کو لیلۃ القدر کی مبارک رات میں نازل فرمایا۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- قرآن کا نزول لیلۃ القدر میں۔(1-6)
- اللہ کی قدرت کا بیان۔(7-8)

---

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں۔ (تذکیر البشر بفضل التواضع وذم الکبر:عبد اللہ بن جار اللہ بن إبراهيم الجار اللہ)

[3] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر قرطبی ج 17/ ص 117)

یونٹ نمبر :25

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 10 سے لے کر 16 میں کفار و مشرکین کو عذاب سے ڈرایا گیا اور تنبیہ کی گئی اور راہ راست پر آجانے کی نصیحت بھی کی گئی۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- دعوت کے کام میں مشرکوں کی سازشیں۔ (9-16)

یونٹ نمبر :26

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 17 سے لے کر 33 میں فرعون اور فرعون کی قوم کی سرکشی اور اسکے انجام کا ذکر ہے اور موسیٰ علیہ السلام کے ذریعے سے بنی اسرائیل کو محفوظ مقام پر پہنچانے کا بیان۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- قوم فرعون کا قصہ۔ (17-33)

یونٹ نمبر :27

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 34 سے لے کر 39 میں مشرکین مکہ کو خطاب کرتے ہوئے یہ بتایا جارہا ہے کہ جو لوگ موت کے بعد کی زندگی کے منکر ہیں ان کے لیے قوم تبع کی مثال کافی ہے جو بڑے طاقتور اور دیو ہیکل ہوا کرتے تھے لیکن ان کا انجام عبرتناک ہے لہذا تم ان کی ہلاکت سے نصیحت حاصل کر لو کیونکہ زندگی صرف لہو لعب کا نام نہیں بلکہ زندگی آخرت کی تیاری کا نام ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان پر رد۔(34-50)

یونٹ نمبر 28:

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 40 سے لے کر 50 میں جہنمیوں کا ذکر کیا گیا عذاب کا منظر بیان کیا گیا اور کہا گیا جہنمیوں کے لیے زقوم کا درخت تیار کیا گیا ہے جو کانٹی دار، بدبودار جس کے کھانے سے پیٹ جل اٹھیں گے۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان پر رد۔(34-50)

یونٹ نمبر 29:

پچیسواں پارہ، سورۃ الدخان، سورۃ نمبر 44 کی آیت نمبر 51 سے لے کر 59 میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ قیامت کے دن اہل ایمان کو انعام واکرام سے نوازا جائے گا اور ان کو بہترین بدلہ دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 29: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.29"

- متقیوں کا جنت میں اجر۔(51-59)

سُورَةُ الجَاثِيَة

SURAH AL-JATHIYAH

The kneeling	Ghutno ke bal baithna	گھٹنوں کے بل بیٹھنا

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- زمین میں تکبر کا انجام۔[1]
- اس سورت میں تکبر کی خطرناکی بیان کی گئی ہے اور تکبر سیدھے جہنم میں لے جانے والی چیز ہے۔لا يدخل الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر. "جنت میں وہ شخص داخل نہیں ہو گا جس کے دل میں رائی کے برابر بھی تکبر (گھمنڈ) ہو۔"

(الترمذي: 1999)

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں– تذكير البشر بفضل التواضع وذم الكبر: عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

تکبر انتہائی خطرناک چیز ہے- قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَسْمَعُ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ تُتْلَىٰ عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا ۖ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٨﴾ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ ءَايَٰتِنَا شَيْـًٔا ٱتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ أُو۟لَٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٩﴾ ﴾ الجاثية.[2]

- اس سورت کا نام جاثیہ اس لیے رکھا گیا کہ قیامت کے دن لوگ ہیبتناک حالات کی وجہ سے حساب کے انتظار میں گھٹنوں کے بل ہونگے۔
- تکبر کے مرحلہ تک جب پہنچ گئے اور اس میں شدت آگئی تب کفار قریش کو واضح دھمکی دی گئی۔
- یہاں تک یہود نے کفار قریش کی مدد درپردہ کی تو انہیں بھی سبق یاد دلایا گیا۔ انبیاء کی تعلیمات چھوڑ کر وہ نقصان اٹھائیں گے، اگر اب بھی نہ سدھرے تو پھر کب؟؟
- سورہ جاثیہ میں وحدانیت کا اثبات چھ دلائل سے کیا گیا:
  1) آسمان وزمین کی تخلیق
  2) انسانوں کی تخلیق
  3) جانوروں کی تخلیق
  4) رات ودن کی گردش
  5) آسمان سے پانی کا اترنا اور زمین سے اگائی

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں– مدارج السالكين بين منازل إياك نعبد وإياك نستعين: ابن قيم الجوزية ج2/ص311)

6) ہواؤں کا چلنا اور اس کا نظام

مناسبت / لطائف تفسیر

- ابن تیمیہ رحمۃ اللہ نے الجواب الصحیح میں (45:13) سورہ جاثیہ کی اس آیت کی روشنی میں "جمیعا منه" سے 'روح منه' کے عیسائی مغالطہ کا جواب دیا اگر 'روح منه ' سے تم نے عیسی علیہ السلام کو اللہ کا حصہ سمجھا تو پھر 'جمیعا منه ' سے بھی پوری کائنات کو اللہ کا حصہ سمجھو۔ پھر تم تثلیث سے نکل کر وحدۃ الوجود میں چلے جاؤ گے۔ اور عیسائی وحدۃ الوجود کو نہیں صرف تثلیث الوجود فی لباس التوحید مانتے ہیں۔ یعنی تثلیث، توحید کا مبدل، محرف اور غیر عقلی تصور ہے!!

یونٹ نمبر:30

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ نے نازل کی ہے اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور الوہیت بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 30: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.30"

- اللہ کی وحدانیت اور قدرت پر دلالت کرنے والی نشانیاں۔(1-6)

یونٹ نمبر:31

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 7 سے لے کر 11 میں بتایا جارہا ہے کہ جو

لوگ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں اور تکذیب کرتے ان کو بدترین اور بہت برا بدلہ دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 31: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- کافروں اور اللہ کی نشانیوں کو جھٹلانے والوں کو تنبیہ۔(7-11)

یونٹ نمبر 32:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 12 سے لے کر 15 میں اللہ کی نعمتون کی یاد دہانی کرائی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر 32: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.32"

- مومنوں کو ہدایات۔(14-15)

یونٹ نمبر 33:

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 16 سے لے کر 20 میں بطور خاص بنی اسرائیل پر کی جانے والی نعمتوں کا بیان اور یہ کہا گیا کہ ہم نے بنی اسرائیل کو شریعت عطا کی تو بطور نعمت عطا کی تھی لیکن وہ ان نعمتوں کی شکر گزاری میں ناکام رہے۔

یونٹ نمبر 33: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.33"

- بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمت، اس کے مقابلہ ان کی سرکشی وطغیانی۔(16-22)

یونٹ نمبر:34

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 21 سے لے کر 23 میں بتایا جارہا ایمان لانے والے اور احسان کرنے والے مومن اور کفر و شرک کرنے والے نافرمان برابر نہیں ہیں، اہل ایمان کو بہترین بدلہ عطا کریں گے اور نافرمانوں کو بدترین عذاب میں جھونک دیں گے۔

یونٹ نمبر 34: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.34"

- بنی اسرائیل پر اللہ کی نعمت، اس کے مقابلہ ان کی سرکشی و طغیانی۔(16-22)

یونٹ نمبر:35

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 24 سے لے کر 27 میں ملحدین، دہرئیین اور ایتھیسٹ کارد اور ان کے اعتراضات کے جوابات۔

یونٹ نمبر 35: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.35"

- مشرکوں اور کافروں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان کا انجام۔(23-35)

یونٹ نمبر:36

پچیسواں پارہ، سورۃ الجاثیہ، سورۃ نمبر 45 کی آیت نمبر 28 سے لے کر 37 میں قیامت کے دن نافرمانوں کے بیٹھنے ایک خاص طریقہ کا بیان ہورہا ہے یعنی کہ نافرمان اُس ذلت و رسوائی سے ہوئے ہوں گے کہ ان پر اللہ کا عتاب اور غضب نازل ہورہا ہو گا۔

یونٹ نمبر36:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.36"

- مشرکوں اور کافروں کا بعث بعد الموت سے انکار اور ان کا انجام۔(35-23)
- اللہ کے فضل اور اس کی کبریائی کا ذکر۔(37-36)

26

چھبیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

چھبیسویں پارے (جزء) "حم" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا
وأنت خير المنزلين

چھبیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

حٰمٓ " Para 26 - Haa-Meem"

چھبیسویں پارے کو اہل علم نے 21 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 26 "حٰمٓ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الاحقاف			
یونٹ نمبر:1	1	14	قرآن مجید اللہ کی طرف سے محمد ﷺ پر نازل کیا گیا اور توحید کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	15	20	دین کو جھٹلانے والوں کا انجام کا ذکر، قوم عاد، قوم ثمود کا ذکر اور قوم کے عذاب کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	21	28	اہل جنت کا ذکر اور والدین سے اف تک نہ کہنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	29	35	محمد ﷺ کا اللہ کے بندے ہونے کا بیان، جنات کو دین کی دعوت دینے کا ذکر اور عذاب کے لیے جلدی مچانے والوں کا بیان۔

سورۃ محمد			
یونٹ نمبر:5	1	6	حق و باطل کی کشمکش کا تعارف اور ان کے درمیان معرکہ آرائی کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	7	15	اللہ تعالیٰ کی سنتیں نہیں بدلتی۔
یونٹ نمبر:7	16	28	منافقین کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	29	38	منافقین پر تنبیہ اور مومنین کے دفاع کا بیان۔
سورۃ الفتح			
یونٹ نمبر:9	1	7	فتح مکہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	8	10	اللہ کے نبی کی عظمت اور فضیلت کا ذکر اور بیعت رضوان کے شاندار نتائج کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	11	17	صلح حدیبیہ کے موقع پر اللہ کے نبی ﷺ کی دیجانے والی قربانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	18	24	بیعت رضوان میں شامل ہونے والوں کے لیے خوشخبری کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	25	26	صلح حدیبیہ کے وجہ سے پیدا ہونے والے بہترین اثرات کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	27	29	اللہ کے نبی ﷺ کا خواب اور اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کا بیان۔

سورۃ الحجرات			
یونٹ نمبر:15	1	3	اللہ اور اللہ کے نبی سے آگے نہ بڑھنے کا ذکر اور آپ کی عزت و حرمت اور توقیر کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	4	13	بہترین معاشرے کے اُصول و قواعد بیان کئے گئے ،بغیر تحقیق کسی بھی خبر کو آگے نہ بڑھانے کا ذکر کیا گیا۔
یونٹ نمبر:17	14	18	ایمان اور اسلام کی تفصیل اور مراتب کا بیان۔
سورۃ ق			
یونٹ نمبر:18	1	5	اللہ کے نبی ﷺ کا ذکر اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	6	15	آیات آفاق پر غور و فکر کرنے اوران کے جھٹلانے والوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	16	38	آیات انفس پر غور و فکر کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	39	45	صبر اور نماز صبح و شام نماز قائم کرنے کا بیان۔

سُورَةُ الأَحْقَافِ

SURAH AL-AHQAAF

The Curved Sand Hills	Mitti ke Bade Tode	مٹی کے بڑے تودے

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورت میں یہ بتایا گیا ہے کہ جب آپ قرآن پیش کریں گے تو کچھ لوگ قبول کریں گے اور بہت سارے لوگ اعراض کریں گے۔
- اس سورت میں متعدد واقعات پائے جاتے ہیں۔[1]

➢ ایک طرف بتایا گیا کہ نبی قرآن سناتے ہیں تو جن بھی قبول کر رہے ہیں۔ (احقاف:29-32)[2]

➢ اور دوسری طرف بتایا جارہا ہے باپ اسلام کی دعوت دیتا ہے لیکن بیٹا قبول نہیں کرتا۔ (احقاف:17)

---

[1] (تعارض وتناقض کے مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – درء تعارض العقل والنقل: أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[2] (مزید تفصیل کے لیے –سیر اعلام النبلاء ج/27/ص 159)

- خلاصہ کلام یہ ہے اللہ کے احکامات کو وہی قبول کریں گے جن کو اللہ توفیق دے۔اور توفیق اسی کو ملتی ہے جو سننا اور سمجھنا چاہتا ہے۔
- احقاف کی وجہ تسمیہ ؛سرزمین یمن میں احقاف اس جگہ کا نام ہے جس میں قوم عاد رہتی تھی، اللہ نے ان کی نافرمانی وسرکشی کی وجہ سے انہیں ہلاک کردیا۔[3]
- قوم عاد احقاف (یمن اور سعودی کے درمیان پڑنے والے ریتیلی پہاڑیاں(sandy peak)جو صحراؤں کے درمیان تھیں)میں رہتی تھی۔
- قوم ہود کا قصہ بتایا گیا۔ان کے معبود انکے کچھ کام نہیں آئے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- جس طرح بعض سورتوں کو انبیاء کے نام سے موسوم کیا گیا جیسے سورۂ یوسف علیہ السلام، سورۂ ابراہیم علیہ السلام، سورۂ یونس علیہ السلام، سورۂ ہود اسی طرح بعض سورتوں کو قوم کے نام سے موسوم کیا گیا جیسے: سورۃ الاحقاف، سورۃ الحجر وغیرہ۔
- اعراض بھی کفر کی وجہ ہے۔جب قوم اس قسم کی بیماری میں مبتلا ہو جائے تو سورۃ الاحقاف پڑھ لے اس میں آدمی کو سنبھلنے کا موقع ملے گا۔
- سورۃ الاحقاف میں وحدانیت کے دلائل ہیں اور انکار کرنے والوں کا انجام بتایا گیا ہے۔ جبکہ سورۃ محمد میں شروع سے ہی ان نافرمانوں کی صفات بیان کی گئی جو سیدھے راستے سے روکتے تھے۔

---

[3] (تفصیل کے لیے دیکھیے - تفسیر ابن کثیر ج 7/ص 286)

یونٹ نمبر1:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ نمبر46 کی آیت نمبر1 سے لے کر14 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ قرآن مجید اللہ نے اپنے بندے محمد ﷺ پر نازل کیا ہے یہ توحید کی دعوت دیتا ہے اور شرک چھوڑ دینے کی تعلیم دیتا ہے۔

یونٹ نمبر1:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- قدرت الہی کا اثبات اور مشرکوں کے شرک پر مناقشہ۔(1-6)
- استقامت سے رہنے والوں کی جزا۔(13-14)

یونٹ نمبر2:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ نمبر46 کی آیت نمبر15 سے لے کر20 میں اہل جنت کا بیان ہے اور کہا گیا کہ اپنے ماں باپ سے اف تک نہ کہو، اور کہا گیا کہ ہر ایک اس کے کئے کی سزا ضرور ملے گی۔

یونٹ نمبر2:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- والدین سے متعلق وصیت اور ان کا مقام و مرتبہ۔(15-16)
- والدین سے بدتمیزی کرنے والے کا انجام۔(17-19)

یونٹ نمبر3:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ نمبر46 کی آیت نمبر21 سے لے کر28 میں بتایا جارہا ہے کہ جو لوگ دین حق جھٹلائیں گے دنیا اور آخرت میں ان کی ہلاکت کا سامان کر دیا گیا ہے، اور

اس کے بعد قوم عاد کے بھائی ہود علیہ السلام کا ذکر ہو رہا ہے اور قوم ثمود کا ذکر ہے اور خصوصاً قوم عاد اور ان پر اتارے گئے عذاب کا ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- ہود علیہ السلام کا قصہ۔(21-28)

یونٹ نمبر 4:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الاحقاف، سورۃ نمبر 46 کی آیت نمبر 29 سے لے کر 35 میں بتا گیا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں اور اس کے بعد جنات کو دین کی دعوت دیئے جانے کا بیان ہے جس پر جنات نے کہا کہ ہم نے قرآن مجید سنا ہے جو موسیٰ علیہ السلام کی تورات کے بعد نازل کی گئی ہے اس کے بعد اللہ کی قدرت کا بیان ہے اس کے بعد عذاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا گیا کہ مشرکین عذاب جلد آنے کے لیے شور مچاتے ہیں جس دن وہ اس کا مزہ چکھیں گے تو ان کو پتہ چل جائے گا کہ عذاب کس چیز کو کہتے ہیں۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- جنوں کا قرآن پر ایمان لانے کا واقعہ۔(29-32)

سُورَةُ مُحَمَّدٍ

SURAH MUHAMMAD

The Prophet Muhammad ﷺ	Muhammad ﷺ	محمد ﷺ

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اتباع رسول ہی قبولیت اعمال کا ذریعہ ہے۔[1]
- اس سورت میں احباط اعمال کا تذکرہ 12 مرتبہ آیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ محمد ﷺ کی اطاعت نہ کروگے تو اعمال اکارت ہوجائیں گے اور اطاعت کرنے ہی سے اعمال مقبول ہوں گے۔[2]
- اس سورت کی محور دو آیات ہیں 20 اور 21:

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَيَقُولُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُورَةٌ ۖ فَإِذَآ أُنزِلَتۡ سُورَةٌ مُّحۡكَمَةٌ

---

[1] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – قاعدة مختصرة في وجوب طاعة الله ورسوله صلى الله عليه وسلم وولاة الأمور: أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[2] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – وجوب العمل بسنة الرسول صلى الله عليه وسلم وكفر من أنكرها: عبد العزيز بن باز)

وَذُكِرَ فِيهَا ٱلْقِتَالُ ۙ رَأَيْتَ ٱلَّذِينَ فِى قُلُوبِهِم مَّرَضٌ يَنظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ ٱلْمَغْشِىِّ عَلَيْهِ مِنَ ٱلْمَوْتِ ۖ فَأَوْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَّعْرُوفٌ ۚ فَإِذَا عَزَمَ ٱلْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا۟ ٱللَّهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿٢١﴾ ﴾ محمد

ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں کوئی سورت کیوں نازل نہیں کی گئی؟ پھر جب کوئی صاف مطلب والی سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں قتال کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ جن لوگوں کے دلوں میں بیماری ہے وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھتے ہیں جیسے اس شخص کی نظر ہوتی ہے جس پر موت کی بیہوشی طاری ہو، پس بہت بہتر تھا ان کے لئے (20) فرمان کا بجالانا اور اچھی بات کا کہنا۔ پھر جب کام مقرر ہو جائے، تو اللہ کے ساتھ سچے رہیں تو ان کے لئے بہتری ہے (21)

- جہاد نفس انسانی پر بہت شاق گزرتا ہے لیکن اطاعت کا تقاضہ ہے کہ جہاد میں شامل ہوں۔

آخر میں ان مومنوں کے عقاب کا تذکرہ ہے جو رسول کی نافرمانی کرتے ہیں:

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ هَٰٓأَنتُمْ هَٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنفِقُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ فَمِنكُم مَّن يَبْخَلُ ۖ وَمَن يَبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَن نَّفْسِهِۦ ۚ وَٱللَّهُ ٱلْغَنِىُّ وَأَنتُمُ ٱلْفُقَرَآءُ ۚ وَإِن تَتَوَلَّوْا۟ يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُونُوٓا۟ أَمْثَٰلَكُم ﴿٣٨﴾ ﴾ محمد

ترجمہ: خبردار! تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو، تو تم میں سے بعض بخیلی کرنے لگتے ہیں اور جو بخل کرتا ہے وہ تو دراصل اپنی جان سے بخیلی کرتا ہے۔

اللہ تعالیٰ غنی ہے اور تم فقیر (اور محتاج) ہو اور اگر تم روگردان ہو جاؤ تو وہ تمہارے بدلے تمہارے سوا اور لوگوں کو لائے گا جو پھر تم جیسے نہ ہوں گے (38)

- حق کی راہ میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے لیے بہت ہی سخت وارننگ کا اظہار کیا گیا ہے۔[3]
- اب ناکارہ درختوں کو اکھاڑنے والے ہاتھ مضبوط ہو چکے ہیں۔
- سورہ محمد ﷺ میں ایک تعلیم یہ بھی ہے: "السلام المسلح" اسی کو دور حاضر کی اصطلاح میں peace keeping force کہا جاتا ہے یعنی اسلام میں طاقت کا استعمال دفاع، ظلم کے خاتمہ اور امن کے قیام کے لیے ہے نہ کہ دہشت گردی اور معصوموں کو ستانے کے لیے۔[4]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورتوں کے وعدوں اور وعیدوں کی تکمیل ہے۔ توحید، رسالت اور آخرت کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر 5:

چھبیسواں پارہ، سورۃ محمد (ﷺ)، سورۃ نمبر 47 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 میں حق و باطل

[3] (مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں – اقتضاء الصراط المستقيم لمخالفة أصحاب الجحيم:أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[4] (مزید وضاحت کے لیے یہ آیات بھی ضرور پڑھیں–5:32، 2:190)

کی کشمکش کا تعارف پیش کیا گیا، اور ظلم کے خلاف طاقت کے استعمال کو جائز قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ جنہوں نے قرآن جھٹلایا ان کے اعمال ضائع کر دیئے گئے، اس کے بعد اہل ایمان اور کفار کے درمیان معرکہ آرائی کا بیان، جو لوگ اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے اللہ تعالیٰ ان اس قربانی کو رائیگاں جانے نہیں دے گا اور ان کو جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- کفار اور مومنوں کے احوال۔(1-3)
- کافروں سے جہاد کا حکم اور اس کا ثواب۔(4-6)

یونٹ نمبر 6:

چھبیسواں پارہ، سورۃ محمد (ﷺ)، سورۃ نمبر 47 کی آیت نمبر 7 سے لے کر 15 میں یہ بتایا گیا ہے کہ فرمانبردار اور نافرمانوں دونوں کے حق میں اللہ تعالیٰ کی سنتیں نہیں بدلتی۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- مومنوں کے لیے مدد کی شرائط، کافروں کی ذلت اور ان دونوں کا آخرت میں بدلہ۔(7-14)

یونٹ نمبر 7:

چھبیسواں پارہ، سورۃ محمد (ﷺ)، سورۃ نمبر 47 کی آیت نمبر 16 سے لے کر 28 میں منافقین کی اوصاف بتائی گئی مومن اور منافق کے درمیان موازنہ کر کے بتا دیا گیا اور منافقین کی پول کھول دی گئی۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- متقیوں کے لیے جنت میں تیار کردہ نعمتیں اور کافروں کے لیے جہنم میں تیار کردہ عذابات کا تذکرہ۔(15-18)
- علم حاصل کرنے اور استغفار کرنے کا حکم۔(19)
- منافقوں کا ذکر اور ان کا انجام۔(20-34)

یونٹ نمبر 8:

چھبیسواں پارہ، سورۃ محمد (ﷺ)، سورۃ نمبر 47 کی آیت نمبر 29 سے لے کر 38 میں ظلم کرنے والون کو تنبیہ کی گئی اور مومنوں کا دفاع کیا گیا۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- منافقوں کا ذکر اور ان کا انجام۔(20-34)
- مجاہدین کی آزمائش اور مومنوں کو ہدایات۔(31-33)
- دنیا کی حقیقت، زہد کی تعلیم، انفاق اور جہاد کا حکم۔(35-38)

سُورَةُ الفَتح

SURAH AL-FATAH

The Victory	Kaamyabi	کامیابی
"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ MADINAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- فتوحات اور ربانی تجلیات کا بیان۔[1]
- یہ سورہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسلام صلح کی دعوت دیتا ہے جنگ کی نہیں۔
- مومنوں سے رضامندی ظاہر کی گئی۔
- مکہ کے مومنوں کو دلاسہ دیا گیا۔
- فتح مکہ کی بشارت دی گئی۔
- دین کا غلبہ یقینی امر ہے۔[2]
- مغفرت اور زبردست مدد کا وعدہ کیا گیا۔

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (غزوات الرسول صلى الله عليه وسلم: إسماعيل بن عمر بن كثير)

[2] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں: إظهار الحق: رحمة الله بن خليل الرحمن الهندي)

- سکینت نازل کی گئی۔
- منافقوں کا پردہ فاش کیا گیا۔[3]
- صلح حدیبیہ کے بعد لوگوں کا اسلام میں داخلہ ہونے لگا۔[4]
- آخری آیت میں مومنوں کی صفات بتائی گئی۔[5]
- فتح پانے والی قوم کی صفات اور فتح نہیں پانے والی قوم کی صفات کا ذکر کیا گیا۔
- یہ سورت سنہ 6 ہجری صلح حدیبیہ سے لوٹتے وقت ،غزوۂ خیبر سے پہلے کراع الغمیم کے مقام پر (مکہ اور مدینہ کے درمیان) رات میں نازل ہوئی۔
- نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی تسلی کے لیے یہ سورت پیغام اور پیشن گوئی ہے کہ مکہ سے روک دیا جانا در اصل ہار نہیں بلکہ جیت ہے، کفار قریش کے خاتمہ کا وقت قریب آگیا اور مسلمانوں کی فتح کا وقت بھی قریب ہے۔
- مسمانوں کا صبر کا پیانہ جب بھی لبریز ہو گا حق کی بنیاد پر فتح مکہ جیسی عظیم کامیابی ہاتھ کو لگے گی، ان شاء اللہ۔
- رحمت سے مایوس نہ ہوں، پژمردہ نہ ہوں، توکل نہ چھوٹے، ایمان وعزم محکم ہو تو پھر دنیا کی کوئی طاقت فتح سے نہیں روک سکتی۔
- کفار قریش اپنے آپ کو "سدانۃ البیت"، سقایہ ورفادہ کے مالک اور دین ابراہیمی

---

[3] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- صفات المنافقين: ابن قيم الجوزية)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (بعض فوائد صلح الحديبية :محمد بن عبد الوهاب)

[5] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں- تذكير المسلمين بصفات المؤمنين:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

کے دعویدار سمجھتے تھے تو سورۃ محمد ﷺ کے آخری میں دھمکی ہے(وان تتولوا یستبدل قوما)اور سورۃ فتح میں"انا فتحنا لک فتحا مبینا" یعنی نبی اور صحابہ بہت جلد مکہ پر فاتح ہوں گے اور کفار قریش استبدال(replace) کے شکار ہوں گے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- فتح وکامرانی کا معیار تو ایمان کی بنیاد پر ہے۔ سابقہ سورت میں یہ پیغام واضح تھا اب اس سورت میں فتح مکہ کے اعلان کی تمہید اور صلح حدیبیہ کا ذکر خیر ہو رہا ہے۔
- صلح حدیبیہ فتح مکہ کے لیے ذریعہ بن جائے گی اس میں خوشخبری اور پیشن گوئی بتلائی گئی۔

یونٹ نمبر:9

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر48 کی آیت نمبر1 سے لے کر7 میں فتح مکہ کا ذکر اور اللہ کے نبی اور صحابہ کرام پر سکونت نازل کئے جانے تذکرہ اور اہل ایمان کے لیے جنت کی بشارتیں سنائی گئی اور کفار و مشرک اور منافقین کے جہنم کی وعید سنائی گئی اور اللہ تعالی کے آسمانی لشکر اور زمینی لشکر کے غالب رہنے کا بیان۔

یونٹ نمبر9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- صلح حدیبیہ اور اس کے فوائد، منافقوں اور مشرکوں کا انجام۔(1-7)

یونٹ نمبر:10

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر48 کی آیت نمبر8 سے لے کر10 میں اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی بیعت رضوان اور اس کے شاندار نتائج کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- نبی ﷺ کے فرائض اور حدیبیہ میں صحابہ کی بیعت۔(8-10)

یونٹ نمبر:11

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر48 کی آیت نمبر11 سے لے کر17 میں صلح حدیبیہ کے موقعہ پر اللہ نبی ﷺ کی قربانیوں کا ذکر۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- منافقوں کی حقیقت، ان کا حدیبیہ سے پیچھے ہٹ جانا اور ان کا دردناک انجام۔ (11-16)

یونٹ نمبر:12

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر48 کی آیت نمبر18 سے لے کر24 میں بیعتِ رضوان کا ذکر اور اس میں شریک ہونے والوں کو خوشخبری کا ذکر۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- بیعت رضوان۔(18-26)

یونٹ نمبر:13

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر48 کی آیت نمبر25 سے لے کر26 میں صلح حدیبیہ کی

وجہ سے بر آمد ہونے والے بہترین اثرات کا ذکر اور اس کے مابعد واقعات بہترین ثمرات کا بیان۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- بیعت رضوان۔(18-26)

یونٹ نمبر 14:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الفتح، سورۃ نمبر 48 کی آیت نمبر 27 سے لے کر 29 میں یہ بتایا جارہا ہے اللہ کے نبی ﷺ نے جو خواب دیکھا تھا اس خواب کی صداقت کو اللہ تعالیٰ نے حقیقت میں تبدیل کر یا اور ایک بڑی فتح اور کامرانی عطا فرمائی اور اپنے دین کو قائم کر دیا، اس کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی اور اس کے بعد محمد ﷺ کا تورات اور انجیل میں پائے جانے والے ذکر کا تذکرہ کیا گیا۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- رسول ﷺ کا خواب اور رسول اللہ ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کے بعض اوصاف کا بیان۔(27-29)

سُورَةُ الحُجُرَات

SURAH AL-HUJURAT

The Dwellings	Kamre	کمرے

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورت میں تعلقات کے آداب بتائے گئے ہیں (یعنی نبی ﷺ کے ساتھ، مسلمانوں کے ساتھ اور عام لوگوں کے ساتھ کیسے معاملہ کریں بتایا گیا ہے)۔[1]
- اس سورۃ میں اس بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ اے مسلمانوں تم کو فتوحات حاصل ہوتے رہیں گے اب سیکھ لو کہ کس سے کیسے معاملہ کیا جائے اور رسول ﷺ کے ساتھ کیسے پیش آیا جائے۔[2]
- عقیدہ وعبادت کے ساتھ اخلاقی صفات جمع ہوں تا کہ اللہ کی نعمتوں کے حقدار بن

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مكارم الأخلاق :محمد بن صالح العثيمين)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الصارم المسلول على شاتم الرسول صلى الله عليه وسلم: أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

سکیں۔[3]

- اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ سماجی تعلقات بہتر بنانے کے لیے کن اصولوں کا خیال رکھنا چاہیے۔
- ایمان کے مستلزمات اس سورۃ میں بتائے گئے ہیں، کیونکہ ایمان کا اثر معاملات پر ہوتا ہے۔
- یہ بناء المجتمع کی حیثیت رکھتی ہے، اگر آج دنیا اس پر عمل کرلے تو معاشرہ باغِ فرحت اور سرور بن جائے گا۔
- فتح پانے والی قوم کی مزید تفصیلات سورۃ الحجرات میں بیان کی گئی ہیں جو حسبِ ذیل ہیں:

  - کتاب وسنت سے آگے نہ بڑھو۔(49:1)
  - ہر میدان میں تحقیق شدہ علم پر ہی فیصلہ کیا کرو۔(49:6)
  - معاشرہ میں ظالم کے ہاتھ کو پکڑو۔(49:10-8)
  - اپنے سے زیادہ سامنے والے کا خیال رکھو، کیونکہ بھائی بھائی ہونے کا مطلب اور معنی یہی ہے۔ اور یہ کہ ایک دوسرے کا سخریہ (مذاق) نہ اڑائے، غیبت چغلی، سوء ظن، جاسوسی، اہانت نہ کی جائے۔
  - تقوی کی بنیاد پر محبت ہونی چاہیے۔ یہ تعلیمات صرف ظاہر اسلام ہی

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (حقوق دعت إليها الفطرة وقررتها الشريعة:محمد بن صالح العثيمين)

نہیں بلکہ باطنی ایمان اور حلاوت کا باعث ہیں۔

- عمل قبول ہونے کے لیے ایمان بنیادی شرط ہے۔(47:1)
- عمل صالح ایمان کا حصہ ہے۔(47:2)
- ہمیشہ جیت حق کی ہو گی۔(47:4)
- مومنوں کے احوال کے بارے میں درد رکھنا اور خیال رکھنا ایمان کا پھل اور نتیجہ ہے۔(47:5)
- Positive سوچ کہ جیتو تو ایسا کرو اور ایسا نہ کرو۔(47)

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۃ الاحقاف کے آخری میں صحابہ کی اچھائیوں کا ذکر چھڑا تو مزید اس سلسلہ کو سورہ حجرات میں expand کیا گیا۔
- اچھے لوگوں کی اور کیا صفات ہونی چاہیے؟ آداب اور تعلقات بتلائے۔[4]
- سورۃ الفتح، سورۃ محمد ﷺ اور سورۃ الحجرات کا محور ایک ہی ہے۔سورۃ محمد ﷺ میں اتباع کا ذکر، سورۃ الفتح میں اتباع کی کیفیت کا ذکر اور سورۃ الحجرات میں اس بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیسے آداب کے ساتھ رہیں ۔

[4] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(عقيدة أهل السنة والجماعة في الصحابة:عبد المحسن بن حمد العباد البدر) / رفقاً أهل السنة بأهل السنة لفضيلة الشيخ عبد المحسن العباد حفظه الله)

- یہ سورت 9 ہجری میں نازل ہوئی اور حجرے بھی 9 تھے۔

یونٹ نمبر 15:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الحجرات، سورۃ نمبر 49 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 3 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اے ایمان والو اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ سے آگے مت بڑھو، اس کے بعد امت مسلمہ کو یہ آداب بتائے گئے کہ وہ اللہ کے نبی ﷺ کی عزت و احترام کریں چنانچہ اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت اور عزت و حرمت کو دین و ایمان کا حصہ قرار دیا گیا۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- نبی ﷺ کے ساتھ مومنوں کے آداب۔(1-5)

یونٹ نمبر 16:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الحجرات، سورۃ نمبر 49 کی آیت نمبر 4 سے لے کر 13 میں بہترین معاشرے کی خوبیاں اور خامیاں اور اس کے اصول و قواعد بیان کئے گئے، اس کے بعد کہا گیا جو کوئی تمہیں خبر دے اس خبر کی پہلے تحقیق کا حکم دیا گیا بغیر تحقیق اس خبر کو آگے بڑھا دینے کے نقصانات بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- خبر کی پختگی حاصل کی جائے، مومنوں کے آپسی آداب۔(6-13)

یونٹ نمبر 17:

چھبیسواں پارہ، سورۃ الحجرات، سورۃ نمبر 49 کی آیت نمبر 14 سے لے کر 18 میں اسلام ،

ایمان اور ان کے مراتب اور ان کی تفصیل بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- ایمان اور اسلام کے درمیان فرق، صحیح ایمان کی حقیقت اور ہدایت من جانب اللہ ہے۔(14-18)

سُورَةُ قٓ

SURAH QAAF

The Arabic Word"Qaaf"	Qaaf	ق

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورۃ میں بعث بعد الموت کا اثبات کیا گیا ہے۔
- اس سورت میں اٹھان ہے، طمطراقانہ انداز میں یہ واضح کیا گیا کہ اب تمہیں اختیار ہے چاہے خیر کا راستہ اپناؤ یا شر کا راستہ اپناؤ۔[1]
- اس سورت کا آغاز قرآن کی قسم سے ہو رہا ہے جس کو کفار جھٹلاتے تھے۔
- فرشتوں کی گفتگو کے ذریعہ جنت و جہنم کے راستوں کا تذکرہ کیا گیا۔قَالَ تَعَالَىٰ:

﴿ وَقَالَ قَرِينُهُۥ هَٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيدٌ ﴿٢٣﴾ أَلْقِيَا فِي جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيبٍ ﴿٢٥﴾ ٱلَّذِي جَعَلَ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَأَلْقِيَاهُ فِي ٱلْعَذَابِ ٱلشَّدِيدِ ﴿٢٦﴾ قَالَ قَرِينُهُۥ رَبَّنَا مَآ أَطْغَيْتُهُۥ وَلَٰكِن كَانَ فِي ضَلَٰلٍ بَعِيدٍ

[1] مزید تفصیل کے لیے پڑھیں (وصف النار وأسباب دخولها وما ينجي منها:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ إِلَيْكُم بِالْوَعِيدِ ﴿٢٨﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَا أَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيدِ ﴿٢٩﴾ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ ﴾ ق

- جنتی اور جہنمیوں کی گفتگو کا بیان۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ هَٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ ﴿٣٢﴾ مَّنْ خَشِيَ الرَّحْمَٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ ﴿٣٣﴾ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ۖ ذَٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ ﴿٣٤﴾ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ ﴿٣٥﴾ ﴾ ق
- ان آیتوں میں قرآنی فصاحت و بلاغت کی انتہا ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُولُ هَلْ مِن مَّزِيدٍ ﴿٣٠﴾ ﴾ ق وبين قوله تعالى قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ ﴿٣١﴾ ﴾ ق آگ کا یہ کہنا 'هل من مزید' اس بات کی دلیل ہے کہ وہ بہت وسیع ہے۔جنت مومنوں کے قریب لائی جائے گی اس میں مومنوں کی تکریم ہے کہ جنت خود چل کر ان کے پاس آرہی ہے۔[2]
- اور آخر میں بتایا گیا کہ لوگوں کو قران کے ذریعہ نصیحت کی جائے کیونکہ جو اللہ سے ڈرتا ہے اس کے لیے قرآن میں نصیحت ہے۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ نَّحْنُ أَعْلَمُ بِمَا

---

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (عظمة القرآن الكريم وتعظيمه وأثره في النفوس في ضوء الكتاب والسنة :سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

يَقُولُونَ ۖ وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِجَبَّارٍ ۖ فَذَكِّرْ بِٱلْقُرْءَانِ مَن يَخَافُ وَعِيدِ ﴿٤٥﴾ ق [3]

- اس سورت میں حشر و نشر کا مضمون غالب ہے۔
- "موت کے بعد کی زندگی میں بدلہ ملے گا- اس بات سے سب کو ڈرا کر یہ شخص لیڈر بنا چاہتا ہے" کفار اس مذموم قیاس آرائی کو لے کر ہر طرح کی مخالفت میں مبتلا ہو گئے۔
- استبعاد یعنی موت کے بعد جی اٹھنے کو کفار ناممکن سمجھتے تھے، اس تصور کو توڑا گیا۔
- اس سورت میں مرنے کے بعد جی اٹھنے کے تین دلائل بیان کیے گئے ہیں: 1۔ علم 2۔ قدرت 3۔ حکمت
  - علم: اللہ علیم ہے، کس طرح دوبارہ پیدا کیا جانا چاہیے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو جانتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے علیم ہونے کا تقاضہ یہی ہے۔
  - قدرت: آفاق کی طاقتوں سے اندازہ لگاؤ [کہ اللہ تعالیٰ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے] -قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَفَلَمْ يَنظُرُوٓا۟ إِلَى ٱلسَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَٰهَا وَزَيَّنَّٰهَا وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ﴿٦﴾ ﴾ ق، انفس کی ششدر کر دینے والی چیزوں سے اندازہ لگاؤ۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَلَقَدْ خَلَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِۦ نَفْسُهُۥ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ ٱلْوَرِيدِ ﴿١٦﴾ ﴾ ق

[3] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (فضائل القرآن :محمد بن عبد الوهاب)

➢ حکمت: کیوں واپس لائے؟ [یا کیوں دوبارہ پیدا کیا جائے گا؟] اس کا آسان اور سہل جواب یہ ہے کہ انصاف کا تقاضہ پورا کیا جائے اور ظلم کا بدلہ اور نیکی کا بدلہ ملے۔

- کفار کو اللہ کی عظمت اور power کا اندازہ ہوتا تو ہر گز ایسا نہ کہتے کہ دوبارہ کیسے زندہ کیے جائینگے۔ کائنات بنانے والے کی طاقت کا اندازہ کرسکتے ہو تو کرو۔ انفس بنانے والے کی طاقت کا اندازہ کرسکتے ہو تو کرو۔ ماضی میں زمین کو اوپر لے جا کر ایک پر کے حصہ سے اٹھانے کی جبرئیل کو طاقت دینے والا کتنا طاقتور ہو گا؟ اس بات کا اندازہ کرو۔
- لہذا نجات چاہتے ہو تو پھر "ففروا الي الله" دوڑو اللہ کی طرف۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۂ "ق": قوت اور بلندی کی سورت ہے۔ ابن قیم رحمہ اللہ سورۃ ق کے متعلق فرماتے ہیں یہ سورت کلمات قافیۃ پر مبنی ہے،۔ اور قول کا لفظ بار بار دہرایا گیا ہے۔ اس سورت کے تمام معانی" حرف قاف" کے مناسب ہے جو شدت اور جہر اور علو(بلندی) اور انفتاح کے معانی ہیں۔

(بدائع الفوئد:3/693)

- سورۂ ق اور سورۃ الذاریات میں ان لوگوں کا ذکر ہے جو امکان قیامت کو محال سمجھتے ہیں اور ناممکن سمجھتے ہیں۔

یونٹ نمبر 18:

چھبیسواں پارہ، سورۃ ق، سورۃ نمبر 50 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 دراصل ایک مقدمہ کی طرح ہے سب سے پہلے اس میں اللہ کے نبی ﷺ کی شان و شوکت کا ذکر ہے اور اس کے بعد مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور اس کے اثبات کے دلائل۔(1-11)

یونٹ نمبر 19:

چھبیسواں پارہ، سورۃ ق، سورۃ نمبر 50 کی آیت نمبر 6 سے لے کر 15 میں آیاتِ آفاق؛ کائنات کی نشانیوں پر غور و فکر اور تدبر کرنے کی دعوت دی گئی اور ان نشانیوں کو جھٹلانے والوں کے احوال بیان کئے گئے۔

یونٹ نمبر 19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- مشرکوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور اس کے اثبات کے دلائل۔(1-11)
- پچھلی امتوں کا بعث بعد الموت سے انکار اور اس پر وعیدیں۔(12-15)

یونٹ نمبر 20:

چھبیسواں پارہ، سورۃ ق، سورۃ نمبر 50 کی آیت نمبر 16 سے لے کر 38 میں آیات انفس یعنی کہ انسان کے اندر پائے جانے والے قدرت کے نشانیوں پر غور و فکر اور تدبر کرنے کی دعوت

دی گئی۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- انسان کو اللہ نے پیدا کیا۔(16-18)
- موت اور دوبارہ اٹھنا برحق ہے، کافر اور اس کے قرین کے درمیان بروز محشر گفتگو۔(19-30)
- مومنوں کا جنت میں ثواب اور ان کی صفات۔(31-35)

یونٹ نمبر 21:

چھبیسواں پارہ، سورۃ ق، سورۃ نمبر 50 کی آیت نمبر 39 سے لے کر 45 میں اللہ تعالیٰ نے صبر کی تعلیم دی اور نمازوں قائم کرنے کے لیے کہا گیا۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- صبر اور نماز صبح وشام نماز قائم کرنے کا بیان۔
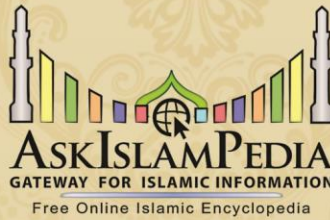
27

ستائیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع ومختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

ستائیسویں پارے (جزء) "قال فما خطبکم" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیرا

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

ستائیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ - "Para 27 – Qala Fama Khatbukum "

ستائیسویں پارے کو اہل علم نے اٹھائیس (28) یونٹس میں تقسیم کیا جو حسبِ ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 27 "قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ الذاریات			
یونٹ نمبر:1	1	23	اللہ تعالیٰ کی عظمت اور تمام مخلوقات کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	24	46	اللہ تعالیٰ کی سنت کا بیان اور انبیائے کرام کا تذکرہ۔
یونٹ نمبر:3	47	60	جنات اور انسان کی تخلیق کے مقصد کا بیان۔
سورۃ الطور			
یونٹ نمبر:4	1	16	اللہ تعالیٰ کی عظیم مخلوقات اور شعائر کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	17	28	متقیوں کے جداگانہ صفتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	29	49	کفار و مشرکین کی روش اور ان کے انجام کا بیان۔
سورۃ النجم			
یونٹ نمبر:7	1	18	واقعہ معراج کا پس منظر۔
یونٹ نمبر:8	19	32	انسان کی نفسیات، ظن اور بد ظنی، گمان اور بد گمانی کا بیان۔

یونٹ نمبر:9	33	62	آسمانی کتب کو نا ماننے کا انجام کا بیان۔
سورۃ القمر			
یونٹ نمبر:10	1	5	شق القمر کے معجزے کا بیان۔
یونٹ نمبر:11	6	8	ڈرانے اور خوف دلانے کی اہمیت کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	9	17	نوح علیہ السلام کی قوم کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	18	22	قوم عاد کے انجام کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:14	23	32	قوم ثمود کے انجام کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:15	33	40	قوم لوط کے انجام کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:16	41	42	فرعون اور قوم فرعون کے انجام کا بیان ہے۔
یونٹ نمبر:17	43	55	سابقہ قوموں کا انجام بیان کر کفار قریش سے کہا گیا کہ راہ رست اختیار کرلو ورنہ تم بھی ہلاک و برباد کر دیئے جاوگے۔
سورۃ الرحمٰن			
یونٹ نمبر:18	1	13	ظاہر نعمتوں کا ذکر اور اس پر غور و فکر کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	14	16	جنوں اور انسانوں کی پیدائش کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	17	25	آفاق میں پائے جانے والی نعمتوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	26	45	مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے اور نعمتیں عطا کیئے جانے کا بیان۔

يونٹ نمبر			
يونٹ نمبر:22	46	78	جو لوگ دنیاوی نعتوں کا شکر ادا کرتے رہیں گے ان کو آخرت کی نعمتیں عطا کی جائیں گی۔
سورۃ الواقعۃ			
يونٹ نمبر:23	1	56	قیامت قائم ہونے کا ذکر اور لوگوں کا تین گروہوں میں تقسیم کئے جانے کا بیان۔
يونٹ نمبر:24	57	74	قیامت قائم ہونے کے دلائل کا بیان۔
يونٹ نمبر:25	75	96	قرآن کی عظمت اور اس کی تصدیق کرنے والے آخرت میں کامیاب۔
سورۃ الحدید			
يونٹ نمبر:26	1	15	اللہ تعالیٰ کا تعارف، توحید کا بیان، اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان۔
يونٹ نمبر:27	16	24	اللہ تعالیٰ کے تعارف کے تقاضوں کا بیان۔
يونٹ نمبر:28	25	29	تمام انبیائے کرام کا ایک ہی اُصول پر دعوت دینے کا ذکر اور رہبانیت کے رد کا بیان

سُورَةُ الذّٰرِيٰتِ

SURAH AZ-ZAARIYAT

The Wind that Scatters	Bikharne wali hawain	بکھرنے والی ہوائیں

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ
MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- کسی بھی چیز کا عطا کرنا صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔[1]
- ساری آیتیں تقریبا روزی سے متعلق ہیں۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَفِي ٱلسَّمَآءِ رِزۡقُكُمۡ وَمَا تُوعَدُونَ ﴿٢٢﴾﴾ الذاریات۔[2]، یہاں تک کہ ابراہیم-علیہ السلام-کا قصہ آتا ہے، جس طویل مدت تک اولاد طلب کی جارہی ہے اور اولاد بھی روزی ہی ہے۔پھر ابراہیم علیہ السلام کی مہمان نوازی کا ذکر آپ مہمانوں کے لیے بچھڑا لاتے ہیں یہ بھی روزی ہی ہے۔

---

[1] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (تيسير العزيز الحميد في شرح كتاب التوحيد الذي هو حق الله على العبيد :سليمان بن عبد الله بن محمد بن عبد الوهاب)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (تذكير الخلق بأسباب الرزق :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

- اس سورت کی محور آیت یہ ہے: قَالَ تعَالَىٰ: ﴿ مَآ أُرِيدُ مِنۡهُم مِّن رِّزۡقٖ وَمَآ أُرِيدُ أَن يُطۡعِمُونِ ۝٥٧ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلرَّزَّاقُ ذُو ٱلۡقُوَّةِ ٱلۡمَتِينُ ۝٥٨ ﴾ الذاریات، روزی رساں تو اللہ ہے اب آپ کی مرضی کہ آپ روزی دینے والے سے مانگیں یا روزی کے محتاج سے!!!

مناسبت / لطائف تفسیر

- گذشتہ سورت میں اثبات حیات بعد از موت پر توجہ تھی لیکن اس سورت میں مزید بات کو آگے بڑھا کر جزاء وسزا کا بھی ذکر آیا ہے:

  "انما توعدون لصادق وان الدین لواقع"

یونٹ نمبر 1:

سُورَةُ الذّٰرِيٰتِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

ستائیسواں پارہ، سورۃ الذاریات، سورۃ نمبر 51 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 23 میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور اس کی کبریائی بیان کی گئی اور اس کی مخلوقات کا ذکر کیا گیا ہے اس کے بعد قیامت اور روز محشر کا ذکر کیا گیا بخیلی سے روکا گیا، صدقہ و خیرات اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ ایک مومن ہمیشہ آخرت کی تیاری میں

لگا رہتا ہے۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- بعث بعد الموت کا اثبات اور اس کے واقع ہونے پر قسم، اور جو اس کے منکر ہیں ان کا انجام۔(1-14)
- متقیوں کے اوصاف اور ان کا بدلہ۔(15-19)
- آفاق وانفس میں اللہ کی نشانیاں اور رزق کی حقیقت۔(20-23)

یونٹ نمبر 2:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الذاریات، سورۃ نمبر 51 کی آیت نمبر 24 سے لے کر 46 میں یہ بتایا گیا کہ اللہ تعالیٰ کی یہ سنت ہے کہ حق ہمیشہ غالب رہتا ہے اور باطل مغلوب اس کے بعد موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام کا قصہ لوط علیہ السلام علیہ السلام، صالح علیہ السلام علیہ السلام، ہود علیہ السلام علیہ السلام اور نوح علیہ السلام علیہ السلام کے قصوں پر غور وفکر کرنے کے لیے کہا گیا اور انبیائے کرام کے مخالفین کا انجام بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- ابراہیم –علیہ السلام– کے مہمانوں کا قصہ اور قوم لوط کی ہلاکت۔(24-37)
- بعض انبیاء کے قصے اور ان کی جھٹلانے والی قوم کا انجام۔(38-46)

یونٹ نمبر 3:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الذاریات، سورۃ نمبر 51 کی آیت نمبر 47 سے لے کر 60 میں بتایا گیا کہ

اگر تم سمجھ دار اور عقلمند ہو تو اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑ پڑو، اور اس کے بعد بتایا گیا کہ تمام جن وانس کو صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے پیدا کیا گیا۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اللہ کی قدرت اور اس کی وحدانیت۔(47-51)
- کفار کا رسولوں کے ساتھ برتاؤ، رسولوں کو ان سے اعراض اور تذکیر میں استمرار کا حکم۔(52-55)
- جنوں اور انسان کی پیدائش کا مقصد۔(56-58)
- ظالموں اور کافروں کا انجام۔(59-60)

سُورَةُ الطُّورِ

SURAH AT-TOOR

The Name of Mountain	Pahad ka naam	پہاڑ کا نام
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- سورۂ طور کا آغاز پانچ اہم امور کی قسم کھا کر کیا جارہا ہے۔ آخرت کی ہولناکی، کافروں کی پریشانی اور اس بات کی قسم کھائی گئی کہ کفار کو ہر حال میں عذاب ملنے والا ہے کوئی روک نہیں سکتا۔
- اس سورت میں اس بات کا پورا اختیار دیا گیا کہ چاہے آپ جنت کا راستہ اختیار کریں یا جہنم کا۔[1]
- اس سورت کا محور یہ آیت ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَٱتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُم بِإِيمَٰنٍ أَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ أَلَتْنَٰهُم مِّنْ عَمَلِهِم مِّن شَىْءٍ ۚ كُلُّ ٱمْرِئٍۭ بِمَا

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (وصف النار وأسباب دخولها وما ينجي منها: عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

كَسَبَ رَهِينٌ ﴿٢١﴾ الطور

- باطل اور اہل باطل کس طرح مٹتے ہیں اس بات کا تذکرہ کیا گیا۔
- اللہ کا عذاب آکر رہے گا اس بات کی یقین دہانی کرائی گئی۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ طور کو طور اس لیے کہا گیا کہ اس میں جبل طور کی قسم کھائی گئی ہے۔ جس پر اللہ نے موسی علیہ السلام سے کلام کیا تھا، اس پہاڑ پر نور چھایا تھا جس کی وجہ سے اس پہاڑ کا مقام بہت بلند ہوا۔

یونٹ نمبر4:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الطور، سورۃ نمبر52 کی آیت نمبر1 سے لے کر16 میں عظیم مخلوقات کا ذکر کیا جارہا ہے ان مخلوقات میں کعبہ، طور، بیت المعمور وغیرہ کا ذکر ہے۔

یونٹ نمبر4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- بروز قیامت جھٹلانے والوں کو عذاب۔(1-16)

یونٹ نمبر5:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الطور، سورۃ نمبر52 کی آیت نمبر17 سے لے کر28 میں متقیوں کی صفات ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ تمام متقیوں کی جداگانہ صفتیں ہیں اور انہی صفات کی بنیاد پر ان کے مراتب طئے کیئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- متقیوں اور کفار کے لیے بدلہ۔(17-47)

یونٹ نمبر 6:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الطور، سورۃ نمبر 52 کی آیت نمبر 29 سے لے کر 49 میں بتایا گیا کہ جنہوں نے شک وشبہ کیا وہ بے راہ ہو گئے اور انہوں نے آخرت کا انکار بھی کر دیا اللہ کے نبی ﷺ کو بھی جھٹلادیا اور کفر و عناد پر کمر بستہ ہو گئے لہٰذا ان کا انجام بہت ہی برا ہو گا اور عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- متقیوں اور کفار کے لیے بدلہ۔(17-47)
- نبی ﷺ کو صبر اور تسبیح کی ہدایات۔(48-49)

سُورَةُ النَّجْمِ

SURAH AN-NAJM

The Star	Sitarah	ستارہ

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- علم و معرفت کا مصدر صرف اللہ ہے۔[1]
- یہ سورت بتاتی ہے اللہ کے بارے میں علم و معرفت حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں:[2]

1) ظن و گمان کا راستہ

2) وحی کا راستہ

- اور کفار کو کہا جارہا ہے کہ تم نے جس راستے کا انتخاب کیا ہے وہ گمان کا ہے۔

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(اتحاف الخلق بمعرفة الخالق :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(شرح أصول الإيمان :محمد بن صالح العثيمين)

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ إِنْ هِيَ إِلَّآ أَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوهَآ أَنتُمْ وَءَابَآؤُكُم مَّآ أَنزَلَ ٱللَّهُ بِهَا مِن سُلْطَٰنٍ ۚ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ وَمَا تَهْوَى ٱلْأَنفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُم مِّن رَّبِّهِمُ ٱلْهُدَىٰٓ ﴿٢٣﴾ ﴾النجم، قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَمَا لَهُم بِهِۦ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِن يَتَّبِعُونَ إِلَّا ٱلظَّنَّ ۖ وَإِنَّ ٱلظَّنَّ لَا يُغْنِى مِنَ ٱلْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿٢٨﴾ ﴾النجم، قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَن سَبِيلِهِۦ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ ٱهْتَدَىٰ ﴿٣٠﴾ ﴾النجم قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ أَعِندَهُۥ عِلْمُ ٱلْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰٓ ﴿٣٥﴾ ﴾النجم

- آیتوں سے ثابت کیا گیا کہ وحی اللہ کی جانب سے ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَمَا يَنطِقُ عَنِ ٱلْهَوَىٰٓ ﴿٣﴾ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْىٌ يُوحَىٰ ﴿٤﴾ ﴾النجم، علم سارا کا سارا اللہ کی جانب سے ہے۔ اس وحی کی سچائی کے بارے میں کسی قسم کا شک نہ ہو۔
- اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے جھٹلایا تو عذاب نازل ہوا۔
- اب ہم خود سوچیں کہ علم کہاں سے لیں؟ کیا اس ستارے سے جو گرتا ہے اور مادی چیز ہے یا اس وحی سے جو نبی صادق پر نازل ہوتی ہے جو گمراہ نہیں ہیں۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورت میں اختتام نجم سے اور اس سورت کی ابتدا نجم سے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَٱلنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ﴿١﴾ ﴾النجم

- سابقہ سورت میں انذار اور عذاب کے پہلو کو غالب کر کے پیش کیا گیا تھا اس سورت میں تردید کا زیادہ ذکر ہے:

1) باطل شفاعت کی تردید۔
2) منکرین و مکذبین کو تنبیہ۔
3) معبودان باطلہ پر تکیہ لگا کر بیٹھنے والوں پر تردید کہ وہ صرف فرضی نام ہیں اور کچھ نہیں۔

یونٹ نمبر 7:

ستائیسواں پارہ، سورۃ النجم،، سورۃ نمبر 53 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 18 میں بتایا گیا کہ وحی کا مصدقہ اور بھروسہ والا علم ہے کیونکہ یہ علم اللہ تعالیٰ کی جانب سے عطا کیا گیا ہے صادق اور امین نبی ﷺ پر صادق فرشتہ جبریل اس وحی کو لیکر نازل ہوئے اور تارے کی قسم کھا کر کہا گیا کہ تمام تاروں کا پیدا کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے اور آگے معراج کے پس منظر میں بات کی جارہی ہے کس طرح جبریل اللہ کے نبی کے قریب ہوئے۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- وحی کا اثبات اور نبی ﷺ کا جبرئیل علیہ السلام کو دیکھنا اور اللہ کی بڑی نشانیاں۔ (1-18)

یونٹ نمبر 8:

ستائیسواں پارہ، سورۃ النجم،، سورۃ نمبر 53 کی آیت نمبر 19 سے لے کر 32 میں انسان کے

ظن اور گمان کا بیان ہے کہ انسان کا بد ظن ہونا اور اگر وہ غیر اللہ کی عبادت میں لگ جائے وہ پتھر، پیڑ، پہاڑ حتیٰ کی عضوء خاص کی بھی عبادت سے گریز نہیں کریگا اسی لیے ظنی علم (شک واٹکل والے علم اور بد گمانی کے راستے سے منع کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- بتوں کی پرستش ایک ضلالت ہے۔(19-30)
- گناہ گار اور نیکو کار کا انجام اور محسنین کی صفات۔(31-32)

یونٹ نمبر 9:

ستائیسواں پارہ، سورۃ النجم،، سورۃ نمبر 53 کی آیت نمبر 33 سے لے کر 62 میں بتایا جارہا ہے کہ مشرکین مکہ اور کفار قریش سابقہ آسمانی کتابوں صحف ابراہیم اور صحف موسیٰ سے فائدہ حاصل نہیں کر سکے بلکہ انہوں نے آسمانی صحف سے اعراض کیا اس کے نتیجہ میں وہ غفلت کا شکار ہو گئے اور کفر و شرک میں مبتلا ہو گئے۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- ولید بن مغیرہ پر زجر و توبیخ۔(33-41)
- اللہ تعالی مخلوقات کے تصرف پر قادر ہے، کافروں کو عذاب دینے پر قادر ہے۔ (42-62)

سُورَةُ القَمَر

SURAH AL-QAMAR

The Moon	Chaand	چاند

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ
MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- عذابوں کا ذکر اور ساتھ ہی نافرمانوں کو دھمکیاں بھی دی گئیں۔[1]
- اس سورت کی بیشتر آیتوں میں جھٹلانے والوں کا انجام بتایا گیا، اس سورت میں مختلف عذابوں کا مشاہدہ کراتے ہوئے دھمکیوں کا ذکر کثیر ہے۔
- ان دو آیتوں کو بار بار دہرایا گیا: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ﴾ اور قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا ٱلْقُرْءَانَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ﴾ القمر
- چند قوموں کا بھی تذکرہ ہوا:

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (اتحاف الخلق بمعرفة الخالق :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

- قوم نوح: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾ ﴾ القمر،
- قوم عاد: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ ﴾ القمر،
- قوم ثمود: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿٣١﴾ ﴾ القمر،
- قوم لوط: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ﴿٣٤﴾ ﴾ القمر،
- آل فرعون: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾ ﴾ القمر

- یہ ساری آیتیں عذاب کی کیفیت بیان کر رہی ہیں تاکہ ہم جانیں کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوتا ہے۔
-

مناسبت / لطائف تفسیر

- گذشتہ سورت اجمالی طور پر قیامت کا اشارہ دے کر ختم ہوئی یہ سورت اس موضوع کو بنیاد بنا کر شروع کی گئی۔
- گذشتہ سورت میں آسمانی ستارے کے گرنے سے شروعات کر کے سمجھایا گیا، اس

سورے میں آسمان کی ہی ایک نشانی چاند کے پھٹنے کو بنیاد بنا کر آفاقی دلائل سے سمجھایا گیا۔

- سورۂ قمر میں اللہ کے عذابوں کا ذکر ہے، سورۂ رحمن میں اللہ کی نعمتوں کا ذکر، ایک سورت انذار کا خلاصہ دوسری سورت تبشیر کا خلاصہ، سورۂ رحمن اور سورۂ قمر میں بار بار ترجیع ہے، دونوں میں ڈانٹنے کا انداز ہے۔

یونٹ نمبر10:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر54 کی آیت نمبر1 سے لے کر5 میں شق القمر کا معجزہ بیان کیا گیا مشرکین مکہ اس معجزے کو دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائے بلکہ انہوں نے اس معجزے کو جادو قرار دیا۔

یونٹ نمبر10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- شق قمر کا معجزہ۔(1)
- شق قمر کے معجزے پر مشرکوں کا برتاؤ اور ان کا انجام۔(2-8)

یونٹ نمبر11:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر54 کی آیت نمبر6 سے لے کر8 میں انذار اور ڈرانے کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- شق قمر کے معجزے پر مشرکوں کا برتاؤ اور ان کا انجام۔(2-8)

یونٹ نمبر12:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 9 سے لے کر 17 میں قوم نوح کے انجام کا ذکر ہے جب نوح علیہ السلام کو ان کی قوم نے جھٹلا دیا تو انکو کیفر کردار تک پہنچا دیا گیا۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- نوح –علیہ السلام–، عاد و ثمود، لوط –علیہ السلام– اور آل فرعون کا قصہ۔(9-42)

یونٹ نمبر13:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 18 سے لے کر 22 میں قوم عاد کے انجام کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- نوح –علیہ السلام–، عاد و ثمود، لوط –علیہ السلام– اور آل فرعون کا قصہ۔(9-42)

یونٹ نمبر14:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 23 سے لے کر 32 میں قوم ثمود کے انجام کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- نوح –علیہ السلام–، عاد و ثمود، لوط –علیہ السلام– اور آل فرعون کا قصہ۔(9-42)

یونٹ نمبر 15:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 33 سے لے کر 40 میں قوم لوط کے انجام کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- نوح -علیہ السلام-، عاد و ثمود، لوط -علیہ السلام- اور آل فرعون کا قصہ۔ (9-42)

یونٹ نمبر 16:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 41 سے لے کر 42 میں فرعون اور قوم فرعون کے انجام کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- نوح -علیہ السلام-، عاد و ثمود، لوط -علیہ السلام- اور آل فرعون کا قصہ۔ (9-42)

یونٹ نمبر 17:

ستائیسواں پارہ، سورۃ القمر، سورۃ نمبر 54 کی آیت نمبر 43 سے لے کر 55 میں کفار قریش اور مشرکین سے یہ کہا جارہا ہے کہ سابقہ قوموں کے انجام تم نے دیکھ لیئے لہذا اب تم راہ راست پر آجاو اور سابقہ قوموں کے انجام سے سبق حاصل کرلو کہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارا انجام بھی وہی ہو اور تم پر بھی عذاب نازل کردیا جائے۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- کفار قریش کو دھمکی اور مجرموں کا ٹھکانہ۔(43-53)
- متقیوں کا بدلہ۔(54-55)

سُورَةُ الرَّحْمَٰن

SURAH AR-RAHMAN

The Most Gracious	Bada Maherban	بڑا مہربان

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

اس سورت کے مقام نزول میں اختلاف ہے، مصحف مدینہ کے اعتبار سے یہ سورہ مدنی ہے۔

"Few Topics" بعض اہداف

- بذریعۂ نعمت اللہ کی معرفت۔[1]
- اس آیت کی تکرار بار بار ہوئی ہے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴾ الرحمن، 31 مرتبہ اس آیت کو دہرایا گیا۔
- یہ وہ پہلی سورت ہے جس میں جن و انس کو ایک ساتھ مخاطب کیا گیا ہے۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ ٱلثَّقَلَانِ ﴿٣١﴾ فَبِأَيِّ ءَالَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿٣٢﴾

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(اتحاف الخلق بمعرفة الخالق :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

يَٰمَعْشَرَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ إِنِ ٱسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا۟ مِنْ أَقْطَارِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ فَٱنفُذُوا۟ ۚ لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَٰنٍ ﴿٣٣﴾ الرحمن

- ایک ضدی شخص دیکھ کر بھی انجان بنتا ہے، آپ سے پوچھتا ہے یہ کہاں ہے وہ کہاں ہے؟ تو آپ اس کو بار بار سمجھاتے ہوئے کہتے ہیں کیا تجھے یہ نظر نہیں آیا؟ یہ نظر نہیں آیا؟ بالکل اسی طرح نشانیوں کا مطالبہ کرنے والوں کو آفاق و انفس کی نشانیوں کو بار بار دکھا کر سمجھایا جارہا ہے کہ تجھے یہ نشانی نظر نہیں آتی؟ یہ نشانی نظر نہیں آتی؟

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورۂ قمر میں عذابوں کے ذریعہ نصیحت و عبرت ہے، سورۂ رحمن میں نعمتوں کے ذریعہ عبرت لینے کا ذکر۔

یونٹ نمبر 18:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر 55 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 13 میں ظاہری اور دکھائی دینے والی نعمتوں کا ذکر کیا گیا اور دعوت تذکر، تفکر اور تدبر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- اللہ کی بندوں پر نعمتیں اور نعمتوں کی ناقدری کرنے والوں پر زجر و توبیخ۔ (1-25)

یونٹ نمبر:19

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر55 کی آیت نمبر14 سے لے کر16 میں جنوں اور انسانوں کی پیدائش کا ذکر کیا گیا کہ اس پر غور و فکر کرنے کے لیے کہا گیا۔

یونٹ نمبر19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- اللہ کی بندوں پر نعمتیں اور نعمتوں کی ناقدری کرنے والوں پر زجر و توبیخ۔(1-25)

یونٹ نمبر:20

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر55 کی آیت نمبر17 سے لے کر25 میں آفاق میں پائے جانے والی نعمتوں کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

اللہ کی بندوں پر نعمتیں اور نعمتوں کی ناقدری کرنے والوں پر زجر و توبیخ۔(1-25)

یونٹ نمبر:21

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر55 کی آیت نمبر26 سے لے کر45 میں بعث بعد الموت کا تذکرہ کیا جارہا ہے اور اہل ایمان کو حاصل ہونے والی نعمتوں کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا جو لوگ دنیاوی نعمتوں سے نصیحت حاصل نہیں کرتے وہ آخرت کے سخت عذاب میں مبتلا کر دیئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- ہر مخلوق فنا ہونے والی ہے اور اللہ ہی کی ذات باقی رہنے والی ہے۔(26-30)
- جن وانس اللہ کی قدرت کے آگے بے بس ہیں۔(31-36)
- مجرموں کا آخرت میں انجام۔(37-45)

یونٹ نمبر22:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الرحمٰن، سورۃ نمبر 55 کی آیت نمبر 46 سے لے کر 78 میں بتایا جارہا ہے کہ آفاق اور انفس میں پائی جانے والی تمام اشیاء انسان کے فائدے کے لیے تخلیق کی گئی ہیں لہذا جو ان نعمتوں کا شکر ادا کریگا اللہ تعالیٰ ان کو اخروی نعمتیں عطا کریں گے۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- جنت کے اوصاف۔(46-78)

سُورَةُ الوَاقِعَة

SURAH AL-WAAQIAH

The Event	Waaqe hone wali	واقع ہونے والی

مقام نزول-مکہ / "The Place of Revelation"

MAKKAH

بعض اہداف "Few Topics"

- سورہ واقعہ قیامت کے حالات پر مشتمل ہے۔
- تین گروہوں میں سے کسی ایک کا انتخاب۔[1]، قیامت کے دن لوگ تین حصوں میں تقسیم ہونگے:
  - أصحاب الیمین-سیدھے ہاتھ والے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ﴿٨﴾ ﴾ الواقعة
  - أصحاب الشمال-بائیں ہاتھ والے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَأَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ مَآ أَصْحَٰبُ ٱلْمَشْـَٔمَةِ ﴿٩﴾ ﴾ الواقعة

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الفوز العظیم والخسران المبین في ضوء الكتاب والسنة : سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

➢ والسابقون-سبقت کرنے والےقَالَ تَعَالیٰ:﴿ وَٱلسَّٰبِقُونَ ٱلسَّٰبِقُونَ ۝١٠ ﴾الواقعة

- ان تین گروہ کا انجام کار بتایا گیا،قَالَ تَعَالیٰ:﴿ فَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُقَرَّبِينَ ۝٨٨ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ وَجَنَّتُ نَعِيمٍ ۝٨٩ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝٩٠ فَسَلَٰمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَٰبِ ٱلْيَمِينِ ۝٩١ وَأَمَّآ إِن كَانَ مِنَ ٱلْمُكَذِّبِينَ ٱلضَّآلِّينَ ۝٩٢ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝٩٣ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝٩٤ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ حَقُّ ٱلْيَقِينِ ۝٩٥ فَسَبِّحْ بِٱسْمِ رَبِّكَ ٱلْعَظِيمِ ۝٩٦ ﴾الواقعة
- اللہ کی قدرت کاملہ پر دلائل فراہم کیے گئے ہیں۔قَالَ تَعَالیٰ:﴿ أَفَرَءَيْتُم مَّا تُمْنُونَ ۝٥٨ ﴾الواقعةقَالَ تَعَالیٰ: ﴿ أَفَرَءَيْتُم مَّا تَحْرُثُونَ ۝٦٣ ﴾الواقعة، قَالَ تَعَالیٰ: ﴿ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلْمَآءَ ٱلَّذِى تَشْرَبُونَ ۝٦٨ ﴾الواقعة، قَالَ تَعَالیٰ:﴿ أَفَرَءَيْتُمُ ٱلنَّارَ ٱلَّتِى تُورُونَ ۝٧١ ﴾الواقعة[2]
- روح کے خارج ہوتے وقت کے منظر کا ذکر ہوا۔[3]

بعض اہداف "Few Topics"

- سابقہ سورت میں اچھے اور برے کی تقسیم بتائی گئی اس سورت میں نہ صرف اچھے

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (دلائل التوحید :محمد بن عبد الوهاب)

[3] (مزید معلومات کے لیے یہ کتاب ضرور پڑھیں: كتاب الروح لابن قيم الجوزية)

بننے کی تلقین کی گئی بلکہ جنت کی کوشش پر ابھارا گیا۔ لیکن یہود کے دل سخت ہو گئے اور تکبر کا شکار ہو کر اطاعت سے خالی ہو گئے۔ نصاری بہت زیادہ ہی نرمی اور عبادت میں غلو کرکے رہبانیت کا شکار ہو گئے لہذا اپنے آپ کو متوازن رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اعتدال پسندی بڑی دولت ہے افراط و تفریط سے پاک رہنا ضروری ہے، دینداری کا مطلب غلو اور رہبانیت نہیں۔

یونٹ نمبر :23

ستائیسواں پارہ، سورۃ الواقعۃ، سورۃ نمبر 56 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 56 میں قیامت قائم ہونے کا ذکر اور لوگوں کا تین گروہوں میں تقسیم کئے جانے کا بیان۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- قیامت کے احوال اور اس وقت لوگوں کے اصناف کا ذکر۔ (1-14)
- سابقین، اصحاب یمین اور اصحاب شمال کا ذکر۔ (15-56)

یونٹ نمبر :23

ستائیسواں پارہ، سورۃ الواقعۃ، سورۃ نمبر 56 کی آیت نمبر 57 سے لے کر 74 میں قیامت قائم ہونے ثبوت اور دلائل پیش گئے ہیں۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- بعث بعد الموت اور حساب پر اللہ کی قدرت کا تذکرہ۔ (57-74)

یونٹ نمبر23:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الواقعۃ، سورۃ نمبر56 کی آیت نمبر75 سے لے کر96 میں قرآن مجید کی عظمت کا ذکر ہے اور یہ کہا گیا کہ جو قرآن میں موجود خبروں کی تصدیق کریگا وہ آخرت میں سرخرو قرار پائے گا۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- قرآن کی عظمت۔ اور اس کے مکذبین کو سخت تنبیہ۔(75-87)
- مقربین اور اصحاب یمین کا صلہ اور مکذبین کا دردناک انجام۔(92-96)

سُورَةُ الحَدِيدِ

SURAH AL-HADEED

The Iron	Looha	لوہا
"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ MADINAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- بتایا گیا کہ مادیت اور روحانیت کے درمیان توازن کیسے قائم رکھیں اور دو قسم کے لوگوں کے بارے میں بحث کی گئی:

1) مادیت کے پیچھے دوڑنے والے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ أَن تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ ٱللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ ٱلْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا۟ كَٱلَّذِينَ أُوتُوا۟ ٱلْكِتَـٰبَ مِن قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ ٱلْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ ۖ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَـٰسِقُونَ ﴿١٦﴾﴾ الحديد

2) مطلق روحانیت کا نعرہ لگانے والے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰٓ ءَاثَـٰرِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ٱبْنِ مَرْيَمَ وَءَاتَيْنَـٰهُ

ٱلۡإِنجِيلَ وَجَعَلۡنَا فِي قُلُوبِ ٱلَّذِينَ ٱتَّبَعُوهُ رَأۡفَةٗ وَرَحۡمَةٗ وَرَهۡبَانِيَّةً ٱبۡتَدَعُوهَا مَا كَتَبۡنَٰهَا عَلَيۡهِمۡ إِلَّا ٱبۡتِغَآءَ رِضۡوَٰنِ ٱللَّهِ فَمَا رَعَوۡهَا حَقَّ رِعَايَتِهَاۖ فَـَٔاتَيۡنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنۡهُمۡ أَجۡرَهُمۡۖ وَكَثِيرٞ مِّنۡهُمۡ فَٰسِقُونَ ﴿٢٧﴾ الحديد

- جو اللہ مردہ زمین سے پودے اگانے پر قادر ہے وہی اللہ مردہ دلوں کو زندہ کرنے کرنے پر قادر ہے، مادیین کا تذکرہ کرنے کے بعد اس آیت کو لایا گیا۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّ ٱللَّهَ يُحۡيِ ٱلۡأَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَاۚ قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُونَ ﴿١٧﴾﴾ الحدید۔
- اس سورت میں ایک اہم آیت ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿لَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا رُسُلَنَا بِٱلۡبَيِّنَٰتِ وَأَنزَلۡنَا مَعَهُمُ ٱلۡكِتَٰبَ وَٱلۡمِيزَانَ لِيَقُومَ ٱلنَّاسُ بِٱلۡقِسۡطِۖ وَأَنزَلۡنَا ٱلۡحَدِيدَ فِيهِ بَأۡسٞ شَدِيدٞ وَمَنَٰفِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعۡلَمَ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥ وَرُسُلَهُۥ بِٱلۡغَيۡبِۚ إِنَّ ٱللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٞ ﴿٢٥﴾﴾ الحديد: ٢٥
- (لقد أرسلنا رسلنا بالبينات): اس میں روحانیت کی دلیل ہے۔ و(أنزلنا الحديد): یہ مادیت پر دلالت کرتی ہے اسی سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورت میں اچھے اور برے کی تقسیم بتائی گئی اس سورت میں نہ صرف اچھے بننے کی تلقین کی گئی بلکہ جنت کے کی کوشش پر ابھارا گیا۔ لیکن یہود کے دل سخت ہوگئے اور تکبر کا شکار ہو کر اطاعت سے خالی ہوگئے۔ نصاری بہت زیادہ ہی نرمی اور عبادت میں غلو کر کے رہبانیت کا شکار ہوگئے لہذا اپنے آپ کو متوازن رکھنے کے لیے کہا گیا ہے۔ اعتدال پسندی بڑی دولت ہے افراط و تفریط سے پاک رہنا ضروری ہے، دینداری کا مطلب غلو اور رہبانیت نہیں۔

یونٹ نمبر 26:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الحدید، سورۃ نمبر 56 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 15 میں اللہ تعالیٰ کا تعارف بیان کیا گیا ہے اور توحید کے دلائل پیش کئے گئے ہیں اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت اور اس کی ترغیب دلائی گئی۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- اللہ تعالیٰ کا تعارف، توحید کا بیان، اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی فضیلت کا بیان۔ (1-15)

یونٹ نمبر 27:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الحدید، سورۃ نمبر 56 کی آیت نمبر 16 سے لے کر 24 میں اللہ تعالیٰ کے تعارف کے تقاضے بیان کئے گئے ہیں کہ انسان اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اللہ کی راہ خرچ کرے

لہو لعب اور کھیل تماشہ سے دوری اختیار کرے نیک کاموں میں پیش پیش رہے، تقدیر پر ایمان لائے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- اللہ تعالیٰ کے تعارف کے تقاضوں کا بیان۔(16-24)

یونٹ نمبر 28:

ستائیسواں پارہ، سورۃ الحدید، سورۃ نمبر 56 کی آیت نمبر 25 سے لے کر 29 میں بتایا جارہا ہے کہ تمام رسولوں کی دعوت کا اصول ایک ہی ہے چاہے وہ نوح علیہ السلام علیہ السلام ہوں یا ابراہیم علیہ السلام علیہ السلام ہوں یا عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام ہوں اس کے بعد رہبانیت کا رد کیا گیا اور اس کی خامیاں اور خرابیاں بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- تمام انبیائے کرام کا ایک ہی اُصول پر دعوت دینے کا ذکر اور رہبانیت کے رد کا بیان۔(25-29)

28

اٹھائیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

اٹھائیسویں پارے(جزء)"قد سمع الله"کامختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

بسم الله الرحمن الرحيم

اٹھائیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
" Para 28 - Qad Sami-Allahu"- قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ

اٹھائیسویں پارے کو اہل علم نے ستائیس (27) یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسبِ ذیل ہے:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 28 "قَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
سورۃ المجادلۃ			
یونٹ نمبر:1	1	4	ظہار کے احکام و مسائل اور اس کے حل کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	5	19	اللہ کے نبی کی مخالفت کرنے والے اور ان کے انجام کا ذکر، مجلس کے آداب و احترام کا تذکرہ، اللہ کے نبی ﷺ سے سرگوشی کرنے کے احکامات بیان کیئے گئے۔
یونٹ نمبر:3	20	22	اہل ایمان اطاعت گزار بندوں کی تعریف و توصیف کا بیان۔
سورۃ الحشر			
یونٹ نمبر:4	1	5	اللہ تعالیٰ کا تعارف بیان کیا گیا اور دشمنِ اسلام کی کو در بدر کئے جانے کی منظر کشی کی گئی۔

یونٹ نمبر:5	6	17	عالم الغیب صرف اللہ کی ذات ہے ، مالِ فیئ کی تقسیم کے احکام ومسائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	18	24	اسماء وصفات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا تعارف پیش کیا گیا اور اسمائے حسنی کی فضیلت اور فائدوں کا بیان۔
سورۃ الممتحنۃ			
یونٹ نمبر:7	1	6	دشمن کو راز بتانا اس سے متعلق مسئلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	7	9	غیر مسلموں سے تعلقات استوار کرنے کے احکام ومسائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	10	11	صلح حدیبیہ اور عورتوں کی ہجرت کرنے کے مسئلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:10	12	13	جو عورتین قبولیتِ اسلام کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کے پاس بیعت کے لیے تشریف لاتی ان کی بیعت کے شرائط واحکام ومسائل کا بیان۔
سورۃ الصف			
یونٹ نمبر:11	1	4	قول وفعل میں استقامت کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	5	9	ان لوگوں کا بیان جنہوں نے اللہ کے نبی ﷺ کی دعوت کو ماننے سے انکار کر دیا۔
یونٹ نمبر:13	10	14	فائدہ مند تجارت اور نقصاندہ تجارت کا بیان۔

سورۃ الجمعۃ			
یونٹ نمبر:14	1	4	اللہ کے نبی ﷺ کو مبعوث کرنے کے مقاصد کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	5	11	جمعہ کے مقصد کا بیان۔
سورۃ المنافقون			
یونٹ نمبر:16	1	8	نفاق کے تعارف کا تفصیلی بیان۔
یونٹ نمبر:17	9	11	نفاق سے بچنے کی عملی تدابیر کا بیان۔
سورۃ التغابن			
یونٹ نمبر:18	1	4	صداقتِ توحید، صداقتِ رسالت اور صداقتِ آخرت اور صداقتِ تقدیر کا تفصیلی بیان۔
یونٹ نمبر:19	5	7	توحید، رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر اعتراضات اور ان کے جوابات کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	8	13	قرآن، جنت، جہنم کا ذکر، مصیبت اور راحت سب کچھ اللہ کی جانب سے ہے مومن وہ ہے جو توکل کرے۔
یونٹ نمبر:21	14	18	مال و دولت، آل اولاد اور بیویاں اللہ کے ذکر سے غافل کرنے کا ذریعہ بن سکتے ہیں۔
سورۃ الطلاق			
یونٹ نمبر:22	1	3	طلاق کے احکام و مسائل کا بیان۔
یونٹ نمبر:23	4	7	مطلقہ کے احکام و مسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر:24	8	12	طلاق کے صحیح طریقہ کا بیان۔
سورۃ التحریم			
یونٹ نمبر:25	1	5	قسموں کے کفارے کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	6	9	اپنے اور اپنے گھر والوں کو جہنم کی آگ سے بچانے کا حکم ۔
یونٹ نمبر:27	10	12	قیامت کے دن کوئی رشتہ کسی کے کام نہیں آئے گا۔

SURAH AL-MUJAADALAH

بحث و مباحثہ	Bahas o Mubahesa karna	The Disputation
مقام نزول - مدینہ / "The Place of Revelation" MADINAH		

بعض اہداف "Few Topics"

- دوستی اور دشمنی کا معیار اللہ کی رضا ہونا چاہیے۔[1]

[1] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الإسلام دين كامل :محمد الأمين الشنقيطي)

- اس سورت میں ظہار اور اس کے کفارے پر بحث کی گئی ہے۔
- خولہ بنت ثعلبہ یہ وہ صحابیہ ہیں جن کے سوال پر یہ سورت نازل کی گئی، انہیں یقین تھا کہ یہ دین ان کے معاملہ میں انصاف کرے گا۔
- اس سورت کی آیت نمبر 19 اور 22 میں حزب اللہ اور حزب الشیطان کے فرق کو واضح کیا گیا۔[2]
- منافقین کی دشمنوں کے ساتھ ساز باز پر رد۔
- بعض اوقات اپنے عزائم میں پژمردگی پانے لگے بعض اچھے خاصے مسلمان بھی ولاء وبراء کا سبق بھول چکے تھے اندرونی طور پر compromise کی بو آرہی تھی تو اس سے پہلے کہ compromise کی شکل تناور درخت اختیار کر جائے ولاء و براء کے اصول کو دہرایا گیا۔[3]
- قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝٦ ﴾الکافرون، اسلام کے نہ ماننے والوں سے تعلقات تو رکھے جاسکتے ہیں لیکن مداہنت کا کوئی chance نہیں۔

یونٹ نمبر1:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ المجادلۃ، سورۃ نمبر58 کی آیت نمبر1 سے لے کر4 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس مجادلہ کو سن لیا اس گفتگو کو سن لیا، جو میاں اور بیوی آپس میں کر رہے

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الفرقان بين أولياء الرحمن وأولياء الشيطان:أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[3] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الولاء والبراء في الإسلام:صالح بن فوزان الفوزان)

تھے لہذا جب وہ مسئلہ اللہ کے نبی ﷺ کے پاس پیش کیا گیا تو اس کا حل بھی بیان کر دیا گیا کہ لوگ اگر ظہار (تم میرے لئے ماں کے پیٹھ کے جیسی ہو یعنی میں جنسی تعلقات نہیں رکھوں گا) کرتے ہیں تو ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہوتی۔

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- ظہار اور اس کا کفارہ۔(1-4)

یونٹ نمبر2:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ المجادلۃ، سورۃ نمبر 58 کی آیت نمبر 5 سے لے کر 19 میں بتایا جارہا ہے کہ جو لوگ اللہ اور اللہ کے نبی ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں اور اللہ کے حدود کی پامالی کرتے ہیں ان کو ذلیل ورسوا کیا جائے گا اور قیامت کے دن ان کو ان کے کرتوت دکھائے جائیں گے، اس بعد کہا گیا کہ کانا پھوسی بہت ہی بری چیز ہے اور مجلس میں بیٹھنے کے آداب بتائے گئے، اور اگر کوئی اللہ کے نبی ﷺ سے سرگوشی کے احکام بیان کئے گئے، اس کے بعد کہا گیا کہ منافقین یہودیوں کے لیے محبت رکھتے ہیں اور مسلمانوں کے لیے نفرت۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- کافروں کو وعید، اللہ ان کے اعمال دیکھ رہا ہے۔(5-6)
- اللہ کا علم، بُری سرگوشی کی سزا، سرگوشی کے آداب کا بیان۔(7-11)
- رسول سے بات کرنے پر صدقہ کا وجوب اور اس حکم کا منسوخ ہونا۔(12-13)

- کفار سے موالات کی نفی اور ان سے موالات قائم کرنے والوں کا انجام۔(14-22)

یونٹ نمبر3:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ المجادلۃ، سورۃ نمبر58 کی آیت نمبر20 سے لے کر22 میں اہل ایمان اطاعت گزار بندوں کی تعریف بیان کی گئی اور یہ بتایا گیا کہ ایک مسلمان کبھی بھی دشمنوں سے سازباز نہیں کر سکتا مسلمان اور غیر مسلم کے درمیان تعلقات کے مسائل واحکام۔

یونٹ نمبر3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

کفار سے موالات کی نفی اور ان سے موالات قائم کرنے والوں کا انجام۔(14-22)

سُورَةُ الحَشر

SURAH AL-HASHR

The Gathering	Hashr	حشر

"The Place of Revelation" / مقام نزول- مدینہ
MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اللہ کے دین سے وابستگی کے مختلف مواقف۔
- اس سورت میں یہودیوں کے قبیلہ بنو نضیر کا تذکرہ کیا گیا ہے کہ نبی ﷺ نے ان کو مدینہ سے جلاوطن کیا۔
- اس سورت میں دو قسم کے لوگوں کا تذکرہ کیا گیا مومنین اور منافقین۔
- منافقین مسلمانوں کی مدد کرنے کے صرف وعدے کرتے رہے کبھی حقیقت میں نہیں کیا۔ بس وہ وہی باتیں کرتے ہیں جو کرتے نہیں۔ آیت:11،12[1]
- ایک دوسرا وہ منظر بھی بیان کیا گیا ہے جب شیطان اپنے پیروکاروں سے براءت کا اظہار کرتے ہوئے الگ ہو گیا۔ آیة 16 و 17۔

[1] (صفات المنافقین:ابن قیم الجوزیة)

- اہل ایمان کے اصناف بیان کیے گئے ہیں:

➢ اسلام کی طرف انتساب کرنے والے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ﴿٨﴾ ﴾الحشر

➢ انصار: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِن قَبْلِهِمْ يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوتُوا وَيُؤْثِرُونَ عَلَىٰ أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۚ وَمَن يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿٩﴾ ﴾الحشر

➢ بعد میں آنے والی نسل کی ایک خصوصی صفت: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِن بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾ ﴾الحشر

- یہ سورت مومنوں کو نصیحت کرتی ہے کہ میدان حشر کو نہ بھولیں وہ ہولناک دن جس میں نہ حسب ونسب کام آسکتا ہے نہ مال ودولت۔[2]

---

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الفوز العظيم والخسران المبين في ضوء الكتاب والسنة:

- جنتیوں اور جہنمیوں کا انجام بیان کیا گیا۔
- اس سورت میں ایک آیت ہے جو قران کی عظمت بیان کرتی ہے۔قَالَ تَعَالَیٰ:﴿لَوۡ أَنزَلۡنَا هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ عَلَىٰ جَبَلٖ لَّرَأَيۡتَهُۥ خَٰشِعٗا مُّتَصَدِّعٗا مِّنۡ خَشۡيَةِ ٱللَّهِۚ وَتِلۡكَ ٱلۡأَمۡثَٰلُ نَضۡرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُونَ ٢١﴾الحشر[3]
- یہ آیت جس مقام پر موجود ہے اس میں بہت بڑی حکمت پوشیدہ ہے۔ وہ یہ کہ یہود سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے ان کی حفاظت کے لیے کافی ہیں لیکن بتایا گیا کہ تم قلعوں کے محفوظ ہونے کی بات کر رہے ہو؟ اگر یہ قرآن پہاڑوں پر نازل ہو تو بڑے بڑے پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو جائیں گے، کیا قلعے زیادہ مضبوط ہیں یا پہاڑ؟ اور یاد رکھو اللہ کے علاوہ کوئی حامی وناصر نہیں ہے۔
- سورت کا اختتام جن آیتوں سے ہو رہا ہے اس آیت میں مختلف اسمائے حسنیٰ کا ذکر کیا گیا ہے جو سارے کے سارے اللہ کی عظمت وجلال پر دلالت کرتی ہیں۔[4]

بعض اہداف "Few Topics"

- گذشتہ سورت میں بتایا گیا کہ غلبہ صرف ایمان والوں کو حاصل ہو گا اور مخالفت

سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

[3] (مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(فضائل القرآن :محمد بن عبد الوهاب)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(أسماء الله وصفاته وموقف أهل السنة منها:محمد بن صالح العثيمين)

کرنے والوں کو ذلیل وخوار کر دیا جائے گا اس سورت میں یہودیوں کے اپنے ہاتھ سے اپنے محلوں کو تباہ کرنے کا منظر بتا کر "فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ" کہا گیا ہے۔

- ذلت ان کے حصہ میں آ کر رہے گی جنہوں نے حق کا راستہ اختیار نہیں کیا۔
- منافق یہودیوں کے بھروسے یا ان کے ڈر سے منافقت کا راستہ اختیار کر چکے تھے عبرت لینے کے لیے کہا گیا۔

یونٹ نمبر4:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الحشر، سورۃ نمبر 59 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 میں اللہ تعالیٰ کا تعارف بیان کیا گیا اور دشمنِ اسلام کی کو دربدر کئے جانے کی منظر کشی کی گئی۔

یونٹ نمبر4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- یہودی قبیلہ بنی نضیر کی جلاوطنی۔(1-5)

یونٹ نمبر5:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الحشر، سورۃ نمبر 59 کی آیت نمبر 6 سے لے کر 17 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ عالم الغیب صرف اللہ کی ذات ہے مخلوق میں سے کوئی بھی غیب کا علم نہیں جانتا، اور مالِ فیٔ کی تقسیم کے احکام ومسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- مال فیٔ (مال غنیمت کا پانچواں حصہ) کا حکم بیان کیا گیا۔(6-7)

- فقراءِ مہاجرین وانصار کا ذکر۔(8-10)
- منافق اوران کی یہودیوں سے دوستی کا بیان۔(11-17)

یونٹ نمبر:6

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الحشر، سورۃ نمبر 59 کی آیت نمبر 18 سے لے کر 24 میں اسماء وصفات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا تعارف پیش کیا گیا اور اسمائے حسنیٰ کی فضیلت اور اس کے فائدے بتائے گئے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- تقویٰ اور متقیوں کی کامیابی کا تذکرہ۔(18-20)
- قرآن کی تاثیر۔21
- اسماء حسنیٰ کا تذکرہ۔(22-24)

SURAH AL-MUMTAHINA

The Women to be Examined	Jise Azmayagaya	جسے آزمایا گیا

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- دین سے وابستگی کا امتحان
- سورت کا آغاز ایک ایسی آیت سے ہو رہا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ اسلام ہر کافر سے بائیکاٹ کا حکم نہیں دیتا بلکہ صرف ان کافروں سے معاملات کرنے سے روکتا ہے جو مسلمانوں کے ساتھ جنگ کرتے ہیں اور تکلیف دیتے ہیں قال تعالیٰ: ﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَتَّخِذُوا۟ عَدُوِّى وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَآءَ تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِٱلْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا۟ بِمَا جَآءَكُم مِّنَ ٱلْحَقِّ يُخْرِجُونَ ٱلرَّسُولَ وَإِيَّاكُمْ ۙ أَن تُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ رَبِّكُمْ إِن كُنتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَٰدًا فِى سَبِيلِى وَٱبْتِغَآءَ مَرْضَاتِى ۚ تُسِرُّونَ إِلَيْهِم بِٱلْمَوَدَّةِ وَأَنَا۠ أَعْلَمُ بِمَآ أَخْفَيْتُمْ وَمَآ أَعْلَنتُمْ ۚ وَمَن يَفْعَلْهُ مِنكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ ٱلسَّبِيلِ ۝١﴾

الممتحنة[1]

- اسلام اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ جو دشمن ہیں ان کے ساتھ دوستی نہ کریں اور جو دشمن نہیں ہیں ان کے ساتھ انصاف کیا جائے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ لَّا يَنْهَىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَٰتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوٓا۟ إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾ إِنَّمَا يَنْهَىٰكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَٰتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ وَظَٰهَرُوا۟ عَلَىٰٓ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُو۟لَٰٓئِكَ هُمُ الظَّٰلِمُونَ ﴿٩﴾ ﴾الممتحنة

- اس سورت میں چار امتحانات کا ذکر ہے:

1) امتحان لیا گیا لیکن ناکام رہے، وہ حاطب بن بلتعہ ہیں کہ انہوں نے مکہ والوں کو رسول اللہ ﷺ کے حملے کی اطلاع دی تھی کہ نبی ﷺ حملہ کرنے والے ہیں، کیونکہ ان کے رشتہ دار مکہ میں تھے چاہا کہ ان کی حمایت حاصل کریں، پس وحی نازل ہوئی، نبی ﷺ نے ان کو معاف کر دیا اس لیے کہ وہ بدری صحابی تھے۔

2) حضرت ابراہیم علیہ السلام کا امتحان جس میں وہ کامیاب ہو گئے۔قَالَ تَعَالَىٰ:

﴿ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِىٓ إِبْرَٰهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُۥٓ إِذْ قَالُوا۟ لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَءَٰٓؤُا۟ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا

[1] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے قرطبی ج18 / ص45)

وَبَيْنَكُمُ ٱلْعَدَٰوَةُ وَٱلْبَغْضَآءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا۟ بِٱللَّهِ وَحْدَهُۥٓ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَٰهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ أَمْلِكُ لَكَ مِنَ ٱللَّهِ مِن شَىْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ ٱلْمَصِيرُ ﴿٤﴾ ﴾ الممتحنة[2]

3) غیر مسلموں سے انصاف کا امتحان۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ لَّا يَنْهَىٰكُمُ ٱللَّهُ عَنِ ٱلَّذِينَ لَمْ يُقَٰتِلُوكُمْ فِى ٱلدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوٓا۟ إِلَيْهِمْ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾ ﴾

4) عورتوں سے بیعت کا امتحان : قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلنَّبِىُّ إِذَا جَآءَكَ ٱلْمُؤْمِنَٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰٓ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِٱللَّهِ شَيْـًٔا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَٰدَهُنَّ وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَٰنٍ يَفْتَرِينَهُۥ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِى مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَٱسْتَغْفِرْ لَهُنَّ ٱللَّهَ ۖ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾ ﴾ الممتحنة

- قبول حق اور براءت باطل سے ایمان مکمل ہوتا ہے۔
- ایمان کے شرائط کی قبولیت کے ساتھ باطل سے براءت اور انکار بھی اہم رکن ہے۔[3]
- کلمہ میں اثبات اور نفی ہے، حق کا اثبات اور باطل کی نفی کے بعد ہی ایمان مکمل

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر ابن کثیر ج 23/ ص318)

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الولاء والبراء في الإسلام:صالح بن فوزان الفوزان)

ہوتا ہے۔[4]

مناسبت / لطائف تفسیر

- نفاق کو کچل کر مومنوں کے نفوس کو پاک کرنا تاکہ آئندہ سورتوں میں جو کمزوریاں بتائی گئی وہ ان کمزوریوں سے اپنے آپ کو بچا کر سرخرو ہو جائیں۔ گویا مسلمان کو کچے مسلمانوں سے جدا کر دیا گیا۔

یونٹ نمبر 7:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ ا المتحنۃ ،سورۃ نمبر 60 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 میں عہد وفا کے امتحان کا ذکر کیا گیا ہے ایک مسلمان اپنے ہی دشمن میں راز فاش کر رہا ہے تو یہ بد عہدی دھوکہ دہی کہلاتی ہے لہذا یہاں پر حاطب بن ابی بلتعہ رضی اللہ عنہ کے واقعہ کا پس منظر بیان کیا جا رہا ہے جو راز انہوں فاش کیا تھا اس بات کو وحی کے ذریعے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بتا دیا گیا لہذا وہ راز فاش نہ ہو سکا۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- کفار سے موالات کی نفی۔(1-3)
- ابراہیم-علیہ السلام-کا قصہ۔(4-7)

---

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(معنى لا إله إلا الله ومقتضاها وآثارها في الفرد والمجتمع : صالح بن فوزان الفوزان)

یونٹ نمبر 8:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ ا المتحنہ ، سورۃ نمبر 60 کی آیت نمبر 7 سے لے کر 9 میں غیر مسلموں سے تعلقات استوار کرنے کے احکام و مسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- کفار سے مسلمانوں کے روابط (تعلقات) کے احکام۔ (8-9)

یونٹ نمبر 9:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ المتحنہ ، سورۃ نمبر 60 کی آیت نمبر 10 سے لے کر 11 میں یہ بتایا جارہاہے کہ جو خواتین اسلام قبول کر کے مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آتی ہیں ان کو خوب جانچ لیا کرو اور پھر ان کو واپس نہ کرو(صلح حدیبیہ کے موقعہ پر یہ معاہدہ طئے پاچکا تھا کہ جو کوئی بھی "مرد" اسلام قبول کر کے مکہ سے مدینہ ہجرت کریگا تو اس کو مکہ واپس کر یا جائے گا لیکن خواتین کو واپس کرنے سے منع کر دیا گیا کیونکہ معاہدے میں خواتین کا تذکرہ نہ تھا، اس آیت کا پس منظر ام کلثوم بنت عقبہ بن ابو معیط رضی اللہ عنہا ہے جو اسلام قبول کرنے بعد مکہ سے مدینہ ہجرت کر کے آگئیں تھیں۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- مہاجرات کے احکام، نبی ﷺ کو ان سے بیعت لینے کا حکم۔ (10-12)

یونٹ نمبر 10:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ المتحنہ، سورۃ نمبر 60 کی آیت نمبر 12 سے لے کر 13 میں اللہ تعالیٰ نبی

سے مخاطب ہے اور عورتوں کی بیعت کے احکام ومسائل بیان کئے گئے ہیں اور خواتین کی بیعت کے شرائط بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر10:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- مہاجرات کے احکام، نبی ﷺ کو ان سے بیعت لینے کا حکم۔(10-12)
- کفار سے دوستی کرنے کی سختی سے ممانعت۔(13)

سُورَةُ الصَّفِّ

SURAH AS-SAFF

The Row or the Rank	Saff Bandi	صف بندی

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

اس سورت کے مقام نزول میں اختلاف ہے۔ مصحف مدینہ کے مطابق یہ سورہ مدنی ہے۔

"Few Topics" بعض اہداف

- وحدت امت کی اہمیت[1]
- اس کے نام سے ہی معلوم ہوتا ہے کہ اس سورت میں صف بندی اور وحدانیت کا ذکر ہے۔ جیسا کہ یہ آیت مزید وضاحت کرتی ہے: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ إِنَّ ٱللَّهَ يُحِبُّ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَ فِي سَبِيلِهِۦ صَفًّا كَأَنَّهُم بُنْيَٰنٌ مَّرْصُوصٌ ٤ ﴾ الصف

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی راہ میں صف بستہ

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الأمر بالاجتماع والإئتلاف والنهي عن التفرق والإختلاف: عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

جہاد کرتے ہیں گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں۔

- سورت کا اختتام: عیسیٰ علیہ السلام کی دعوت اپنے حواریوں کو کہ وہ اسلام کی مدد کریں قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ كُونُوٓا۟ أَنصَارَ ٱللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ٱبْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيِّۦنَ مَنْ أَنصَارِىٓ إِلَى ٱللَّهِ ۖ قَالَ ٱلْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ ٱللَّهِ ۖ فَـَٔامَنَت طَّآئِفَةٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسْرَٰٓءِيلَ وَكَفَرَت طَّآئِفَةٌ ۖ فَأَيَّدْنَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا۟ ظَٰهِرِينَ ﴿١٤﴾ ﴾ الصف ترجمہ: اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کے مدد گار بن جاؤ۔ جس طرح حضرت مریم علیہا السلام کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے حواریوں سے فرمایا کہ کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مدد گار بنے؟ حواریوں نے کہا ہم اللہ کی راہ میں مدد گار ہیں، پس بنی اسرائیل میں سے ایک جماعت تو ایمان لائی اور ایک جماعت نے کفر کیا تو ہم نے مومنوں کی انکے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی پس وہ غالب آگئے۔
- دین سے وابستگی: عیسیٰ علیہ السلام اور ان کے حواریوں کے پاس دین صرف نماز، روزہ اور عبادت تک ہی محصور نہیں ہے بلکہ دین میں یہ سب بھی شامل ہیں۔[2]

یونٹ نمبر11:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الصف، سورۃ نمبر 61 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 4 میں اہل ایمان کو یہ

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الدلائل القرآنية في أن العلوم والأعمال النافعة العصرية داخلة في الدين الإسلامي :عبد الرحمن بن ناصر السعدي)

تعلیم دی گئی ہے کہ اپنے قول و فعل میں تضاد پیدا مت کرو اور اپنے قول پر استقامت کے ساتھ قائم ہو جاؤ۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- اللہ کی تسبیح۔(1)
- مسلم کے اخلاق۔(2-4)

یونٹ نمبر 12:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الصف ، سورۃ نمبر 61 کی آیت نمبر 5 سے لے کر 9 میں موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے اور اللہ کے نبی ﷺ کو تسلی دی گئی کہ جن لوگوں نے آپ ﷺ کی دعوت کو ماننے سے انکار کر دیا وہ دنیا اور آخرت میں ناکام ہو گئے اور وہ مغلوب کر دیئے گئے۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- موسیٰ اور عیسیٰ علیہما السلام کا قصہ۔(5-8)
- دین اسلام جسے محمد ﷺ لائے ہیں سب ادیان پر غالب ہے۔(9)

یونٹ نمبر 13:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الصف ، سورۃ نمبر 61 کی آیت نمبر 10 سے لے کر 14 میں فائدہ مند تجارت اور نقصاندہ تجارت کا ذکر ہے اسلام قبول کر لینا ایمان لے آنے کو فائدہ مند تجارت سے تعبیر کیا اور کفر و شرک پر اڑے رہنے کو نقصاندہ تجارت سے تعبیر کیا گیا۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- فائدہ مند تجارت۔(10-14)

سُورَةُ الجُمُعَةِ

SURAH AL-JUMU'AH

Friday	Juma	جمعہ

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- دین سے وابستگی میں نماز جمعہ کا کردار۔
- بعثت رسول کے تین اہم مقاصد:

1) آیات کی تلاوت۔

2) تزکیہ۔

3) کتاب وحکمت کی تعلیم۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ هُوَ ٱلَّذِى بَعَثَ فِى ٱلْأُمِّيِّـۧنَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا۟ عَلَيْهِمْ ءَايَـٰتِهِۦ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ ٱلْكِتَـٰبَ وَٱلْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا۟ مِن قَبْلُ لَفِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٢﴾ ﴾ الجمعة

ترجمہ: وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں

اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب وحکمت سکھاتا ہے۔یقیناً یہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔

- اس سورت میں نماز جمعہ کے مقاصد اور احکام بیان کیے گئے ہیں۔[1]
- نماز جمعہ کے مقاصد: تزکیہ، اتحاد اور اجتماعیت۔
- جمعہ کا دن یہ امت کی اجتماعیت کا دن ہے، امت کو نصیحت کرنے کا دن ہے یہ بھی اسلام سے وابستگی ہے۔[2]
- جمعہ سے تعلق مختلف احکامات۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَوٰةِ مِن يَوۡمِ ٱلۡجُمُعَةِ فَٱسۡعَوۡاْ إِلَىٰ ذِكۡرِ ٱللَّهِ وَذَرُواْ ٱلۡبَيۡعَۚ ذَٰلِكُمۡ خَيۡرٞ لَّكُمۡ إِن كُنتُمۡ تَعۡلَمُونَ ٩﴾الجمعة

ترجمہ: اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! جمعہ کے دن نماز کی اذان دی جائے تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے حق میں بہت ہی بہتر ہے اگر تم جانتے ہو (آیت نمبر 9)

- اس سورت میں ان یہودیوں کا تذکرہ ہے جنہوں نے اپنی شریعت پر عمل نہیں کیا قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿مَثَلُ ٱلَّذِينَ حُمِّلُواْ ٱلتَّوۡرَىٰةَ ثُمَّ لَمۡ يَحۡمِلُوهَا كَمَثَلِ

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (صلاة الجماعة في ضوء الكتاب والسنة :سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (التصفية والتربية وحاجة المسلمين إليهما:محمد ناصر الدين الألباني)

ٱلْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًاۢ بِئْسَ مَثَلُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ ۚ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥﴾ الجمعة

ترجمہ: جن لوگوں کو تورات پر عمل کرنے کا حکم دیا گیا پھر انہوں نے اس پر عمل نہیں کیا ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جو بہت سی کتابیں لادے ہو۔ اللہ کی باتوں کو جھٹلانے والوں کی بڑی بری مثال ہے اور اللہ (ایسے) ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- دنیوی تجارت میں اس قدر مگن ہو جانا کہ اصل تجارت میں نقصان اٹھانا پڑے ایسی حرکت صحیح نہیں، دونوں سورتوں کا مشترک موضوع صحیح تجارت اور غلط تجارت میں فرق۔

یونٹ نمبر :14

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الجمعۃ، سورۃ نمبر62 کی آیت نمبر1 سے لے کر4 میں اللہ کے نبی ﷺ کو مبعوث کئے جانے کے مقاصد بتائے گئے ان مقاصد میں تعلیم، تلاوت اور تصفیہ کا ذکر کیا گیا۔

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- اللہ کی تسبیح۔(1)
- نبی ﷺ کا دعوتی مشن۔(2-4)

یونٹ نمبر15:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الجمعۃ، سورۃ نمبر62 کی آیت نمبر5 سے لے کر11 میں جمعہ کی اہمیت، فضیلت اور جمعہ کا مقصد بیان کیا گیا ہے جمعہ کا ایک مقصد بعثتِ نبوی ﷺ کے تعلیمات کو یاد دہانی بھی ہے۔

بتایا جارہا ہے کہ جمعہ اور اجتماع کا مقصد کیا ہوتا ہے، بعثتِ نبوی ﷺ کے تعلیمات کو یاد دلانا یعنی کہ اللہ کے نبی ﷺ تلاوت کرتے تھے اور تعلیم اور تصفیہ وتزکیہ اس مقصد کو یاد دلانے کے لیے جمعہ کو قائم کیا جاتا ہے تاکہ مسلمان اللہ کے نبی ﷺ کے مشن کو آگے بڑھائے اور اسی طریقے سے خطبہ جمعہ کے ذریعے سے علم وعمل کے تضاد کو بھی ختم کیا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- یہودیوں کی مثال جو تورات پر عمل نہیں کرتے۔ اور ان کے اللہ کے ولی ہونے کی تردید۔(5-8)
- نماز جمعہ کے احکام۔(9-11)

سُوْرَةُ الْمُنَافِقُوْن

SURAH AL-MUNAAFIQOON

The Hypocrites	Munaafiqeen	منافقین

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- نفاق کا خطرہ[1]

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِذَا جَآءَكَ ٱلْمُنَٰفِقُونَ قَالُوا۟ نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ ٱللَّهِ ۗ وَٱللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُۥ وَٱللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ ٱلْمُنَٰفِقِينَ لَكَٰذِبُونَ ۝١﴾ المنافقون

ترجمہ: تیرے پاس جب منافق آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم اس بات کے گواہ ہیں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اس کے رسول ہیں۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق قطعاً جھوٹے ہیں (آیت نمبر 1)[2]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مفسدات القلوب (النفاق) :محمد صالح المنجد)

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر اضواء البیان فی ایضاح القرآن بالقرآن ج8/ص188)

اس آیت میں باریک نکتہ بیان کیا گیا ہے(وَٱللَّهُ يَعۡلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُۥ) اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اس کے رسول ہیں کیونکہ اگر رد نہیں کیا جاتا تو معنیٰ ایسا ہوتا اللہ تعالیٰ ان منافقوں کو جھٹلاتا ہے جو رسول کے لیے رسالت کی گواہی دیتے ہیں وحاشا للہ اللہ اس طرح کی گواہی دے۔ لیکن اللہ ان کی نیتوں کو جان لیا اور ان کا اس گواہی سے کیا مقصد تھا اس سے وہ بخوبی واقف تھا۔

- اس سورت میں منافقوں کے پندرہ صفتوں کا ذکر کیا گیا۔[3]
- منافقین امت کا اتحاد نہیں چاہتے ہیں۔
- اور سورت کا اختتام ان آیات سے ہوتا ہے کہ مومنوں کو یہ دعوت دی جارہی ہے کہ ان کے مال اور ان کی اولاد ان کو اللہ سے اور اس دین پر عمل کرنے سے غافل نہ کردے۔(قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَا تُلۡهِكُمۡ أَمۡوَٰلُكُمۡ وَلَآ أَوۡلَٰدُكُمۡ عَن ذِكۡرِ ٱللَّهِۚ وَمَن يَفۡعَلۡ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡخَٰسِرُونَ ۝٩ ﴾المنافقون

ترجمہ: اے مسلمانو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کردیں۔ اور جو ایسا کریں وہ بڑے ہی نقصان اٹھانے والے لوگ ہیں۔[4]

---

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(صفات المنافقين:ابن قيم الجوزية)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الغفلة .. مفهومها، وخطرها، وعلاماتها، وأسبابها، وعلاجها:سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

بعض اہداف "Few Topics"

- دنیوی محبت جب غالب ہوتی ہے تو آدمی جمعہ سے زیادہ تجارت کو اہمیت دیتا ہے ،اسی طرح منافق ایمان تو لائے لیکن دنیاوی مفاد کی خاطر دل میں نفرت چھپائے بیٹھے ہیں۔وہ بظاہر مومنین اور نبی کی نظر میں اپنا بھرم جمانے کے لیے مسلمانہ کام کرتا ہے،ایمان کا دعوی کرتا ہے لیکن اس کے باوجود ان کا نفاق ظاہر ہو کر رہ گیا۔

یونٹ نمبر:16

اٹھائیسواں پارہ،سورۃ المنافقون،سورۃ نمبر63 کی آیت نمبر1 سے لے کر8 میں نفاق کا تفصیلی تعارف بیان کیا گیا ہے اور اس پر دلائل کے ساتھ روشنی ڈالی گئی ہے۔

یونٹ نمبر16:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- منافق،ان کی خصلتیں اور ان کی افتراپردازیوں پر رد۔(1-8)

یونٹ نمبر:17

اٹھائیسواں پارہ،سورۃ المنافقون،سورۃ نمبر63 کی آیت نمبر9 سے لے کر11 میں نفاق سے بچنے کی عملی تدابیر بتائی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر17:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- نصیحتیں و ہدایات برائے مومنین۔(9-11)

سُوْرَةُ التَّغَابُن

SURAH AT-TAGHAABUN

Mutual Loss or Gain	Qyamat ka ek Naam	قیامت کا ایک نام

"The Place of Revelation" / مقام نزول - مدینہ

MADINAH

اس سورت کے مقام نزول میں اختلاف ہے، مصحف مدینہ کے حساب سے یہ سورہ مدنی ہے۔

"Few Topics" بعض اہداف

- سماجی مشاغل دین کی وابستگی سے دور کر رہے ہیں۔ غیبت کا نقصان یہ ہے کہ قیامت کے دن آپ کی نیکیاں اس کو دے دی جائیں گی جس کو آپ بہت ناپسند کرتے ہیں یہی تو تغابن ہے یعنی گھاٹا۔
- اس سورت میں بعض اولاد اور بیویوں کے خطرات کو بیان کیا گیا ہے جو مسلمان کو اپنے دین پر عمل کرنے سے روکتی ہیں۔

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓا۟ إِنَّ مِنْ أَزْوَٰجِكُمْ وَأَوْلَـٰدِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَٱحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِن تَعْفُوا۟ وَتَصْفَحُوا۟ وَتَغْفِرُوا۟ فَإِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٤﴾ ﴾ التغابن

ترجمہ: اے ایمان والو! تمہاری بعض بیویاں اور بعض بچے تمہارے دشمن ہیں، پس ان سے ہوشیار رہنا اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کر جاؤ اور بخش دو تو اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔[1]

قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِنَّمَآ أَمْوَٰلُكُمْ وَأَوْلَٰدُكُمْ فِتْنَةٌۚ وَٱللَّهُ عِندَهُۥٓ أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝١٥﴾ التغابن

ترجمہ: "تمہارے مال اور اولاد تو سراسر تمہاری آزمائش ہیں۔ اور بہت بڑا اجر اللہ کے پاس ہے"۔[2]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورت میں بتایا گیا کہ مال اور اولاد کی محبت میں اتنے مگن نہ ہو جانا کہ آخرت کا سودا کر بیٹھو اور آخرت سے غافل ہو جاؤ۔ اس سورت میں کھل کر اعلان کیا گیا کہ جو آخرت سے غافل کر دے وہ رشتے فتنہ ہیں لہذا رشتوں کو آخرت کی کامیابی کا ذریعہ بنا کر نعمت بنایا جائے۔

---

[1] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الضوابط الشرعية لموقف المسلم من الفتن: صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الهدي النبوي في تربية الأولاد في ضوء الكتاب والسنة: سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

یونٹ نمبر18:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ التغابن، سورۃ نمبر64 کی آیت نمبر1 سے لے کر4 میں صداقتِ توحید، صداقتِ رسالت اور صداقتِ آخرت اور صداقتِ تقدیر کا تفصیلی بیان ذکر کیا گیا ہے اور آخرت میں خسارہ اٹھانے والوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- اللہ کی قدرت اور اس کا علم۔(1-4)

یونٹ نمبر19:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ التغابن، سورۃ نمبر64 کی آیت نمبر5 سے لے کر7 میں توحید، رسالت اور مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر اعتراضات اور ان کے جوابات کا بیان۔

یونٹ نمبر19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- ایک ناشکری قوم کا قصہ۔(5-6)

یونٹ نمبر20:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ التغابن، سورۃ نمبر64 کی آیت نمبر8 سے لے کر13 میں اللہ کے نور یعنی کہ اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب قرآن مجید پر ایمان لانے کے حکم کا ذکر کیا جارہا ہے اور قیامت کے دن جمع کئے جانے کا تذکرہ ہے پھر جنت کی صفات بیان کی گئی ہیں اور جہنمیوں کا ذکر کیا گیا اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ مصیبت کا آنا یا راحت کا آنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہے اور کہا گیا کہ مومن تو وہ جو اللہ پر توکل رکھے۔

یونٹ نمبر20:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- مشرک جو بعث بعد الموت کا انکار کرتے تھے اور ان کا عقاب۔(7-10)
- مومنوں کو ہدایات۔(11-18)

یونٹ نمبر21:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ التغابن، سورۃ نمبر64 کی آیت نمبر14 سے لے کر18 میں یہ بتایا جارہے کہ مال اور اولاد تو محض اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک آزمائش ہے، اولاد اور تمہاری بیویاں تم اللہ تعالیٰ کی یاد اور اس کے ذکر غافل کرسکتے ہیں لہذا تم ہوشیار رہو۔

یونٹ نمبر21:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- مومنوں کو ہدایات۔(11-18)

سُورَةُ الطَّلَاقِ

SURAH AT-TALAAQ

The Divorce	Talaaq	طلاق
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مدینہ MADINAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- اجتماعیت
- جب تمام معاملوں میں تقویٰ پایا جائے گا تو اجتماعیت باقی رہے گی اور دین سے تعلق باقی رہے گا۔ اس لیے اس سورت میں تقویٰ کا لفظ کافی مرتبہ آیا ہے۔[1]

مناسبت / لطائف تفسیر

- رشتہ داروں سے حد سے زیادہ محبت آخرت سے غافل کر دیتی ہے، اسی طرح حد سے زیادہ نفرت ظلم کا ذریعہ بن جاتا ہے نتیجہ آخرت میں ماخوذ ہونا پڑتا ہے، لہذا سورہ طلاق، سورہ تحریم، سورہ تغابن اور سورہ منافقون پڑھنے کے بعد اعتدال کی

---

[1] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (نور التقوى وظلمات المعاصي في ضوء الكتاب والسنة : سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ حد سے زیادہ محبت اور حد سے زیادہ نفرت انسان کو ناکام بنا سکتی ہے، محبت اور نفرت کو اسلامی حدود دیے جائیں۔

یونٹ نمبر22:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الطلاق، سورۃ نمبر65 کی آیت نمبر1 سے لے کر3 میں طلاق کے احکام و مسائل بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- احکام طلاق، عدت، رضاعت وغیرہ۔(1-7)

یونٹ نمبر23:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الطلاق، سورۃ نمبر65 کی آیت نمبر4 سے لے کر7 میں طلاق یافتہ خواتین ان کا نان نفقہ اور ان کی رہائش کے حکام و مسائل کا بیان۔

یونٹ نمبر23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- احکام طلاق، عدت، رضاعت وغیرہ۔(1-7)

یونٹ نمبر24:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ الطلاق، سورۃ نمبر65 کی آیت نمبر8 سے لے کر12 میں صحیح طلاق کا طریقہ بیان کیا گیا اور جو اس طریقہ کا مخالف کہلاتا ہے اس کے لیے وعید بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- سرکش لوگوں کی سرکوبی اور مومنوں کو ان سے بچے رہنے کی ہدایت۔(8-10)

- مومنوں سے اچھے بدلے کا وعدہ، اللہ کی قدرت۔(11-12)

سُورَةُ التَّحۡرِيم

SURAH AT-TAHREEM

The Prohibition	Tahreem	تحریم

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مدینہ

MADINAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورت کا ہدف ہے اجتماعیت۔
- خاندانی ماحول ترقی اور کامیابی کے لیے ایک اہم ذریعہ ہے۔

قَالَ تعَالَىٰ: ﴿يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ قُوٓاْ أَنفُسَكُمۡ وَأَهۡلِيكُمۡ نَارٗا وَقُودُهَا ٱلنَّاسُ وَٱلۡحِجَارَةُ عَلَيۡهَا مَلَٰٓئِكَةٌ غِلَاظٞ شِدَادٞ لَّا يَعۡصُونَ ٱللَّهَ مَآ أَمَرَهُمۡ وَيَفۡعَلُونَ مَا يُؤۡمَرُونَ ٦﴾ التحريم

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں جس پر سخت دل مضبوط فرشتے مقرر ہیں جنہیں جو حکم اللہ تعالیٰ دیتا ہے اس کی نافرمانی نہیں کرتے بلکہ جو حکم دیا جائے بجالاتے ہیں

۔

- معاشرہ کی ترقی اور اجتماعیت کے لیے خاندان مرکزی محور ہے اس کے بغیر نہ ترقی ممکن ہے اور نہ ہی اجتماعیت۔ اور ان تمام چیزوں میں عورت کا بنیادی کردار ہے وہی نسلوں کی تربیت کرتی ہے اور معاشرہ کے افراد پر اثر چھوڑ سکتی ہے وہی مردوں کو تیار کرنے والی ہے۔[1]
- قرآن نے ہمارے لیے ایسی خواتین کی مثالیں بیان کی ہیں جو اپنے مقاصد میں کامیاب ہوئیں جیسے کہ فرعون کی بیوی اور مریم بنت عمران علیہا السلام: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿وَضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱمۡرَأَتَ فِرۡعَوۡنَ إِذۡ قَالَتۡ رَبِّ ٱبۡنِ لِي عِندَكَ بَيۡتًا فِي ٱلۡجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِن فِرۡعَوۡنَ وَعَمَلِهِۦ وَنَجِّنِي مِنَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١١﴾ وَمَرۡيَمَ ٱبۡنَتَ عِمۡرَٰنَ ٱلَّتِيٓ أَحۡصَنَتۡ فَرۡجَهَا فَنَفَخۡنَا فِيهِ مِن رُّوحِنَا وَصَدَّقَتۡ بِكَلِمَٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِۦ وَكَانَتۡ مِنَ ٱلۡقَٰنِتِينَ ﴿١٢﴾﴾ التحريم[2]
- اور دوسری ایسی خواتین کی مثالیں بیان کی جو دین کے معاملہ میں ناکام ہو گئیں انہوں نے دین کو چھوڑ کر دنیا کو اختیار کیا تو انہیں ان کی سزا ملی: قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ضَرَبَ ٱللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُواْ ٱمۡرَأَتَ نُوحٖ وَٱمۡرَأَتَ لُوطٖۖ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَٰلِحَيۡنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مسئولية المرأة المسلمة: عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

[2] (مزید معلومات کے لیے دیکھیے تفسیر اضواء البیان فی ایضاح القرآن بالقرآن ج8/ آیت نمبر 11 تا 12)

ٱللَّهِ شَيۡـٔٗا وَقِيلَ ٱدۡخُلَا ٱلنَّارَ مَعَ ٱلدَّٰخِلِينَ ﴿١٠﴾ التحریم[3]

یونٹ نمبر 25:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ التحریم، سورۃ نمبر 66 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 میں محبت بھرے انداز میں تربیت کا ذکر اور قسموں کے کفارے مقرر کر دیئے جانے کا ذکر اور اس کی حکمت بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- نبی ﷺ اور بعض ازواج مطہرات کے درمیان واقع ہونے والا قصہ۔ (1-5)

یونٹ نمبر 26:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ التحریم، سورۃ نمبر 66 کی آیت نمبر 6 سے لے کر 9 میں اہل و عیال کی تربیت اور ان کو جہنم کی آگ سے بچانے کا ذکر اور اس کے بعد خالص توبہ کا حکم دیا گیا اور اس کے بدلے جنت اور جنت کے باغات اور نہریں عطا کئے جانے کا بیان۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- مومنوں کو جہنم سے بچنے کی تلقین۔ (6)
- کافروں کو تنبیہ کہ کوئی عذر بروز قیامت قبول نہیں کیا جائے گا۔ (7)
- مومنوں کو توبہ نصوحہ کی تاکید۔ (8)

[3] (مزید معلومات کے لیے دیکھیے تفسیر ابن کثیر ج 8 / ص 172)

- نبی ﷺ کو کفار سے جہاد کرنے کا حکم۔(9)

یونٹ نمبر27:

اٹھائیسواں پارہ، سورۃ التحریم ، سورۃ نمبر66 کی آیت نمبر10 سے لے کر12 میں ایمان اور عملِ صالح راہِ نجات ہے آپس کا کوئی بھی رشتہ قیامت کے دن کچھ کام نہیں آنے والا ہے عمل صالح کی بنیاد پر کامیابی اور ناکامی منحصر ہے۔

یہ بتایا جارہا ہے کہ ہمیشہ سے یہ اصول مُسلم ہے کہ ایمان اور عملِ صالح ہی راہِ نجات ہے چاہے وہ ماضی کے خواتین ہوں یا محمد ﷺ کے زمانے کے یا قیامت تک آنے والی خواتین ہوں یا مرد ہوں ہر ایک کو کوئی بھی رشتہ اور نسب کام میں آنے والا نہیں ہے ایمان اور عملِ صالح کی بنیاد پر آخرت میں نیّاپار ہونے والی ہے آخرت میں پل پر یعنی کہ صراط پر اور وہاں پر نجات ملنے والی ہے۔

یونٹ نمبر 27:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- اچھی اور بری دو دو مثالیں برائے خواتین۔(10-12)
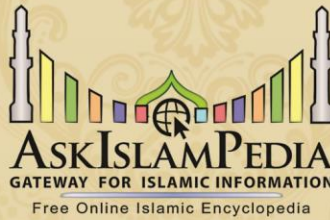
29

انتیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

انتیسویں پارے (جزء) ”تبارک الذی“ کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani
Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیرا

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

انتیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف
تَبَارَكَ الَّذِي " Para 29 – Tabaarakallazi "

انتیسویں پارے کو علمائے کرام نے 38 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 29 "تَبَارَكَ الَّذِي" کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
			سورۃ الملک
یونٹ نمبر:1	1	11	اللہ تعالیٰ اپنا تعارف بیان کر رہے ہیں، تمام مخلوقات پر اللہ تعالیٰ کی بادشاہت ہے۔
یونٹ نمبر:2	12	15	عظمتِ الٰہی کا تقاضا عدل وانصاف ہے۔
یونٹ نمبر:3	16	19	آیات آفاق کے ذریعے سے عظمتِ الٰہی کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	20	24	بذریعہ الرزاق عظمتِ الٰہی کا بیان۔
یونٹ نمبر:5	25	30	ہر چیز کا علم اللہ کے پاس ہونے کا بیان۔
سورۃ القلم			
یونٹ نمبر:6	1	7	اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت اور فضیلت کا ذکر ہے اور آپ ﷺ کے اخلاقِ کریمانہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:7	8	16	اللہ کے نبی ﷺ پر اعتراضات کرنے والوں کی بری

			عادات کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	17	33	باغ والوں کے قصے کے ذریعے مشرکین مکہ کے اعتراضات کے جوابات کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	34	43	مومنوں کے لیے وعدہ کفار کے لیے وعید۔
یونٹ نمبر:10	44	52	کفار کے ذلیل و خوار ہونے کا ذکر، نظر بد لگ نا لگنے کا تذکرہ، قرآن مجید کی اوصافِ حمیدہ کا بیان۔
سورۃ الحاقۃ			
یونٹ نمبر:11	1	12	قیامت کا تعارف۔
یونٹ نمبر:12	13	18	قیامت کی ہولناکیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:13	19	24	نیک لوگوں کے لیے بہترین بدلہ کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	25	37	قیامت کے دن کفار و منافقین کا کف افسوس ملنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:15	38	52	قرآن کی عظمت کا بیان۔
سورۃ المعارج			
یونٹ نمبر:16	1	20	قیامت کے دن سوالات اور جوابات کے منظر کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	21	35	بعث بعد الموت کے قائلین و مانعین کے درمیان پائے جانے والے فرق کا بیان۔
یونٹ نمبر:18	36	41	اللہ تعالیٰ کے عدل وانصاف کا بیان۔

یونٹ نمبر:19	42	44	خوض- لہو ولعب " غیر سنجیدہ اور ہر کسی کا مذاق بنانے والوں کی برائی کا بیان۔
سورۃ نوح			
یونٹ نمبر:20	1	28	نوح علیہ السلام اور قوم کا تفصیلی بیان۔
سورۃ الجن			
یونٹ نمبر:21	1	28	جنات کا تفصیلی بیان۔
سورۃ المزمل			
یونٹ نمبر:22	1	11	اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تہجد کے حکم کا بیان۔
یونٹ نمبر:23	12	19	سرکش اور نافرمانوں کا ذکر اور فرعون کی مثال کا بیان۔
یونٹ نمبر:24	20	-	عمل صالح اور توبہ اللہ سے مغفرت طلب کرنے کا بیان۔
سورۃ المدثر			
یونٹ نمبر:25	1	10	دعوت کے لوازمات اور داعی کی صفات کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	11	56	ولید بن مغیرہ کا ذکر، جنتیوں اور جہنمیوں کا تذکرہ اور قرآن سے نصیحت اخذ کرنے کا بیان
سورۃ القیامۃ			
یونٹ نمبر:27	1	15	قیامت کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:28	16	25	قرآن مجید کی حفاظت، عظمت اور دیگر صفات کا بیان۔

یونٹ نمبر:29	26	35	ابو جہل کی ہٹ دھرمی اور جہالت کا ذکر اور موت کا بیان۔
یونٹ نمبر:30	36	40	قیامت کے منکر اور ان کو مثالوں کے ذریعے سمجھانے کا بیان۔
سورۃ الانسان / دہر			
یونٹ نمبر:31	1	4	انسان کو آزدی دیئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:32	5	22	شکر گزاری ایک نعمت ہے۔
یونٹ نمبر:33	23	28	اللہ کے نبی ﷺ کا شکرزاروں کے امام ہونے کا بیان۔
یونٹ نمبر:34	29	31	ایمان اور کفر کے معاملے میں انسان کے اختیارات کا بیان۔
سورۃ المرسلات			
یونٹ نمبر:35	1	15	قیامت کی منظر کشی کا بیان۔
یونٹ نمبر:36	16	19	قیامت کی تکذیب کرنے والوں کی علامات کا بیان۔
یونٹ نمبر:37	20	28	تخلیق کائنات، تخلیق انسان اور اس کو تنبیہ کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:38	29	50	قیامت کے أحوال کا بیان۔

سُورَةُ المُلك

SURAH AL-MULK

ملک	Mulk	Dominion

مقام نزول-مکہ / "The Place of Revelation"

MAKKAH

بعض اہداف "Few Topics"

- توحید ربوبیت سے توحید الوہیت کا اثبات اور عظمت الہی کی معرفت۔
- یہ سورت ایک ہی معنی پر گردش کرتی ہے وہ ہے: (إعرف قدر الله وتوحيد العبادة) "اللہ کی قدر کو پہچان کر توحید الوہیت کو اپناؤ"۔[1]
- اس سورت میں تمام آیتیں اللہ کی قدرت اور ملکیت سے متعلق ہیں۔
- اس سورت میں اللہ کی کئی گواہیاں پیش فرمائی گئی ہیں، اس کی بنیاد پر آخرت کے انکار سے باز آنے کا مطالبہ کیا گیا۔[2]

---

[1] مزیدمعلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں : (معنى لا إله إلا الله ومقتضاها وآثارها في الفرد والمجتمع :صالح بن فوزان الفوزان)

[2] مزیدمعلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (التذكرة بأحوال الموتى وأمور الآخرة : محمد بن أحمد القرطبي)

- ﴿ أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلْخَبِيرُ ﴿١٤﴾ ﴾ کہہ کر آسان طریقہ سے ملحدین اور atheast کو سمجھایا گیا۔[3]
- اس سورت میں اللہ کے قدرت کے مظاہر کو سامنے رکھ کر سمجھایا گیا، اللہ کی قدر کرو:

تفكَّرُوا فِي خَلْقِ اللهِ ، ولَا تَفَكَّرُوا فِي اللهِ

(صحیح الجامع:2976)

ترجمہ: اللہ کی مخلوقات میں غور و فکر کرو ، اللہ کی ذات میں غور و فکر مت کرو۔ توحید ربوبیت میں تین اہم معنی (مالک، خالق، حاکم) موجود ہیں اس لیے توحید حاکمیت کی نئی الگ سے کوئی قسم بنانے کی ضرورت نہیں واللہ اعلم، تین قسمیں جو سلف سے چلی آرہی ہیں وہ کافی ہیں جامع ومانع ہیں[4]۔ قدیم کتابوں میں یہ تینوں قسمیں پائی جاتی ہیں۔[5]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ ملک سے لے کر سورہ ناس تک اکثر سورتوں میں قیامت کا ذکر غالب ہے۔
- سورہ ملک میں معرفتِ لا الہ الا اللہ کی تشریح ہے۔ اور سورہ قلم میں معرفتِ محمد

---

[3] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر قرطبی ج18 / ص198)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں:(القول السديد في الرد علي من انكر تقسيم التوحيد – عبدالرزاق بن عبد المحسن العباد البدر)

[5] (الإبانة الكبرى – المؤلف : ابن بطة العكبري)

رسول اللہ ﷺ کی تشریح ہے۔

- سورہ ملک میں اللہ کا تعارف، سورہ قلم میں محمد ﷺ کا تعارف اور سورہ حاقہ میں آخرت کا تعارف۔

یونٹ نمبر1:

انتیسواں پارہ، سورۃ الملک، سورۃ نمبر67 کی آیت نمبر1 سے لے کر11 اس سورۃ مرکزی مضمون توحید ہے اللہ تعالیٰ یہاں پر اپنا تعارف بیان کر رہے ہیں کہ تمام مخلوقات پر اللہ تعالیٰ کا قبضہ ہے اس کی بادشاہت میں کسی کا کوئی حصہ نہیں، اس کے بعد زندگی اور موت دینے کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- اللہ کی قدرت۔(1-5)
- کفار کا انجام اور وہ اپنے کرتوتوں کا اعتراف کرینگے۔(6-11)

یونٹ نمبر2:

انتیسواں پارہ، سورۃ الملک، سورۃ نمبر67 کی آیت نمبر12 سے لے کر15 میں بتایا جارہاہے کہ عظمتِ الٰہی کا تقاضا عدل وانصاف ہے۔

یونٹ نمبر2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- اللہ سے ڈرنے والوں کا نیک انجام۔(12)
- اللہ کا علم اور اس کی نعمتیں، کفار کے لیے اللہ کا عذاب، مشرکوں کو بت پرستی پر

وعید۔(13-22)

یونٹ نمبر :3

انتیسواں پارہ، سورۃ الملک، سورۃ نمبر 67 کی آیت نمبر 16 سے لے کر 19 میں آیات آفاق کے ذریعے سے عظمتِ الٰہی کا تعارف پیش کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- اللہ کا علم اور اس کی نعمتیں، کفار کے لیے اللہ کا عذاب، مشرکوں کو بت پرستی پر وعید۔(13-22)

یونٹ نمبر :4

انتیسواں پارہ، سورۃ الملک، سورۃ نمبر 67 کی آیت نمبر 20 سے لے کر 24 میں بذریعے الرزاق عظمتِ الٰہی کا تعارف پیش کیا گیا کہ تمام مخلوقت کو رزق دینے والا صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے ،اور ہر کسی کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- اللہ کا علم اور اس کی نعمتیں، کفار کے لیے اللہ کا عذاب، مشرکوں کو بت پرستی پر وعید۔(13-22)

یونٹ نمبر :5

انتیسواں پارہ، سورۃ الملک، سورۃ نمبر 67 کی آیت نمبر 25 سے لے کر 30 میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہر چیز کا علم صرف کے پاس ہے کون ہے جو کافروں کو عذاب سے بچالے کفار کو پتہ چل جائے

گا کہ وہ صریح گمراہی کا شکار تھے اور اگر اللہ تعالیٰ زمین سے پانی بند کر دے بھلا کون ہے جو ان کو سیراب کریگا۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

- حشر اور حساب پر اللہ کی قدرت، اللہ کے ہاتھ میں ہے آخرت میں نجات دینا اور دنیا میں پانی لانا۔(28-30)

سُورَةُ الْقَلَمِ

SURAH AL-QALAM

The Pen	Qalam	قلم
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- محمد ﷺ کی عظمت اور داعیوں کے اوصاف۔[1]
- اس سورت میں داعی کے اچھے اوصاف بیان کیے گئے اس کے بالمقابل باغ والوں کے بد اخلاق کا بھی ذکر ہے۔
- رسالت پر اٹھائے گئے اعتراضات کے جواب۔
- باغ والوں کا قصہ، کفران نعمت کا نتیجہ بیان کیا گیا۔
- آخرت کے شدید حالات بیان کیے گئے۔
- مسلمین اور مجرمین کا حشر بیان کیا گیا۔
- مقصد اثبات نبوت اور تثبیت قلب ہے۔

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة:عبد العزيز بن عبد الله بن باز)

- اس سورت میں علم کی توثیق کی دعوت دی گئی ہے۔
- سابقہ سورت کے مقابلہ اس سورت میں انذار اور سختی ہے، باغ کی مثال دے کر سمجھایا گیا۔[2]
- ﴿ نٓ ۚ وَٱلْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝١ ﴾ علم تحریر کے ذریعہ محفوظ کیا جاتا ہے اسی لیے قلم کا ذکر کیا گیا ہے اس لیے کہ اگر ہم علم کو محفوظ کریں گے تو وہ ہمارے لیے دعوتی میدان میں ہتھیار ہو گا۔
- اور اس سورت میں داعی کے اخلاق اور اوصاف کا بھی تذکرہ ہے۔[3] جیسا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا ﴿ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ ۝٤ ﴾ ترجمہ: اور بے شک آپ بہت عمدہ اخلاق پر فائز ہیں۔
- اور اس سورت میں اس کے بالمقابل برے اخلاق کا بھی تذکرہ ہے جیسے باغ والوں کا قصہ، کسی داعی کے لیے یہ مناسب نہیں کہ اس کے اخلاق برے ہوں داعی کو چاہیے کہ رسول ﷺ کے اخلاق کو اپنائے۔[4]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ ملک میں اللہ کا تعارف اور سورہ قلم میں محمد ﷺ کا تعارف۔

---

[2] (مزید تفصیل کے لیے دیکھیے تفسیر قرطبی ج18 / ص222)

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں:(الأمة الوسط والمنهاج النبوي في الدعوة إلى الله :عبد الله بن عبد المحسن التركي)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(مكارم الأخلاق :محمد بن صالح العثيمين)

- سورہ ملک میں معرفتِ لا الہ الا اللہ کی تشریح ہے۔ اور سورہ قلم میں معرفتِ محمد رسول اللہ ﷺ کی تشریح ہے۔

یونٹ نمبر:6

انتیسواں پارہ، سورۃ القلم، سورۃ نمبر 68 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 7 میں اللہ کے نبی ﷺ کی عظمت اور فضیلت کا ذکر ہے اور آپ ﷺ کے اخلاقِ کریمانہ کا بیان ہے۔

یونٹ نمبر 6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

- نبی ﷺ کے اخلاق۔(1-7)

یونٹ نمبر:7

انتیسواں پارہ، سورۃ القلم، سورۃ نمبر 68 کی آیت نمبر 8 سے لے کر 16 میں اللہ کے نبی ﷺ کے پر اعتراضات کرنے والوں کے اخلاق کا معیار بتایا جارہے ان کی سب سے بُری صفت یہ بتائی گئی کہ وہ بات بات پر قسم کھایا کرتے ہیں، زیادہ قسمیں کھانے والوں میں بد باطنیت زیادہ ہوتا ہے، پھر کہہ دیا گیا جو لوگ ہماری آیات کا انکار کررہے ہیں آپ ﷺ بھی ان کی کوئی بات نہ مانیں۔

یونٹ نمبر 7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

- مکذبین کی صفات۔(8-16)

یونٹ نمبر:8

انتیسواں پارہ، سورۃ القلم، سورۃ نمبر 68 کی آیت نمبر 17 سے لے کر 33 میں باغ والوں کا قصہ

بیان کیا گیا اور مشرکین مکہ کفار قریش کے اعتراضات کے جوابات دیئے گئے۔

یونٹ نمبر 8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

- باغ والوں کا قصہ۔ (33-17)

یونٹ نمبر 9:

انتیسواں پارہ، سورۃ القلم، سورۃ نمبر 68 کی آیت نمبر 34 سے لے کر 43 میں مومنوں کے لیے بہترین اجر کا وعدہ، اور نافرمانوں کو استفہامی انداز میں تربیت اور رہنمائی اور وعید بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

- متقیوں کا بدلہ، مجرموں پر حجت اور ان کے لیے وعید۔ (47-34)

یونٹ نمبر 10:

انتیسواں پارہ، سورۃ القلم، سورۃ نمبر 68 کی آیت نمبر 44 سے لے کر 52 میں یہ بتایا گیا کہ قیامت کے دن کفار سجدہ کے قابل نہیں ہوں گے اور ان پر ذلت طاری کر دی جائے گی، اس کے بعد یہ کہا گیا کہ اے نبی جو لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں اور آپ کو ایذا پہنچاتے ہیں آپ صبر کریں کفار کا فیصلہ کر دیا جائے گا، اس کے بعد کفار کی طرف سے نظر بد اور حسد کرنے کا ذکر کیا گیا اور اس کے بعد قرآن مجید کے اوصافِ حمیدہ بیان کے گئے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- نبی ﷺ کو صبر کی تلقین اور یونس -علیہ السلام- کا قصہ برائے ثابت قدمی۔ (48-52)

سُورَةُ الحَاقَّةِ

SURAH AL-HAAQAH

The Inevitable	Sabit hone wali	ثابت ہونے والی

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- آخرت کی ہولناکیوں کا تعارف۔[1]
- اس سورت کی تمام آیتوں میں آخرت کا تذکرہ ہے۔
- اور آخرت کا تذکرہ داعیوں کے لیے بہت اہم وسیلہ ہے اور داعیوں کو چاہیے کہ اس اہم ذریعہ کو اپنی دعوت میں استعمال کریں، اس لیے کہ آخرت کے تذکرہ سے سخت دل نرم ہوتے ہیں۔[2]
- اس سورت میں قیامت کے مناظر کو بیان کیا گیا ہے۔[3]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (زاد الداعية إلى الله :محمد بن صالح العثيمين)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (أمراض القلوب وشفاؤها:أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (من مشاهد القيامة وأهوالها وما يلقاه الإنسان بعد موته:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

- پانچ ابرز عناوین:
  1) قیامت کی خطرناکی کا بیان ہے۔
  2) قیامت کی ہولناکیاں بیان کی گئی ہیں۔
  3) ابرار کا انجام بیان کیا گیا ہے۔
  4) شقی یعنی بدکردار لوگوں کا انجام بیان کیا گیا ہے۔
  5) قرآن کی عظمت کا ذکر ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ ملک میں اللہ کا تعارف ہے، سورہ قلم میں محمد ﷺ کا تعارف ہے اور سورہ حاقۃ میں قیامت کا تعارف ہے۔
- گذشتہ اور اس سورت کا مضمون مشترک ہے یعنی آخرت۔

یونٹ نمبر11:

انتیسواں پارہ، سورۃ الحاقۃ، سورۃ نمبر69 کی آیت نمبر1 سے لے کر12 میں قیامت کا تعارف بیان کیا گیا کفار و مشرکین اور مکذبین کے جھٹلانے کا ذکر کیا گیا، فرعون اور قومِ فرعون عاد و ثمود کے تباہی کا ذکر کیا گیا قیامت کے دن پر غور فکر کی دعوت دی گئی۔

یونٹ نمبر11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- قیامت کے احوال۔(1-3)
- عاد، ثمود، قوم فرعون اور قوم نوح کی ہلاکت۔(4-12)

یونٹ نمبر 12:

انتیسواں پارہ، سورۃ الحاقۃ، سورۃ نمبر 69 کی آیت نمبر 13 سے لے کر 18 میں قیامت کی ہولناکیاں کا بیان۔

یونٹ نمبر 12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قیامت کے احوال۔(13-18)

یونٹ نمبر 13:

انتیسواں پارہ، سورۃ الحاقۃ، سورۃ نمبر 69 کی آیت نمبر 19 سے لے کر 24 میں نیک اور صالح لوگوں کے لیے بہترین بدلہ اور انعامات کا بیان۔

یونٹ نمبر 13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- اصحاب یمین اور اصحاب شمال کا ٹھکانہ۔(19-37)

یونٹ نمبر 14:

انتیسواں پارہ، سورۃ الحاقۃ، سورۃ نمبر 69 کی آیت نمبر 25 سے لے کر 37 میں یہ بتایا جارہے کہ جب کفار اور منافقین کے بائیں ہاتھ میں ان کے اعمال نامے دیئے جائیں گے تو وہ افسوس و پشیمانی کے ساتھ کف افسوس ملتے ہوئے کہیں کہ اے کاش کہ ہمارے اعمال نامے ہم کو نہ دیئے جاتے اے کاش کہ ہمیں یہ منظر دیکھنے کو نہ ملتا۔

یونٹ نمبر 14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- اصحاب یمین اور اصحاب شمال کا ٹھکانہ۔(19-37)

یونٹ نمبر15:

انتیسواں پارہ، سورۃ الحاقۃ، سورۃ نمبر 69 کی آیت نمبر 38 سے لے کر 52 میں قرآن کی عظمت اور فضیلت بیان کی گئی اور اس کے بعد فرمانبرداراور نافرمانوں کے درمیاں کا فرق بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر 15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- قرآن۔(38-52)

سُورَةُ المَعَارِج

SURAH AL-MA'AARIJ

The Way of ascent	Sidhiyan	سیڑیاں

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- عبادت مع اخلاق کی اہمیت۔[1]
- اس سورت میں مومنوں کی صفات بیان کی گئی ہیں اور یہ سورۃ المؤمنون کے مشابہ ہے بلکہ یہ اس کا تکملہ ہے۔[2]، اس لیے داعی کو چاہیے کہ اپنے آپ کو عبودیت کی ان صفات سے آراستہ کریں جو سورۃ المؤمنون میں ذکر کی گئیں ہیں اور اسی طرح اخلاقی صفات بھی مومن کے لیے ضروری ہیں جن کا اس سورت میں بھی ذکر کیا گیا۔[3]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(مكارم الأخلاق :محمد بن صالح العثيمين)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(تذكير المسلمين بصفات المؤمنين :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)اور(فتح المنان في صفات عباد الرحمن وحيد بن عبد السلام بالي)

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة:عبد العزيز بن عبد الله بن باز)

- جو کھل کر مخالفت کر رہے تھے پیش پیش تھے ایسے لوگوں کو خاص طور سے اس سورہ میں target بنایا گیا۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- دونوں سورتوں کا مضمون مشترک ہے اثبات جزاء و سزا۔
- سورۂ ملک میں توحید، سورۂ قلم میں رسالت، سورۂ حاقہ میں آخرت، سورۂ معارج میں اچھے صفات کی بنیاد آخرت کا اچھا انجام اور برے صفات کی بنیاد پر آخرت میں برا انجام ہونے کا تذکرہ ہے۔

یونٹ نمبر 16:

انتیسواں پارہ، سورۃ المعارج، سورۃ نمبر 70 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 20 میں قیامت کے دن کفار و مشرکین اور منافقین سے کئے جانے والے سوالات و جوابات کا منظر بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر 16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- قیامت کے احوال۔(1-18)
- انسان کی فطرت۔(19-21)

یونٹ نمبر 17:

انتیسواں پارہ، سورۃ المعارج، سورۃ نمبر 70 کی آیت نمبر 21 سے لے کر 35 میں بعث بعد الموت کے قائلین اور مانعین کے ذکر اور ان کے درمیان پائے جانے والے فرق کا بیان۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- مومن کی صفات اور ان کا بدلہ۔(22-35)

یونٹ نمبر18:

انتیسواں پارہ، سورۃ المعارج، سورۃ نمبر70 کی آیت نمبر36 سے لے کر41 میں اللہ تعالیٰ کے عدل وانصاف کا بیان۔

یونٹ نمبر18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

- کافروں کی صفات اور ان کا ٹھکانہ۔(36-44)

یونٹ نمبر19:

انتیسواں پارہ، سورۃ المعارج، سورۃ نمبر70 کی آیت نمبر42 سے لے کر44 میں "خوض- لہو ولعب" کرنے والوں کی تفصیل بتائی گئی اور کہا گیا کہ یہ غیر سنجیدہ لوگ ہوتے ہیں ہر کسی کا مذاق بنانا ان کا شیوہ ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

- کافروں کی صفات اور ان کا ٹھکانہ۔(36-44)

سُورَةُ نُوحٍ

SURAH NOOH

The Prophet Noah	Ek Nabi ka naam	ایک نبی کا نام

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- دعوت واصلاح کے میدان میں ہمت نہ ہاریں اور نوح علیہ السلام کا صبر پیدا کیجیے۔[1]
- اس سورت میں دعاۃ کی چند مثالیں بیان کی گئی ہیں۔[2]
- نوح علیہ السلام کے قصے میں وسائل دعوت بیان کیے گئے ہیں۔
- نوح علیہ السلام اپنی قوم کو ساڑھے نو سو سال اللہ کی دعوت دیتے رہے، ہر وقت مختلف طریقوں سے۔[3]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مقومات الدعوة إلى الله: صالح بن محمد اللحيدان)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الأمة الوسط والمنهاج النبوي في الدعوة إلى الله: عبد الله بن عبد المحسن التركي)

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مكانة الدعوة إلى الله وأسس دعوة غير المسلمين: عبد الرزاق بن عبد المحسن العباد البدر)

- اس سورت میں گویا نوح علیہ السلام اپنے رب کے سامنے اپنا حساب پیش کر رہے ہیں۔
- یہ سورت دعوت کے فن پر مشتمل ہے۔[4]

مناسبت / لطائف تفسیر

- سابقہ سورت میں اولوا العزم من الرسل کی طرح صبر پیدا کرنے کی تلقین کی گئی اور کہا صاحب الحوت کی طرح نہ ہو جانا۔ اس سورت میں نوح -علیہ السلام- کی زندگی کے طویل مراحل کا ذکر ہے، صبر و انتظار کے بعد فیصلہ کی گھڑی آتی ہے اور جیت ہمیشہ حق کی ہوتی ہے "والعاقبۃ للمتقین"۔

یونٹ نمبر 20:

انتیسواں پارہ، سورۃ نوح، سورۃ نمبر 71 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 28 میں نوح علیہ السلام عَلَيْهِ السَّلَامُ اور آپ عَلَيْهِ السَّلَامُ کی نبوت کا تفصیلی ذکر، قوم نوح کا تفصیلی ذکر، عذاب سے پہلے اور عذاب کے بعد کے حالات کا تذکرہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

- نوح علیہ السلام کا ان کی قوم کی طرف بعثت کا تذکرہ اور ان کی مہم کا تذکرہ (1-4)
- نوح علیہ السلام کا اپنے رب سے قوم کی شکایت کرنا اور قوم کی برائیوں کی وضاحت

---

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة: عبد العزيز بن عبد الله بن باز)

کرنا اور قوم کے لیے ہلاکت کی بد دعا کرنے کا تذکرہ ہے (28-5)

سُورَةُ الجِن

SURAH AL-JINN

جن	Jinn	Jinn
مقام نزول-مکہ / "The Place of Revelation" MAKKAH		

بعض اہداف "Few Topics"

- بعض جن جلد اثر لے کر دعوت کا کام بھی شروع کرتے ہیں۔نوح علیہ السلام کے بعد ایک اور دعوتی مثال۔[1]
- جنوں نے جب قرآن کو سنا تو وہ بھی دعاۃ الی اللہ بن گئے۔یہ آیت ان کے دین سے وابستگی کی دلالت کرتی ہے۔[2]

﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝١﴾الجن

ترجمہ: (اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الأمة الوسط والمنهاج النبوي في الدعوة إلى الله :عبد الله بن عبد المحسن التركي), عالم الجن والشياطين عمر سليمان الأشقر

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج8/ص238)

جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا اور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے

۔

﴿يَهْدِيٓ إِلَى ٱلرُّشْدِ فَـَٔامَنَّا بِهِۦ ۖ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ أَحَدًا ۝٢﴾الجن

ترجمہ: جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لا چکے (اب) ہم ہرگز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہ بنائیں گے

- جنوں سے مدد لینا اور ان کو اللہ کے علاوہ مدد کرنے والا سمجھنا اس سے منع کیا گیا۔

﴿وَأَنَّهُۥ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ ٱلْإِنسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ ٱلْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝٦﴾الجن

ترجمہ: بات یہ ہے کہ چند انسان بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جس سے جنات اپنی سرکشی میں اور بڑھ گئے

- اس میں دعوت پر توجہ دیے جانے کے متعلق بتایا گیا۔[3]

مناسبت / لطائف تفسیر

- دعاۃ کے لیے جنوں کی مثال بیان کی گئی، نوح علیہ السلام کی مثال کے بعد دوسرے عالم کی مثال بیان کی گئی۔

---

[3] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة: عبد العزيز بن عبد الله بن باز)

یونٹ نمبر21:

انتیسواں پارہ، سورۃ الجن، سورۃ نمبر72 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 28 میں جنات کا قرآن مجید کو سننا اور آپ سے ایمان لانے اور اللہ کی توحید کا اقرار کرنا اور جنات کا راہ راست سے بھٹک جانے کا ذکر بیان کیا گیا ہے اور یہ بھی کہا گیا کہ پہلے جنات انسانوں سے ڈرا کرتے تھے انسان جہاں کہیں جاتے جنات وہاں سے بھاگ کھڑے ہوتے لیکن جب انسانوں نے شرک کرنا شروع کیا اور جنات سے پناہ مانگنی شروع کی تو جنات کے دلوں سے انسان کا ڈر اور خوف جاتا رہا، اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ کو مبعوث کئے جانے سے قبل جنات کے حالات کا ذکر کیا گیا، اس کے بعد یہ بتایا گیا کہ جو نافرمان اور شریر جن ہوتے ہیں وہ اکثر آسمانوں کا سیر کرتے ہیں اور جب فرشتے ان کو پاتے ہیں تو ان کو مار گرایا جاتا ہے، اور یہ کہا گیا جنات میں کافر بھی ہوتے ہیں اور مسلمان بھی ہوتے ہیں اور ان میں نیک اور بد بھی ہوتے اور ان میں شیطان بھی ہوتے ہیں اور ان بعض بدترین عفریت بھی ہوتے ہیں، سورۃ کے آخر میں کہا گیا کہ غیب کا علم سوائے اللہ کے کوئی نہیں جانتا۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

- جنوں کا قرآن سننے کے بعد ایمان لانا اور جنوں کی قسموں اور ان کے عقائد کا تذکرہ (1-17)
- رسول ﷺ کے لیے اللہ تعالیٰ کی خصوصی مراعات ورہنمائی کا تذکرہ (18-25)
- علم غیب اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا (26-28)

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ

SURAH AL-MUZZAMMIL

The One Rapped in Garment	Chadar Lapetne wala	چادر لپیٹنے والا

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- ایک داعی اور مسلمان کے لیے تہجد اور قیام اللیل اندرونی طاقت کا ذریعہ ہے۔[1]
- یہ سورت داعیوں کے لیے توشہ ہے، دعاۃ جس زاد کے محتاج ہیں وہ ہے قیام اللیل، اس کے ذریعہ سے دعاۃ کو اپنی دعوت میں مدد ملے گی۔
- موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ ہے جنہوں نے متکبر فرعون کا سامنا کیا تھا۔
- قیام اللیل زندگی کے مشکل اوقات میں اور لوگوں کو دعوت دینے میں دن میں کام آنے والی چیز ہے (تمہارا توشہ قیام اللیل ہے)
- ابتدائی دعوت میں رسول ﷺ اور صحابہ اکرام رضی اللہ عنھم پر قیام اللیل فرض تھا یہاں تک کہ وہ اپنی دعوت میں مضبوط ہو گئے پھر ایک سال بعد تخفیف

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (زاد الداعية إلى الله :محمد بن صالح العثيمين)

کی گئی صحابہ پر اس لیے کہ تمہید تھی ان لوگوں کے لیے جو (مستقبل فتح مکہ) میں قتال کے لیے جانے والے تھے۔[2]

- جب بھی کسی نبی نے دعوت پیش کی قوم کے سرداروں اور ناز و نعم میں پلنے والوں نے مخالفت کی، بالکل اسی طرح نبی ﷺ کے ساتھ بھی یہی واقعہ پیش آیا۔ اس سورت میں بالکل ابتدا ہی میں مخالفت کی جھلک پیش کی گئی ہے۔
- دعوت کا کام شروع کرنے اور دعوت میں تاثیر پیدا کرنے کے لیے داخلی طور پر کن اوصاف سے متصف ہونا ضروری ہے؟
- معمولات یومیہ (داعی کے شب و روز) میں داخلی طور پر مضبوطی کے لیے کیا activities ہونی چاہیے؟

مناسبت / لطائف تفسیر

- گذشتہ سورہ میں انسانوں کی ہٹ دھرمی بتائی گئی کہ نوح -علیہ السلام- کی لمبی دعوت پر بھی ایمان نہ لائے جبکہ اس کے بعد کے سورہ میں بتایا گیا کہ جن جلدی اثر لینے والے ہیں۔ کفار قریش قوم نوح کی طرح بننا چاہتی ہے یا مومن جنوں سے سبق لینا چاہتی ہے۔
- اہل تقوی اور اہل المغفرۃ بننے والے اپنے آپ کو سورہ مزمل اور سورہ مدثر کی

---

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مواقف النبي صلى الله عليه وسلم في الدعوة إلى الله تعالى:سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

روشنی میں mentally مضبوط کیسے کریں:

1) تہجد۔2) ترتیل قرآن۔3) ہجر جمیل۔4) تبتل اسلامی انداز میں نہ کہ بدعتی شکلوں میں۔5) صلوۃ

- سورہ مزمل اور سورہ مدثر میں بتایا گیا داعی کو ذہنی طور سے مضبوط رہنا چاہیے۔

یونٹ نمبر22:

انتیسواں پارہ، سورۃ المزمل، سورۃ نمبر 73 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 11 میں اللہ کے نبی ﷺ کو حکم دیا گیا کہ رات کے میں تہجد ادا کریں اس کے بعد اللہ نے آپ ﷺ کی ہمت افزائی فرمائی۔

یونٹ نمبر22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- اللہ کی جانب سے نبی کی رہنمائی کی گئی تاکہ وہ وحی حاصل کرنے اور اس کو لوگوں تک پہنچانے کے قابل بنیں (1-10)

یونٹ نمبر23:

انتیسواں پارہ، سورۃ المزمل، سورۃ نمبر 73 کی آیت نمبر 12 سے لے کر 19 میں بتایا جا رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع نہ کرنے والوں کا رویہ اور ان کا انجام بتایا جا رہا ہے پھر کہا گیا کہ فرعون کی طرح سرکشی کو نہ اپنالو، اس کے بعد جنتیوں اور جہنمیوں کے درمیان پائے جانے والے فرق کو بیان کیا گیا۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- جھٹلانے والوں کو قیامت کی ہولناکیوں اور جہنم کے ذریعہ سخت تنبیہ کی گئی۔ (19-11)

یونٹ نمبر :24

انتیسواں پارہ، سورۃ المزمل، سورۃ نمبر 73 کی آیت نمبر 20 میں بتایا جارہا ہے کہ تذکیر، تصحیح کے دیگر طریقے بتائے گئے ہیں اور ہدایت و نصیحت کے دیگر یکسو ہونے والے ذرایعہ کا ذکر کیا گیا ہے اور قرآن کی تلاوت کی تاکید کی گئی نمازوں کی پابندی اور زکاۃ ادا کرتے رہنے کی تلقین کی گئی، توبہ اور اللہ تعالیٰ سے معافی مانگتے رہنے کا حکم دیا گیا۔

یونٹ نمبر 24: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- عمل صالح اور توبہ اللہ سے مغفرت طلب کرنے کا بیان۔ (20)

سُورَةُ الْمُدَّثِّر

SURAH AL-MUDDASSIR

The One Enveloped	Chadar Lapetne wala	چادر لپیٹنے والا
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- یہ سورت دعوت کے قیام کے لیے دعوت دے رہی ہے۔[1]
- دعاۃ کے لیے آیتیں، مثالیں، صفات ، اور توشہ بیان کرنے کے بعد اب علی الاعلان دعوت دینے کی تاکید کی جارہی ہے۔[2]
- اللہ تعالیٰ کی قدر اور تکبیر بیان کرنے پر زور دیا گیا، اور حکم کیا کہ زمین میں اور مخلوقات پر اللہ کو سب سے بڑا بنایا جائے اللہ اکبر۔[3]
- دعوت کے میدان میں ایسی حرکت وچستی کا مظاہرہ کرے کہ باطل زور توڑ دے

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة:عبد العزيز بن عبد الله بن باز)

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(زاد الداعية إلى الله :محمد بن صالح العثيمين)

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(اتحاف الخلق بمعرفة الخالق:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

اور بدک جائے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- گذشتہ سورت میں جس ذمہ داری کا ذکر کیا گیا اس سورت میں اس کی مزید وضاحت کی گئی۔
- اگر ہم سورۃ المزمل اور سورۃ المدثر کے درمیان مقارنہ کرکے دیکھیں تو دونوں کے درمیان لطیف تعلق ہے۔ سورۃ المزمل کی آیتوں کے سیاق کے فوری بعد سورۃ المدثر کے آیات بیان کیے گئے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں سورتوں کا مقصد اور ہدف ایک ہی ہے۔

یونٹ نمبر 25:

انتیسواں پارہ، سورۃ المدثر، سورۃ نمبر 74 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 10 میں اللہ کے نبی ﷺ کو دین کی دعوت کے لیے کمربستہ اور تیار ہونے کے لیے کہا جارہا ہے، اور دعوت کے لوازمات اور داعی کی صفات بیان کی جارہی ہیں، اور کہا گیا کہ صور پھونکے جانے والا دن کافروں پر بہت سختی والا دن ہے۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- رسول ﷺ کے لیے اللہ تعالیٰ کی مراعات ورہنمائی (1-7)
- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کے ذریعہ، کافروں کو تنبیہ (8-10)

یونٹ نمبر26:

انتیسواں پارہ، سورۃ المدثر، سورۃ نمبر 74 کی آیت نمبر 11 سے لیکر آیت نمبر 56 میں ولید بن مغیرہ کا ذکر کیا گیا جو بہت امیر اور مالدار تھا اس نے اللہ کی نعمتوں کا کفر کیا اور قرآن کو انسان کا قول کہا لہذا اس کے لیے وعید بیان کی گئی اور جہنم کی ایک وادی "صعود" کا ذکر کیا گیا، اور کہا گیا کہ ہم نے جہنم کے فرشتوں کو بے حد بے رحم اور نہایت ہی سفاک ترین پیدا کیا ہے اس کے بعد جنتیوں اور جہنمیوں کا آپس میں مکالمہ کا تذکرہ کیا گیا، پھر کہا گیا کہ قرآن مجید ایک نصیحت کی کتاب ہے جو اس سے نصیحت حاصل کرنا چاہے وہ نصیحت حاصل کرے۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- ولید بن مغیرہ کے قصے کا تذکرہ اور اس کے لیے وعید سنائی گئی (11-26)
- جہنم کی صفت اور اس کے خازنوں کی حقیقت کا تذکرہ (27-37)
- مجرمین کو جہنم میں عذاب کے اسباب خود ان کی زبانی (38-53)
- قرآن کی حقیقت اور ہر چیز اللہ کے ارادے سے ہوتی ہے (54-56)

سُورَةُ القِيَامَةِ

SURAH AL-QIYAMAH

The Resurrection	Qiyamat	قیامت
"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ		
MAKKAH		

"Few Topics" بعض اہداف

- یہ سورت آخرت کے لیے یاد دہانی کا کام کرتی ہے، تیاری کی فکر کراتی ہے اور نیکو کاروں کو تسلی بھی دیتی ہے۔[1]
- یہ سورت بہت ہی رقیق سورت ہے جو موت اور اللہ سے ملاقات کو یاد دلاتی ہے۔[2]

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مكانة الدعوة إلى الله وأسس دعوة غير المسلمين :عبد الرزاق بن عبد المحسن العباد البدر)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (التذكرة بأحوال الموتى وأمور الآخرة :محمد بن أحمد القرطبي)

مناسبت / لطائف تفسیر

- اس سورت سے لے کر الناس تک آخرت کا ذکر صراحۃ یا اشارۃ آیا ہے سوائے چند سورتوں کے۔
- سورہ قیامت میں بڑی عدالت اور چھوٹی عدالت کا ذکر آیا ہے۔ بڑی عدالت سے مراد قیامت ہے اور چھوٹی عدالت سے مراد نفس لوامہ ہے۔

یونٹ نمبر 27:

انتیسواں پارہ، سورۃ القیامۃ، سورۃ نمبر 75 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 15 میں اللہ تعالیٰ قسم کھا کر کہہ رہے ہیں کفارِ قریش غفلت کا شکار ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم ان کی ہڈیاں جمع نہیں کریں گے اور پوچھتے ہیں کہ قیامت کب آئے گی، اس کے جواب میں قیامت کی صفات بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- بعث بعد الموت کے وقوع کا اثبات۔ (15-1)

یونٹ نمبر 28:

انتیسواں پارہ، سورۃ القیامۃ، سورۃ نمبر 75 کی آیت نمبر 16 سے لیکر آیت نمبر 25 میں کہا گیا کہ قرآن کی حفاظت کرنے والا اللہ تعالیٰ ہے، اس کے بعد قرآن مجید صفات اور اس کی عظمت بیان کی گئی۔

یونٹ نمبر 28: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.28"

- نبی ﷺ پر جو قرآن نازل ہوتا تھا اس کو یاد کرنے، آپ ﷺ کی حرص اور آپ کو اطمینان دلانے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔(16-19)
- قیامت کے دن لوگوں کے احوال بعث بعد الموت کے اثبات کا تذکرہ۔(40-20)

یونٹ نمبر :29

انتیسواں پارہ، سورۃ القیامۃ، سورۃ نمبر 75 کی آیت نمبر 26 سے لیکر آیت نمبر 35 میں موت کا بیان ہے اور ابو جہل کی ہٹ دھرمی اور اسکی جہالت کی مثال بیان کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 29: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.29"

- قیامت کے دن لوگوں کے احوال بعث بعد الموت کے اثبات کا تذکرہ۔(40-20)

یونٹ نمبر :30

انتیسواں پارہ، سورۃ القیامۃ، سورۃ نمبر 75 کی آیت نمبر 36 سے لیکر آیت نمبر 40 میں قیامت کے منکرین کے لیے مثالیں بیان کی جارہی ہیں اور ان کو عقلی طور پر سمجھایا جارہا ہے۔

یونٹ نمبر 30: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.30"

- قیامت کے دن لوگوں کے احوال بعث بعد الموت کے اثبات کا تذکرہ۔(40-20)

سُورَةُ الإِنسَانِ

SURAH AL-INSAAN

انسان	Insaan	The Man

مقام نزول - مدینہ / "The Place of Revelation"

MADINAH

بعض اہداف "Few Topics"

- یہ انسان کے ذہن میں اٹھنے والے سوالات کے جوابات سے متعلق سورہ ہے۔
(میں کون ہوں؟ میری زندگی کا کیا مقصد ہے؟ مجھے کس نے پیدا کیا؟)[1]
- تمہاری ذمہ داری دعوت دینا اور ہدایت دینا اللہ کا کام ہے۔[2]
- اس سورت میں انسانوں کی دو قسموں کا تذکرہ ہے:
  1) ایک ایسے لوگ جو دعاۃ کی دعوت کو قبول کرتے ہیں۔
  2) دوسرے ایسے لوگ جنہوں نے سرکشی کی اور دعوت سے اعراض کیا۔
- ان میں سے ہر ایک کا آخرت میں کیا ٹھکانہ بتایا گیا ہے۔

---

[1] { الایمان بالقدر لابن تیمیة ، شبھات واجوبة عن القدر للشیخ الصالح الصالح}

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (مواقف النبي صلى الله عليه وسلم في الدعوة إلى الله تعالى: سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

- انسان کی حقیقت

Anthropology

الانسان ذلك المجهول ص16

The human the unknown

آج تک وہ جان نہ سکے جس انسان کا ذکر سورہ انسان میں ہے۔

- انسان کے مشہور سوالوں کے جوابات:
  - میں کون ہوں؟ میری حقیقت کیا ہے؟
  - مجھے کیا کرنا ہے اور کیا نہیں؟
  - کون law makers ہے کون ہے اس کائنات کو چلانے والا؟
  - مرنے کے بعد مجھے کہاں جانا ہے؟

- انسان کو اچھے اور برے کام کرنے کا ارادہ بھی دیا ہے اور آزادی بھی دی ہے ﴿إِنَّا هَدَيْنَٰهُ ٱلسَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَإِمَّا كَفُورًا ۝٣﴾ الإنسان۔ انسان اپنی خلقت میں بطور دلیل کافی ہے، لیکن اس پر غور کرنے کے بجائے اللہ تعالی سے سزا کا مطالبہ کرتا ہے، مگر اللہ تعالی اس کی راہنمائی کرتا ہے، جو اس کی رحمت پر دلیل ہے۔

1) رسولوں کے ذریعہ
2) کتابوں کے ذریعہ
3) آفاق و انفس کے دلائل کے ذریعہ عذابوں اور عبرتوں کے انبار لگا دیے تاکہ اتمام حجت ہو۔

- اس کے باوجود بھی اگر کسی انسان کے پاس رسول یا رسول کی تعلیمات نہیں پہنچی ہیں تو اس کے ساتھ اہل الفترۃ کا معاملہ کیا جائے گا۔(فتاوی الشیخ الالبانی)
- اب سوال یہ ہے کہ اسلام میں ظلم کہاں ہے ؟ اس میں آزادی بھی خوب دی گئی اور اتمام حجت کا بھی خوب موقع دیا گیا۔

مناسبت / لطائف تفسیر

- سورہ القیامۃ میں پانچ مرتبہ انسان کا لفظ آیا ہے جب کہ سورہ الدھر ایک نام ہی "انسان" ہے۔

یونٹ نمبر 31:

انتیسواں پارہ، سورۃ الانسان / الدہر، سورۃ نمبر 76 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 4 میں یہ بتایا گیا کہ انسان کو آزادی دی گئی لیکن انسان نے اس آزادی کا غلط فائدہ اٹھایا اور نافرمان بن گیا۔

یونٹ نمبر 31: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.31"

- انسان کی پیدائش عدم سے، پھر دونوں راستوں کی طرف اس کی راہنمائی کی گئی ہے۔(1-3)
- قیامت کے دن کافروں کے عذاب کا تذکرہ۔(4)

یونٹ نمبر32:

انتیسواں پارہ، سورۃ الانسان / الدہر، سورۃ نمبر76 کی آیت نمبر5 سے لیکر آیت نمبر 22 میں کہا گیا کہ شکر گزاری ایک نعمت ہے، اور شکر گزار بندے اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ بندے ہیں۔

یونٹ نمبر 32: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.32"

- نیک لوگ اور ان کی صفات اور آخرت میں ان پر انعامات کا تذکرہ۔(5-22)

یونٹ نمبر33:

انتیسواں پارہ، سورۃ الانسان / الدہر، سورۃ نمبر76 کی آیت نمبر23 سے لیکر آیت نمبر28 میں بتایا گیا کہ شکر گزاروں کے امام اللہ کے نبی ﷺ ہیں۔

یونٹ نمبر 33: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.33"

- نبی ﷺ اور مومنوں کے لیے ہدایات۔(23-31)

یونٹ نمبر34:

انتیسواں پارہ، سورۃ الانسان / الدہر، سورۃ نمبر76 کی آیت نمبر29 سے لیکر آیت نمبر31 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ یہ دین زبردستی والا دین نہیں ہے اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو آزادی دي ہے چاہے وہ ایمان لے آئے یا چاہے وہ کفر پر اڑا رہے دونوں میں سے وہ کسی کو بھی اختیار کر سکتا ہے۔

یونٹ نمبر 34: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.34"

- نبی ﷺ اور مومنوں کے لیے ہدایات۔(23-31)

سُورَةُ المُرسَلاتِ

SURAH AL-MURSALAAT

Those Sent Forth	Hawaon ki ek sift	ہواوں کی ایک صفت

"The Place of Revelation" / مقام نزول-مکہ

MAKKAH

"Few Topics" بعض اہداف

- اس سورت میں ایک آیت بار بار دہرائی گئی ہے اور یہی آیت سورت کا ہدف ہے(ویل للمکذبین) جھٹلانے والوں کے لیے ویل (جہنم کا گڑھا) ہے۔

مناسبت / لطائف تفسیر

گویا سورۃ القیامۃ اور سورۃ الانسان داعیوں سے کہہ رہی ہیں کہ دعوت دین دو اور ہدایت کا معاملہ اللہ کے حوالے کر دو اور سورۃ المرسلات کہہ رہی ہے اے دعوت کو جھٹلانے والو تمہارا انجام ویل ہے۔ ترجمہ: اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ویل (افسوس) ہے۔[1]

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الدعوة إلى الله وأخلاق الدعاة:عبد العزيز بن عبد الله بن باز)

یونٹ نمبر 35:

انتیسواں پارہ، سورۃ المرسلات، سورۃ نمبر 77 کی آیت نمبر 1 سے لیکر آیت نمبر 15 میں قیامت کی منظر کشی کی گئی اور قیامت کی ہولناکیاں بتائی گئی۔

یونٹ نمبر 35: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.35"

- قیامت کے قیام اور اس کے احوال کا تذکرہ (1-15)

یونٹ نمبر 36:

انتیسواں پارہ، سورۃ المرسلات، سورۃ نمبر 77 کی آیت نمبر 16 سے لیکر آیت نمبر 19 میں قیامت کی تکذیب کرنے والوں کی علامات اور ان کی صفات بیان کی گئی اور ان کا انجام بتایا گیا۔

یونٹ نمبر 36: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.36"

- ہلاکتوں کے ذریعہ کافروں کو ڈرانا (16-19)

یونٹ نمبر 37:

انتیسواں پارہ، سورۃ المرسلات، سورۃ نمبر 77 کی آیت نمبر 20 سے لیکر آیت نمبر 28 میں تخلیق کائنات اور تخلیق انسان کا ذکر کیا گیا، اس کے بعد انسان کو تنبیہ کی گئی اور ڈرایا گیا تا کہ انسان راہ راست پر قائم رہے۔

یونٹ نمبر 37: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.37"

- اللہ قدرت کے مظاہر اور اس کے ذریعہ سے کافروں کو ڈرانا (20-28)

یونٹ نمبر38:

انتیسواں پارہ، سورۃ المرسلات، سورۃ نمبر 77 کی آیت نمبر 29 سے لیکر آیت نمبر 50 میں قیامت کے احوال بتائے گئے اور انسان کو نصیحت اور تنبیہ کی گئی اور کہا گیا کہ قیامت کے دن اہل ایمان متقی اور پرہیز گار وں کے لیے گھنے سائے عطا کئے جائیں گے اور وہ چشموں سے سیر اب کئے جائیں گے اور ان کو عزت و شرف سے نوازا جائے گا۔

یونٹ نمبر 38: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.38"

- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کے ذریعہ کافروں کو ڈرانا اور تنبیہ کرنا (29-40)
- متقین کا بدلہ (41-44)
- جھٹلانے والے مجرمین کا انجام (45-50)
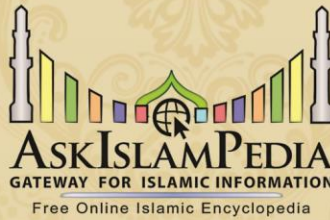
30

تیسویں پارے/جزء کا مختصر تعارف

مضامین قرآن کا جامع و مختصر تعارف

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

تیسویں پارے (جزء) "عم" کا مختصر تعارف

Shaikh Arshad Basheer Umari Madani

Waffaqahullaah

Hafiz, Alim, Fazil (Madina University, K.S.A), M.B.A.;
Founder & Director of AskIslamPedia.com
Chairman: Ocean The ABM School, Hyderabad, TS. INDIA.
+91 92906 21633 (WhatsApp only)
www.abmqurannotes.com I www.askislampedia.com I www.askmadani.com

قارئین کرام یہ کتاب حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ کے آڈیوس سے مفرغات کے قبیل سے ہے اور قارئین کی درخواست پر مفرغات کو کتابی شکل میں پیش کیا گیا ہے جگہ جگہ آپ کو اس کتاب میں بیان کا اسلوب نظر آئے گا جو کہ کتابی (نثر) اسلوب سے کچھ مختلف ہو گا اور نثری اسلوب سے ہم آہنگ نہیں ہو گا کیونکہ آپ بخوبی واقف ہیں کہ اسلوبِ خطابت اور اسلوب کتابت و نثر نگاری میں فرق پایا جاتا ہے۔

جزاک اللہ خیراً

بسم الله الرحمن الرحيم
رب أنزلني منزلا مباركا وأنت خير المنزلين

بسم الله الرحمن الرحيم

تیسویں پارے (جزء) کا مختصر تعارف

"Para No. 30- Amma"- عَمَّ

تیسویں پارے کو اہل علم نے 25 یونٹس میں تقسیم کیا ہے جو حسب ذیل ہیں:

یونٹس کے حساب سے پارہ نمبر 30 جزء عم کی آیات اور مضامین کی تقسیم			
یونٹس	آیات		مضامین
	سورۃ النباء		
یونٹ نمبر:1	1	5	قیامت کے منکروں کا بیان۔
یونٹ نمبر:2	6	16	کائنات کی نشانیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:3	17	30	قیامت کی ہولناکیاں اور نافرمانوں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:4	31	40	متقیوں کے بہترین بدلہ کا بیان۔
	سورۃ النازعات		
یونٹ نمبر:5	1	14	آخرت کا بیان۔
یونٹ نمبر:6	15	26	موسیٰ علیہ السلام علیہ السلام اور فرعون کا واقعہ۔
یونٹ نمبر:7	27	33	آیاتِ آفاق اور اس پر غور و فکر کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:8	34	41	جنت اور جہنم میں داخل کئے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:9	42	46	قیامت کے دن منکرین قیامت کا انجام۔

سورۃ عبس			
یونٹ نمبر:10	1	16	محب کی ڈانٹ میں محبت کا عنصر غالب ہوتا ہے۔
یونٹ نمبر:11	17	32	انسان کو اپنی خلقت پر اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر غور و فکر کرنے کا بیان۔
یونٹ نمبر:12	33	42	قیامت کی منظر کشی اور قیامت کو نہ بھولنے کا بیان۔
سورۃ التکویر			
یونٹ نمبر:13	1	14	قیامت کے ہولناک اور خطرناک مناظر کا بیان۔
یونٹ نمبر:14	15	29	قرآن اور وحی کا بیان۔
سورۃ الانفطار			
یونٹ نمبر:15	1	5	قیامت برپا کئے جانے کے وقت کے حالات کا بیان۔
یونٹ نمبر:16	6	8	انسان کو دھوکے سے بچائے جانے کا بیان۔
یونٹ نمبر:17	9	19	روزِ جزاء کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔
سورۃ المطففین			
یونٹ نمبر:18	1	6	ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے انجام کا بیان۔
یونٹ نمبر:19	7	17	ابرار و فجّار اور علیین و سجّین کا بیان۔
یونٹ نمبر:20	18	28	نیکوکاروں کے لیے اللہ کے انعامات کا بیان۔
یونٹ نمبر:21	29	36	بدکار و فجّار کے لیے بدترین عذاب کا بیان۔
سورۃ الانشقاق			

یونٹ نمبر:22	1	5	قیامت کی ہولناکیوں کا بیان۔
یونٹ نمبر:23	6	15	حساب و کتاب سے متصل حالات کا بیان۔
یونٹ نمبر:24	16	25	ہر ایک پر اس کے اعمال ظاہر کر دیئے جائیں گے تا کہ کسی پر ذرہ برابر ظلم نہ ہو۔
سورۃ البروج			
یونٹ نمبر:25	1	11	بنی اسرائیل کے موحدین کا ذکر اور اَصحاب الاخدود کا بیان۔
یونٹ نمبر:26	12	22	اللہ تعالیٰ کی پکڑ کا بیان۔
سورۃ الطارق			
یونٹ نمبر:27	1	17	انسانی خلقت کا ذکر اور قرآن کی عظمت و سچائی کا بیان۔
سورۃ الاعلیٰ			
یونٹ نمبر:28	1	19	توحید و رسالت و آخرت کا مختصر تعارف، اس سورت کا مرکزی مضمون داعی ہے، دعوت کے اصول و قواعد اور دعوت کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔
سورۃ الغاشیۃ			
یونٹ نمبر:29	1	26	جنت و جہنم کا مختصر تعارف
سورۃ الفجر			
یونٹ نمبر:30	1	30	انسانیت کا بیان۔

سورۃ البلد			
یونٹ نمبر:31	1	20	انسان اور انسان کی خلقت کا بیان۔
سورۃ الشمس			
یونٹ نمبر:32	1	15	نفس کی اصلاح، ظاہر و باطن اعمال کی اصلاح کا بیان۔
سورۃ اللیل			
یونٹ نمبر:33	1	21	ظاہری اعمال کے درستگی کا بیان۔
سورۃ الضحیٰ			
یونٹ نمبر:34	1	11	اللہ کے نبی ﷺ کے فضیلت کا بیان۔ نبوت سے پہلے کے تین اللہ کی طرف تین عطاؤں اور نعمتوں کا بیان اور تین احکامات اعانتِ یتیم وسائل و تحدیثِ نعمت
سورۃ الم نشرح			
یونٹ نمبر:35	1	8	اللہ کے نبی ﷺ کی رفعت اور بلندیٔ ذکر کا بیان وحی قرآن جن پر نازل ہوئی ﷺ
سورۃ التین			
یونٹ نمبر:36	1	8	وحی کے نازل ہونے کے مقامات[شہر] اور جگہوں کا بیان۔
سورۃ العلق			
یونٹ نمبر:37	1	19	علم اور قلم کی فضیلت اور انسان کی فطرت کا بیان۔ اولِ

			وحیِ قرآن کی آیات
سورۃ القدر			
یونٹ نمبر:38	1	5	لیلۃ القدر کی فضیلت کا بیان۔ جس رات وحی قرآن نازل ہوئی
سورۃ البینہ			
یونٹ نمبر:39	1	8	وحیِ قرآن کے بعد بینہ اور اتمام حجت کر دیا گیا تاکہ قیامت کے دن کسی کے پاس عذر باقی نہ رہ سکے۔
سورۃ الزلزال			
یونٹ نمبر:40	1	8	جو وحیِ قرآن سے درس نہ لے وہ زلزلوں کا منتظر ہے؟ قیامت کے عظیم زلزلے کا بیان۔
سورۃ العادیات			
یونٹ نمبر:41	1	11	انسان کی روحانی اور نفسیاتی بیماریوں کا بیان۔ حب خیر یعنی مادیت رکاوٹ ہے وحی قرآن کی اتباع کے لئے
سورۃ القارعۃ			
یونٹ نمبر:42	1	11	قیامت اور میزان کا بیان۔ مقصدِ زندگی نظر انداز نہ ہو اور وہ یہ ہے کہ ایمان واعمال صالحہ کا پلڑا بھاری کرنے کی روزآنہ فکر کرے
سورۃ التکاثر			

یونٹ نمبر:43	1	8	حرص، ہوس اور لالچ کا بیان۔ جو رکاوٹ قبول حق کے لئے
سورۃ العصر			
یونٹ نمبر:44	1	3	اہل ایمان کے 4 اہم صفات کا بیان۔
سورۃ الہمزہ			
یونٹ نمبر:45	1	9	ناکام لوگوں کی صفات کا بیان۔
سورۃ الفیل			
یونٹ نمبر:46	1	5	ابرہہ کا قصہ اور اس کے حشر کا بیان۔ کفارِ قریش نااہل ہے عمارت کعبہ کی حفاظت کے لئے
سورۃ قریش			
یونٹ نمبر:47	1	4	کعبہ کی فضیلت اور حرمت کا بیان۔۔ کفارِ قریش نااہل ہیں عمارتِ کعبہ کے ساتھ ساتھ پیغامِ کعبہ یعنی توحید کی حفاظت کے لئے
سورۃ الماعون			
یونٹ نمبر:48	1	7	کفارِ قریش نااہل ہیں عمارتِ کعبہ کے ساتھ ساتھ پیغامِ کعبہ یعنی توحید کی حفاظت کے لئے بلکہ آخرت اور روزِ جزاء پر یقین نہ رکھنے کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے خیر کے کام میں بھی ناکام لہذا ایسے نااہل اور ناکام لوگوں کے جڑ

			کاٹنے کا وقت آگیا اور محمد ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم جو اہل ہیں انکو کعبہ کی ذمہ داری عطا کئے جانے کا وقت آگیا۔
سورۃ الکوثر			
یونٹ نمبر:49	1	3	نہر کوثر عطا کئے کا بیان۔ اور دشمن کے نامراد ہونے کا بیان
سورۃ الکافرون			
یونٹ نمبر:50	1	6	مشرکین کے شرک سے براءت کا اعلان
سورۃ النصر			
یونٹ نمبر:51	1	3	فتح و کامرانی کا بیان۔
سورۃ المسد / الھب			
یونٹ نمبر:52	1	5	ابو لہب اور اس کے انجام کیا بیان۔
سورۃ الاخلاص			
یونٹ نمبر:53	1	4	توحید کا جامع بیان۔
سورۃ الفلق			
یونٹ نمبر:54	1	5	بیماریوں کا علاج اور بلاؤں سے بچاؤ کی دعا۔ 4 خارجی دشمن سے نجات کی دعاء

سورة الناس			
داخلی دشمن (شیطان مع نفس امارہ) سے بچنے کی دعا اور تعوذ، اللہ کی صفات کا بیان۔	6	1	

SURAH AN-NABA'

The Great News	Azeem Khabar	عظیم خبر
"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- اس کا نام "النبأ" اس لیے ہے کیونکہ اس میں ایک اہم خبر ہے اور وہ قیامت کا تذکرہ ہے۔[1]
- یہ سورت آخرت کے اثبات پر دلالت کرتی ہے جس کا مشرک انکار کیا کرتے تھے۔
- اس میں بتایا گیا کہ جس طرح اللہ اس کائنات کو بنانے پر قدرت رکھتا ہے اسی

[1] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج8/ص302)

طرح دوبارہ اٹھانے پر بھی قادر ہے۔

- روز جزا کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ مشرکوں اور کافروں کے لیے جہنم کے مختلف عذابوں کے تذکرہ کے ساتھ متقیوں کے لیے جنت میں جو نعمتیں تیار کی گئی ہیں اس پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ گویا یہ سورت ترغیب وترہیب دونوں پر مشتمل ہے۔[2]
- آخر میں قیامت کے مناظر اور احوال بیان کیے گئے ہیں۔
- کفار قریش اللہ کی ربوبیت کو مانتے تھے الوہیت کو نہیں۔ اسی طرح نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی امانت و صداقت کو مانتے تھے لیکن رسالت کو نہیں اور آخرت کو تو بالکل نہیں مانتے تھے۔ اسی لئے یہ مکمل سورہ اسی کے ذکر میں نازل ہوا ہے۔
- کفار قریش ہی نہیں بلکہ ہر زمانہ میں آخرت کا موضوع حساس رہا لوگوں کو شیطان آسانی سے جھانسہ میں ڈالتا آرہا ہے لہذا کثرت سے اس موضوع کو الگ الگ پیرائے میں تکرار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔"إذا تكرر تقرر"

یونٹ نمبر1:

تیسواں پارہ، سورۃ النباء، سورۃ نمبر78 کی آیت نمبر1 سے لے کر 5 میں کفار و مشرک جو قیامت کا انکار کیا کرتے تھے ان کے بارے میں بتایا جارہا ہے اور کہا گیا کہ عنقریب وہ قیامت کے بارے میں جان لیں گے۔

---

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (الفوز العظيم والخسران المبين في ضوء الكتاب والسنة : سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

یونٹ نمبر 1: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.1"

- بعث بعد الموت کا اثبات (1-5)

یونٹ نمبر 2:

تیسواں پارہ، سورۃ النباء، سورۃ نمبر 78 کی آیت نمبر 6 سے لے کر 16 میں کائنات کی نشانیوں کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اور اس پر غور فکر کرنے کی بات کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 2: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.2"

- کائنات میں اللہ کی قدرت اور اس کی نعمتوں کا تذکرہ (6-16)

یونٹ نمبر 3:

تیسواں پارہ، سورۃ النباء، سورۃ نمبر 78 کی آیت نمبر 17 سے لے کر 30 میں قیامت کی ہولناکیاں اور اس دن نافرمانوں کے انجام کا بیان۔

یونٹ نمبر 3: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.3"

- قیامت کے قیام اور اس کے احوال کا تذکرہ اور جہنم میں سرکش لوگوں کا انجام اور اس کا سبب (17-30)

یونٹ نمبر 4:

تیسواں پارہ، سورۃ النباء، سورۃ نمبر 78 کی آیت نمبر 31 سے لے کر 40 میں متقیوں اور پرہیز گارں کو ملنے والے انعام واکرام اور بہترین بدلہ کا بیان۔

یونٹ نمبر 4: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.4"

- جنت میں متقین کی جزاء کا تذکرہ (31-36)
- قیامت کے دن کی ہولناکیوں کے ذریعہ کافروں کو ڈرایا گیا ہے۔ (37-40)

سُورَةُ النّٰزِعٰتِ

SURAH AN-NAAZIAAT

Those who pull out	Farishton ki ek Sift	فرشتوں کی ایک صفت

"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ

"Few Topics" بعض اہداف

- روح کے نکلنے کا منظر، آخرت کے بارے میں کفار قریش کے سوالات پھر ان کے جوابات۔[1]
- سورہ نبا میں قیامت کا ذکر ہوا اور اثبات کے لیے آیات شرعیہ اور آیات کونیہ سے استدلال بھی کیا گیا ہے، اس سورت میں خاص طور سے قیامت کا لفظ نہیں لیکن قیامت سے متعلق کفار قریش کے سوالات کے جوابات دیے گئے ہیں۔
- تاریخی مثال یعنی فرعون کا کیا حشر ہوا بتلایا گیا، اورآیات کونیہ سے نعمتیں بیان کر کے سوچنے پر ابھارا گیا ہے۔(سمجھانے کے لیے تاریخی اور مشاہداتی طرز اپنایا گیا)
- سبب تکذیب: طغیان (سرکشی) اور سبب نجات: خواہشات پر کنٹرول (ونهي

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(كتاب الروح :ابن قيم الجوزية)

النفس عن الهوى)[2]

- اس سورت میں بھی قیامت اور اس کے احوال کا تذکرہ ہے۔[3]
- مجرموں کا انجام اور متقیوں پر انعام کا تذکرہ ہے۔
- موسی-علیہ السلام- اور فرعون کا قصہ ذکر کیا گیا، جو تکبر کرتے ہوئے الوہیت کا دعوی کر رہا تھا اس کا انجام کیا ہوا؟ یہی انجام ہر متکبر اور حق سے اعراض کرنے والے کا ہوگا۔[4]

یونٹ نمبر:5

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر 79 کی آیت نمبر 1 سے لے کر 14 میں آخرت کی منظر کشی کی گئی ہے۔

یونٹ نمبر 5: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.5"

قیامت کے قیام اور اس کی ہولناکیاں اور اس دن مشرکوں کی عبرتناک حالتیں(1-14)

یونٹ نمبر:6

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر 79 کی آیت نمبر 15 سے لے کر 26 میں موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے اور فرعون کی سرکشی کا ذکر ہے۔

---

[2] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(طريق الهجرتين وباب السعادتين :ابن قيم الجوزية)

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(التذكرة بأحوال الموتى وأمور الآخرة :محمد بن أحمد القرطبي)

[4] مزید تفصیل کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(تذكير البشر بفضل التواضع وذم الكبر :عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

یونٹ نمبر6: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.6"

موسیٰ علیہ السلام کا قصہ فرعون کے ساتھ اور فرعون کا انجام(15-26)

یونٹ نمبر7:

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر 79 کی آیت نمبر 27 سے لے کر 33 میں آیاتِ آفاق کا ذکر کیا گیا اور اس پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی گئی۔

یونٹ نمبر7: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.7"

قدرت الٰہیہ کے مظاہر(27-33)

یونٹ نمبر8:

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر 79 کی آیت نمبر 34 سے لے کر 41 میں یہ بتایا گیا کہ سرکش اور ظالم لوگوں جہنم میں پھینک دیا جائے گا اور نیکوکار جنت میں داخل کئے جائیں گے۔

یونٹ نمبر8: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.8"

قیامت کا وقوع اور کافروں کا ٹھکانہ(34-39)

متقین کا ٹھکانہ(40-41)

یونٹ نمبر9:

تیسواں پارہ، سورۃ النازعات، سورۃ نمبر 79 کی آیت نمبر 42 سے لے کر 46 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ کفار و مشرک قیامت کا مذاق اڑایا کرتے تھے لیکن آج ان کے سامنے قیامت

قائم کر دی گئی تو وہ ایک دوسرے کا منہ تکتے رہ جائیں۔

یونٹ نمبر 9: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.9"

قیامت کے آنے کا وقت صرف اللہ کو ہے (42-46)

سُورَةُ عَبَسَ

SURAH ABASA

The Frowned	Tarsh Ro	ترش رو
"The Place of Revelation- MAKKAH"/ مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- اسلام میں مالداری وغربت کوئی بنیاد نہیں اصل بنیاد تقویٰ ہے۔[1]
- یہ سورت عبداللہ بن ام مکتوم کے واقعہ کے بعد نازل ہوئی۔
- رسول اللہ ﷺ زعماء قریش کو دین کی دعوت پیش کررہے تھے اس مقصد سے کہ اگر یہ ایمان لائیں تو ان کے پیروکار بھی ایمان لالیں گے،اسی جذبہ کے ساتھ آپ اسلام قبول کرنے والوں پر توجہ زیادہ دے نہ پائے تو اللہ نے یہاں پر ان کفار قریش کو ڈانٹتا ہے،بظاہر خطاب نبی کی طرف ہے جبکہ مقصود یہ کہ یہ کفار قریش متکبرین میں سے ہیں، اے نبی ان کے اندر خشیت ہوتی تو آپ کی بات پر توجہ دیتے، ان پر آپ کی ذمہ داری کلمہ پڑھانا نہیں صرف بتانا ہے۔آپ ان پر ذمہ

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(نور التقوى وظلمات المعاصي في ضوء الكتاب والسنة : سعيد بن علي بن وهف القحطاني)

دار نہیں اور نہ ہی زبردستی کر سکتے ہیں۔ بس انذار، تبشیر اور تذکیر ہی آپ کی ذمہ داری ہے۔ عرب کے لوگ قبیلہ کے سردار کو خطاب کر کے قوم مراد لیتے تھے۔ یہاں بھی وہی طریقہ اپنایا گیا بظاہر خطاب وناراضگی نبی پر معلوم ہوتی ہے دراصل محبت کے اظہار کا یہ بھی ایک طریقہ ہے، اے نبی چھوڑیے ان کو ان پر آپ مسلط نہیں نہ آپ کی ذمہ داری کلمہ پڑھانا ہے جو خشیت والا ہے وہ آئے گا آپ اس پر توجہ دیں۔[2]

- اللہ اپنی نعمتوں کا تذکرہ کرتے ہیں۔ قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾﴾ عبس
- اختتام پر قیامت کے احوال کا تذکرہ ہے قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ أَخِيهِ ﴿٣٤﴾ وَأُمِّهِ وَأَبِيهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهِ وَبَنِيهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ ﴿٣٧﴾﴾ عبس الابعد سے اقرب کی طرف، یعنی سب سے زیادہ اولاد قریب ہوتی ہے۔
- خشیت نے ابن ام مکتوم کو سرخرو کیا اور عدم خشیت نے ابوجہل اور ابولہب کو ذلیل کیا۔ خشیت کا معنی تعظیم کے ساتھ خوف ہے۔
- 12 آیات میں ایمان وتقوی وخشیت سے متعلق گفتگو ہو رہی ہے۔ اور پانچ آیات بعد چھٹویں آیت سے زندگی اور موت پر غور کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے۔
- مزید نویں آیت سے آیات کونیہ پر غور کرنے کا حکم دیا گیا ہے، جس کو سورہ

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج8/ص319)

ناز عات میں سوال و جواب کی شکل میں پیش کیا گیا تھا۔

- سورہ عبس میں بتلایا گیا ہے کہ جن رشتوں کی وجہ سے دنیا میں حق سے دوری ہو رہی ہے وہ رشتے آخرت میں کام نہیں آئیں گے۔
- اللہ تعالی کے فعل اور قول میں تضاد نہیں ہو سکتا ہے۔

یونٹ نمبر 10:

تیسواں پارہ، سورۃ عبس، سورۃ نمبر 80، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 16 میں محب کی ڈانٹ میں محبت کا عنصر غالب ہوتا ہے۔

یونٹ نمبر 10: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.10"

- ابن ام مکتوم کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کا اپنے نبی ﷺ کو تنبیہ کرنا (1-10)
- قرآن کریم کی اہمیت (11-16)

یونٹ نمبر 11:

تیسواں پارہ، سورۃ عبس، سورۃ نمبر 80، کی آیت نمبر 17 سے لے کر 32 میں انسان کو اپنی خلقت اور اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں پر غور و فکر کرنے کی دعوت دی جا رہی ہے۔

یونٹ نمبر 11: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.11"

- انسان کی پیدائش، اس کی زندگی اور اس کا دوبارہ اٹھایا جانا اللہ کے ہاتھ میں ہے (23-17)
- بندوں پر اللہ تعالیٰ کے انعامات کا تذکرہ (24-32)

یونٹ نمبر12:

تیسواں پارہ، سورۃ عبس، سورۃ نمبر80، کی آیت نمبر 33 سے لے کر42 میں یہ بتایا جارہا ہے کہ انسان ہمیشہ قیامت کو یاد رکھے کبھی بھی قیامت کے ذکر سے غافل نہ ہو اس کے بعد قیامت کی منظر کشی کی گئی۔

یونٹ نمبر12: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.12"

- قیامت کے دن کافروں کے لئے تیار کی گئی عذاب اور اہل ایمان کے لئے تیار کی گئی نعمتوں کا تذکرہ۔(33-42)
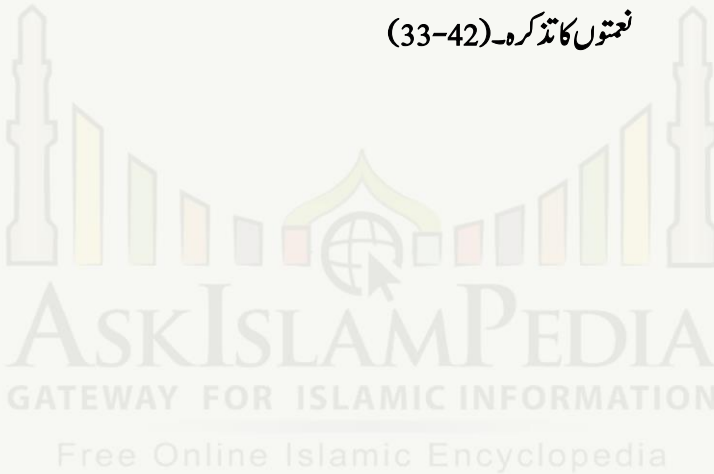
سُورَةُ التَّكوِير

SURAH AT-TAKWEER

لپیٹنا	Lapetna	Wound Round and Lost its Light

مقام نزول-مکہ / "The Place of Revelation- **MAKKAH**"

بعض اہداف "Few Topics"

- قیامت واقع ہونے کا نقشہ۔[1]
- احوال قیامت اور وحی و رسالت پر مبنی یہ سورت ہے جو ایمان کے لازمی اجزاء ہیں۔[2]
- ابتدائی ۱۵ آیات میں احوال آخرت کا ذکر ہے، پھر کچھ آیات میں آخرت میں فلاح اور کامیابی کو ثابت کیا گیا ہے، اوراس کامیابی کے حصول کا طریقہ یہ ہے کہ تکبر سے باز آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل کیا جائے۔
- یہ شیطانی کلام نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے جو نبی کے ذریعہ انسانوں تک پہنچایا گیا ہے

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں:(من مشاهد القيامة وأهوالها وما يلقاه الإنسان بعد موته:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(أسباب زيادة الإيمان ونقصانه:عبد الرزاق بن عبد المحسن العباد البدر)

۔مضحکہ خیز بات یہ ہے کہ آج کے دور میں بھی کچھ لوگوں نے satanic verses کہا جبکہ قرآن میں "فاستعذ باللہ من الشیطان الرجیم" کہا گیا ہے۔اگر یہ شیطان کا کلام ہے تو کیا شیطان اپنے سے پناہ سکھا سکتا ہے؟؟؟

یونٹ نمبر13:

تیسواں پارہ، سورۃ التکویر، سورۃ نمبر81، کی آیت نمبر1 سے لے کر14 میں قیامت کے احوال اور ہولناک اور خطرناک مناظر بیان کئے گئے ہیں۔

یونٹ نمبر13: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.13"

- قیامت کے دن کی ہولناکیاں(1-14)

یونٹ نمبر14:

تیسواں پارہ، سورۃ التکویر، سورۃ نمبر81، کی آیت نمبر15 سے لے کر29 میں قرآن مجید اور وحی کا ذکر کیا گیا قرآن ہی نصاب ہے اور قانون فطرت ہے۔

یونٹ نمبر14: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.14"

- رسول ﷺ اور قرآن کے سچے ہونے پر اللہ کی قسم کا تذکرہ(15-29)

سُورَةُ الإنفِطَار

SURAH INFITAAR

The Cleaving	Phatjana	پھٹ جانا
"The Place of Revelation- MAKKAH" / مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- احوال قیامت کا تذکرہ کیا گیا کہ اس وقت کائنات میں کیا تبدیلیاں رونما ہو نگی۔
  قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِذَا ٱلسَّمَآءُ ٱنفَطَرَتۡ ۝١﴾ الانفطار[1]
- انسان کی ناشکری کا تذکرہ ہوا، وہ اس لیے کرتا ہے کیونکہ وہ بھول جاتا ہے کہ فرشتے اس کے اعمال لکھ رہے ہیں جو روز محشر پیش کیا جائے گا۔[2]

یونٹ نمبر 15:

تیسواں پارہ، سورۃ الانفطار، سورۃ نمبر 82، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 میں قیامت جب برپا ہو رہی ہو گی اس وقت کے حالات اور مناظر کا بیان کہ آسمان پھٹ پڑیں گے، ستارے بکھیر

---

[1] مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج 8 / ص 341)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (عدة الصابرين وذخيرة الشاكرين: ابن قيم الجوزية)

دیئے جائیں گے اور قبریں الٹ دی جائیں گی۔

یونٹ نمبر15: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.15"

- قیامت کے دن کی ہولناکیاں(1-5)

یونٹ نمبر16:

تیسواں پارہ، سورۃ الانفطار، سورۃ نمبر82، کی آیت نمبر6 سے لے کر8 میں بتایا جارہا ہے کہ انسان کو فطرت الٰہی کے مطابق انسان کو دھوکے سے بچایا جارہا ہے اور رب کریم سے قریب تر کرنے کوشش کی جارہی ہے۔

یونٹ نمبر16: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.16"

- انسان کو اللہ کی عظمت اور اس کے کرم کو بھول جانے پر ڈانٹا گیا(6-12)

یونٹ نمبر17:

تیسواں پارہ، سورۃ الانفطار، سورۃ نمبر82، کی آیت نمبر9 سے لے کر19 میں قیامت کو جھٹلانے والوں کا ذکر کیا جارہا ہے، اور اعمال لکھنے والے نگہبان فرشتوں کا ذکر کیا جارہا ہے، اس کے بعد نیک اور صالح لوگوں پر کئے جانے والے انعامات کا تذکرہ ہے اور بدکار و نافرمانوں کا انجام اور عذاب کا ذکر کیا گیا ہے اور کہا گیا کہ روز محشر میں جزاء و سزا کا مالک صرف اللہ تعالیٰ ہے۔

یونٹ نمبر17: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.17"

- ابرار کی نعمتوں کا تذکرہ(13)

- فجار کی سزا اور قیامت کی دن کی ہولناکی کا تذکرہ (14-19)

سُورَةُ المُطَفِّفِين

SURAH AL-MUTAFFIFEEN

Those who Deal in Froud	Naap Tool me Kami karne wale	ناپ تول میں کمی کرنے والے
"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ		
اس سورت کے مقام نزول میں اختلاف ہے۔ مصحف مدینہ کے حساب سے یہ سورت مکی ہے۔		

"Few Topics" بعض اہداف

- آخرت پر عقیدہ کمزور ہو تو عملی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں، اس سورہ میں اسی کی تفصیل بیان کی گئی ہے، ساتھ میں ابرار و فجار ہر دو کا تذکرہ بھی ہے۔[1]
- ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے انجام کا بیان ہے۔[2]
- ان کافروں کا ذکر ہے جو مومنوں کا مذاق اڑاتے تھے، ان کے لیے دردناک عذاب کا بیان ہے۔ اور ابرار کے لیے خوش خبری ہے۔
- مکہ میں نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم پر ایسا مرحلہ بھی گذرا کہ کفار قریش

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الجنة دار الأبرار والطريق الموصل إليها:أبو بكر جابر الجزائري)

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر اضواء البیان فی ایضاح القرآن بالقرآن ص454)

اپنی مجلسوں میں انہیں ستا کر مزہ لیتے تھے۔اس طرح ان ستانے والوں کے لئے دھمکی بھی دی گئی ہے۔[3]

- بعض لوگوں کی بری عادت ہوتی ہے کہ انہیں دوسروں کو نقصان پہنچانے پر مزہ آتا ہے (sadistic pleasure) نعوذ باللہ ، اس سورت میں ایسے مزاج کی تربیت اور اس پر تنبیہ کی گئی ہے جیسے ناپ تول میں کمی کر کے یا دوسروں کو غمز یعنی آنکھوں اور چہرہ بنا کر مذاق اڑا کر مزہ لینا۔[4]
- مضمون کے اعتبار سے علماء نے اس کو مکی سورت کہا ہے جب کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مدنی کہا ہے، یہ بھی ممکن ہے کہ سورت مکی ہو لیکن مدینہ جانے کے بعد وہاں کے کچھ حالات اسی طرح کے رہے ہوں جس کی اصلاح کے خاطر آپ نے اس سورت کو وہاں پڑھ کر سنایا ہو۔(اس سورت کے مکی یا مدنی ہونے میں اختلاف ہے)

یونٹ نمبر18:

تیسواں پارہ، سورۃ المطففین، سورۃ نمبر 83، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 6 میں جو لوگ ناپ تول میں کمی کیا کرتے تھے ان کے انجام بد کا ذکر ہے۔

---

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(الصارم المسلول على شاتم الرسول صلى الله عليه وسلم:أحمد بن عبد الحليم بن تيمية)

[4] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(التصفية والتربية وحاجة المسلمين إليهما:محمد ناصر الدين الألباني)

یونٹ نمبر18: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.18"

مطففین کو قیامت کے عذاب کے ذریعہ سے تنبیہ (1-6)

یونٹ نمبر 19:

تیسواں پارہ، سورۃ المطففین، سورۃ نمبر 83، کی آیت نمبر 7 سے لے کر 17 میں ابرار اور فجّار اچھے اور برے لوگوں کا ذکر کیا جارہاہے، ابرار اچھے لوگ علیین (آسمانوں میں) میں داخل کر دیئے جائیں گے اور فجّار برے لوگ سجّین میں داخل کر دیئے جائیں گے جو بہت ہی بری جگہ اور جو بہت نیچی کھائی میں ہے۔

یونٹ نمبر19: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.19"

فجار اور قیامت کے دن ان کی سزا کا بیان (7-17)

یونٹ نمبر 20:

تیسواں پارہ، سورۃ المطففین، سورۃ نمبر 83، کی آیت نمبر 18 سے لے کر 28 میں یہ بتایا جارہاہے کہ نیک لوگوں کے لیے اجرِ عظیم ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے قریب تر ہیں جو ابرار کہلاتے ہیں انکے انعام واکرام کا ذکر کیا گیاہے۔

یونٹ نمبر20: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.20"

ابرار اور ان کا جنت میں انعامات کا تذکرہ (18-28)

یونٹ نمبر 21:

تیسواں پارہ، سورۃ المطففین، سورۃ نمبر 83، کی آیت نمبر 29 سے لے کر 36 میں مومنوں کو

دیئے جانے والے انعام واکرام کا بیان ہے اور کفار کے لیے "ایلام" یعنی کہ عذاب دیئے جانے کا ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 21: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.21"

دنیا میں مجرمین کا مومنوں کے معاملہ اور آخرت میں مجرمین کو اسی جنس سے بدلہ (29-36)

سُورَةُ الإِنْشِقَاق

SURAH INSHIQAAQ

The Splitting Asunder	Phath jaanaa	پھٹ جانا

"The Place of Revelation- **MAKKAH**"/ مقام نزول-مکہ

"Few Topics" بعض اہداف

- قیامت کے روزنامہ اعمال پیش کیے جانے کا منظر۔
- احوال قیامت کا ذکر ہے۔[1]
- انسانی فطرت کا ذکر ہے جو دنیا کی تلاش میں سرگرداں رہتا ہے اور آخرت کو بھول جاتا ہے۔قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿ يَٰٓأَيُّهَا ٱلۡإِنسَٰنُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَىٰ رَبِّكَ كَدۡحٗا فَمُلَٰقِيهِ ٦﴾ الانشقاق[2]
- یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب کفار قریش ہٹ دھرمی میں مبتلا تھے۔

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(من مشاهد القيامة وأهوالها وما يلقاه الإنسان بعد موته:عبد الله بن جار الله بن إبراهيم الجار الله)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(حقوق دعت إليها الفطرة وقررتها الشريعة:محمد بن صالح العثيمين)

- دور ابتلاو آزمائش میں مسلمانوں کو تسلی اور کفار کو دھمکی دی گئی۔[3]

یونٹ نمبر22:

تیسواں پارہ، سورۃ الانشقاق، سورۃ نمبر 84، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 5 میں قیامت کی ہولناکیاں بتائی گئی ہیں۔

یونٹ نمبر 22: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.22"

- قیامت کے دن کی ہولناکیاں (1-6)

یونٹ نمبر23:

تیسواں پارہ، سورۃ الانشقاق، سورۃ نمبر 84، کی آیت نمبر 6 سے لے کر 15 میں انسان کا اللہ تعالیٰ سے ملاقات کا ذکر اور اس وقت اس کے حالات کا تذکرہ اور نامہ اعمال دیئے جانے کا منظر بتایا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 23: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.23"

- اصحاب الیمین کی جزاء کا بیان (7-9)
- اصحاب الشمال کی جزاء کا بیان (10-15)

یونٹ نمبر24:

تیسواں پارہ، سورۃ الانشقاق، سورۃ نمبر 84، کی آیت نمبر 16 سے لے کر 25 میں یہ

---

[3] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(سمات المؤمنين في الفتن وتقلب الأحوال:صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

بتایاجارہاہے کہ انسانوں کے اعمال ان پر ظاہر کردیئے جائیں گے پھر کوئی یہ نہ کہہ سکے گا کہ اس پر ظلم وزیادتی ہوئی ہے۔

یونٹ نمبر24:کے موضوعات "Few Topics of Unit No.24"

- قیامت کے دن کے وقوع ہونے اور کافروں کے ٹھکانے پر اللہ کی تاکیدی قسم (16-24)
- مومنین کی جزاء کا بیان(25)

سُورَةُ البُرُوجِ

SURAH AL-BUROOJ

The Big Stars	Burooj	بروج
"The Place of Revelation- MAKKAH" / مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- مومن مرد اور مومن عورتوں کو ستانے کا انجام۔[1]
- اصحاب الاخدود کا قصہ مذکور ہے۔بتایا گیا کہ ان اہل ایمان نے دین وایمان کی خاطر اپنی جان بھی دے دی۔[2]

یونٹ نمبر 25:

تیسواں پارہ، سورۃ البروج، سورۃ نمبر 85، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 11 میں اللہ تعالیٰ برجوں والے آسمان اور قیامت کے دن کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ تمام لوگ حاضر کر دیئے گئے اور

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (سمات المؤمنين في الفتن وتقلب الأحوال: صالح بن عبد العزيز آل الشيخ)

[2] (مزید تفصیل کے لیے تفسیر ابن کثیر ج 8/ص 367)

اس کے بعد قیامت کے مناظر بیان کئے گئے اور بنی اسرائیل کے موحدین کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ جو ان میں سرکش تھے جنہیں اصحاب الاخدود کہا گیا، جنھوں نے بڑے بڑے گڑھے کھودے اور اس میں آگ جلائی اور موحدین کو ایذا پہنچائی اور کہا گیا جنھوں نے مسلمانوں کو ستایا پھر توان کو برا عذاب دیا جائے گا۔

یونٹ نمبر 25: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.25"

- اصحاب الاخدود پر اللہ کی لعنت (1-9)
- ان لوگوں کو وعید سنائی گئی جو مومنین کو ستاتے ہیں (10)
- مومنوں کے ثواب کا تذکرہ (11)

یونٹ نمبر 26:

تیسواں پارہ، سورۃ البروج، سورۃ نمبر 85، کی آیت نمبر 12 سے لے کر 22 میں بتایا گیا کہ اللہ کی پکڑ بہت ہی خطرناک اور مضبوط ہے، اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کی گئی اور اس کے بعد فرعون اور قوم ثمود کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو ہر طرف سے گھیر رکھا ہے۔

یونٹ نمبر 26: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.26"

- کافروں کو تنبیہ کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے (12-16)
- فرعون اور ثمود کے ہلاکت کا تذکرہ (17-20)
- قرآن کریم کی عظمت کا بیان (21-22)

سُورَةُ الطَّارِق

SURAH AT-TAARIQ

The Night Comer	Raat me tuloo hone wala sitara	رات میں طلوع ہونے والا ستارہ
"The Place of Revelation- **MAKKAH**" / مقام نزول-مکہ		

"Few Topics" بعض اہداف

- انسان کی حقیقت اور اس کا مختصر تعارف
- اس سورت میں بعث بعد الموت کی یاد دہانی کرائی جارہی ہے۔[1]
- اللہ تعالیٰ آسمان اور تاروں کی قسم کھارہے ہیں، مقصد یہ ہے کہ یہ مخلوقات اتنی زبردست ہیں جن پر ہم رشک کرتے ہیں تو ان کے بنانے والے پر ایمان کیوں نہ لایا جائے؟[2]

---

[1] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں (التذكرة بأحوال الموتى وأمور الآخرة :محمد بن أحمد القرطبي)

[2] مزید معلومات کے لیے اس کتاب کو ضرور پڑھیں(أسباب زيادة الإيمان ونقصانه :عبد الرزاق بن عبد المحسن العباد البدر)

یونٹ نمبر 27:

تیسواں پارہ، سورۃ الطارق، سورۃ نمبر 86، کی آیت نمبر 1 سے لے کر 17 میں انسانی خلقت کا بیان ہے اور کہا گیا کہ انسان پیٹھ اور پسلیوں کے درمیان میں سے نکلنے والی چیز سے پیدا کیا گیا، اس کے بعد قرآن مجید کی عظمت اور فضیلت اور قرآن کی سچائی کا ذکر کیا گیا ہے۔

یونٹ نمبر 27: کے موضوعات "Few Topics of Unit No.27"

- بعث بعد الموت کے اثبات کا بیان اور فرشتوں میں سے "حفظۃ" فرشتوں کا تذکرہ (10-1)
- قرآن کے حق ہونے پر اللہ کی قسم (11-14)
- کافروں کو تنبیہ (15-17)

سُورَةُ الْأَعْلٰى

سورۃ الأعلیٰ سے لے کر سورۃ الزلزال تک کا مضمون ایک ہار کی طرح پرو دیا گیا ہے۔

(الاعلیٰ، الغاشیہ، الفجر، البلد، الشمس، اللیل، الضحیٰ، الشرح، التین اور اقرأ)

- ان دس سورتوں میں داعی کی تربیت اور کفار کی طرف سے پیش آنے والی تکلیفوں کا ذکر ہے۔اہل ایمان کو جہاں تسلی دی گئی ہے وہیں کفار کو وارننگ بھی دی گئی ہے۔
- ان سورتوں میں حق اور باطل کو سمجھانے کے لئے تاریخی شواہد پیش کئے گئے ہیں،مزید پورے دین اسلام کا نچوڑ جسے اصول ثلاثہ کہتے ہیں اس کو بھی ذکر کیا گیا ہے،اس کے علاوہ اللہ تعالیٰ کی قدرت اور بندے کو ملنے والی نعمتوں کا ذکر بھی موجود ہے۔
- سورۃ الأعلیٰ اور سورۃ الغاشیہ میں تذکیر کا ذکر موجود ہے جو محض ایک ذمہ داری کا نام ہے نا کہ کسی پر مسلط ہونے کا نام ہے۔
- قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ﴿٦﴾ ﴾الفجر
- قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ وَأَنتَ حِلٌّ بِهَٰذَا الْبَلَدِ ﴿٢﴾ ﴾البلد
- قَالَ تَعَالَىٰ:﴿ قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا ﴿٩﴾ ﴾الشمس

- قَالَ تَعَالَىٰ: ﴿إِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتَّىٰ ﴿٤﴾﴾ الليل
- سورۃ الضحیٰ میں قبل از نبوت عطا کی جانے والی نعمتوں کا ذکر ہے جبکہ سورہ الم نشرح میں بعد از نبوت کے ساتھ ہجرت کے موقع پر مہیا کی جانے والی نعمتوں کا بیان ہے۔
- سورۃ التین میں ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام کی نبوت ان پر کی جانی والی وحی کا تذکرہ ہے۔
    - التین" سے اشارہ ابراہیم علیہ السلام اور ان کے صحف۔
    - "زیتون" سے اشارہ عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی انجیل۔

(کیوں کہ یہ دو پھل ان مقامات سے تعلق رکھتے ہیں جہاں یہ انبیاء کرام آئے تھے)

- "طور سیناء" سے اشارہ موسیٰ علیہ السلام اور ان کی تورات۔
- "وھذا البلد" سے اشارہ مکہ اور قرآن مجید ہے۔
- سورۃ التین میں مختلف انبیاء کی طرف کی گئی وحی کا ذکر کر کے سورۃ العلق میں " اقرأ" کہہ کر اس وحی کو پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔
- نزول قرآن کا ذکر دراصل سرکش لوگوں پر اتمام حجت مقصود ہے، قرآن کا نزول چونکہ اپنے پیغام میں "بینۃ" ہے تو اس سے اتمام حجت لازمی ہے۔
- اتمام حجت کے بعد کیا ہو گا اس کو "زلزال" کی شکل میں ایک سورت نازل کر کے آگاہ کر دیا گیا ہے۔

سورۃ الأعلی سے سورۃ زلزال تک مختصر خاکہ		
نام سورۃ	**مقامِ نزول**	**مختصر خاکہ و تعارف**
سُوۡرَةُ الۡاَعۡلٰی	مکی	توحید و رسالت و آخرت کا مختصر تعارف، اس سورت کا مرکزی مضمون داعی ہے، دعوت کے اصول و قواعد اور دعوت کا طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔
سُوۡرَةُ الۡغَاشِیَةِ	مکی	جنت و جہنم کا مختصر تعارف۔
سُوۡرَةُ الۡفَجۡرِ	مکی	انسانیت کا بیان۔
سُوۡرَةُ الۡبَلَدِ	مکی	انسان اور انسان کی خلقت کا بیان۔
سُوۡرَةُ الشَّمۡسِ	مکی	نفس کی اصلاح، ظاہر و باطن اعمال کی اصلاح کا بیان۔
سُوۡرَةُ الَّیۡلِ	مکی	ظاہری اعمال کے درستگی کا بیان۔
سُوۡرَةُ الضُّحٰی	مکی	اللہ کے نبی ﷺ کے فضیلت کا بیان۔ نبوت سے پہلے اللہ کی طرف تین عطاؤں اور نعمتوں کا بیان اور تین احکامات اعانتِ یتیم اور اعانتِ سائل و تحدیثِ نعمت۔
سُوۡرَةُ الشَّرۡحِ	مکی	اللہ کے نبی ﷺ کی رفعت اور بلندیٔ ذکر کا بیان، وحی

		قرآن نازل ہوئی محمد ﷺ پر۔
سُورَةُ التِّين	مکی	وحی کے نازل ہونے کے مقامات[شہر] اور جگہوں کا بیان۔
سُورَةُ العَلَق	مکی	علم اور عمل کی فضیلت اور انسان کی فطرت کا بیان۔ اولِ وحیِ قرآن کی آیات کا ذکر
سُورَةُ القَدر	مکی	لیلۃ القدر کی فضیلت کا بیان۔[جس رات وحی قرآن نازل ہوئی]
سُورَةُ البَيِّنَة	مدنی	وحیِ قرآن کے بعد بینہ اور اتمام حجت کا انتظام کر دیا گیا تا کہ قیامت کے دن کسی کے پاس عذر باقی نہ رہ سکے۔
سُورَةُ الزَّلزَلَة	مدنی	قیامت قائم ہوتے وقت کی ہولناکیوں اور زلزلے کے منظر کا بیان جبکہ زمین اپنی داخلی اشیاء باہر نکال پھینک دے گی۔

سورۃ العادیات سے سورۃ الناس تک مختصر خاکہ		
نام سورۃ	مقامِ نزول	مختصر خاکہ و تعارف
سُورَةُ العَادِيَات	مکی	انسان کی روحانی اور نفسیاتی بیماریوں کا بیان۔ حب خیر یعنی مادیت رکاوٹ ہے وحی قرآن کی اتباع کے لئے۔

سورۃ	مکی/مدنی	بیان
سُوْرَۃُ القَارِعَۃ	مکی	قیامت اور میزان کا بیان۔ مقصدِ زندگی نظر انداز نہ ہو اور وہ یہ ہے کہ ایمان واعمال صالحہ کا پلڑا بھاری کرنے کی روزآنہ فکر کرے۔
سُوْرَۃُ التَّکَاثُر	مکی	حرص، ہوس اور لالچ کا بیان۔[جو رکاوٹ ہے قبولِ حق کے لئے]
سُوْرَۃُ العَصْر	مکی	اہل ایمان کے 4اہم صفات کا بیان۔
سُوْرَۃُ الهُمَزَة	مکی	ناکام لوگوں کی صفات کا بیان۔
سُوْرَۃُ الفِیْل	مکی	ابرہہ کا قصہ اور اس کے حشر کا بیان۔ اور اس سورۃ میں یہ بھی واضح کر دیا گیا کہ کفارِ قریش نا اہل ہیں عمارت کعبہ کی حفاظت کے لئے۔
سُوْرَۃُ قُرَیْش	مکی	کعبہ کی فضیلت اور حرمت کا بیان۔ عمارتِ کعبہ کی حفاظت کے ضمن میں کفارِ قریش کی نااہلی اور غیر ذمہ دارانہ رویہ کا بیان نیز توحید کی سربلندی، دعوت توحید، امانتِ توحید کا حق ادانہ کرنے کی وجہ سے کفارِ قریش کو نااہل قرار دیا گیا۔ تیسواں پارہ، سورۃ قریش، سورۃ نمبر106-جملہ آیات :4-اس سورۃ میں کعبہ کی فضیلت اور حرمت بیان کی

		گئی ہے قریش سے کہہ دیا گیا تھا کہ کعبہ کا حقیقی مقصد توحید کا پیغام ہے لیکن قریش نے اس کو شرک گھر بنادیا حالانکہ اسی گھر [کعبہ] کی اہمیت ان کے رزق کا ذریعہ تھی اسی اللہ کے گھر نے قریش کو ڈراور خوف میں امن واماں دیا۔
سُورَۃُ الۡمَاعُوۡنِ	مکی	کفارِ قریش کی نا اہلی کا بیان یعنی عمارتِ کعبہ کے ساتھ ساتھ پیغامِ کعبہ یعنی توحید کی حفاظت کے لئے بلکہ آخرت اور روزِ جزاء پر یقین نہ رکھنے کی وجہ سے چھوٹے چھوٹے خیر کے کام میں بھی ناکام ونااہل قرار دیئے گئے ،لہذا کفارِ قریش کی جڑیں کاٹ دی گئی اور محمد ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کو کعبہ اور دعوتِ توحید کی ذمہ داری پر فائز ومامور کر دیا گیا۔ تیسواں پارہ، سورۃ الماعون، سورۃ نمبر 107-جملہ آیات :7-اس سورۃ میں آخرت اور روزِ جزاء پر جو مشرکین مکہ و کفار قریش یقین نہیں رکھتے ان کا ذکر کیا گیا اور کہا گیا کہ وہ یتیم کو دھتکارتے ہیں اور غربا و مساکین کو کھانا نہیں کھلاتے ، اور اپنی نمازوں سے غفلت برتے ہیں اور دکھاوا کرتے ہیں۔

سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ	مکی	نہر کوثر عطا کئے جانے کا بیان ، اور دشمن کے نامراد ہونے کا ذکر۔ تیسواں پارہ، سورۃ الکوثر، سورۃ نمبر108-جملہ آیات :3-اس سورۃ میں اللہ کے نبی ﷺ کو نہر کوثر عطا کئے جانے کا ذکر ہے اور کہا گیا کہ جو لوگ آپ ﷺ کو لاولد کہتے ہیں اصل میں وہی لوگ لاولد ہیں۔
سُوْرَۃُ الْکٰفِرُوْنَ	مکی	مشرکین کے شرک سے براءت کا اعلان۔ تیسواں پارہ، سورۃ الکافرون، سورۃ نمبر109-جملہ آیات :6-اس سورۃ میں مشرکین کے شرک سے براءت کا اعلان کیا گیا ہے اور یہ واضح کر دیا گیا تمہارا دین تمہارے لیے اور ہمارا دین ہمارے لیے ہے۔
سُوْرَۃُ النَّصْرِ	مدنی	فتح و کامرانی کا بیان۔ اسلام پر چلنے والوں کے لیے خوشخبری کا ذکر۔ تیسواں پارہ، سورۃ النصر، سورۃ نمبر110-جملہ آیات :3-اس سورۃ میں کہا گیا کہ اللہ کی مدد اور فتح اور کامرانی آپہنچی ہے لوگ اب اسلام میں داخل ہوتے جائیں گے لہذا اب اللہ تسبیح، حمد و ثناء بیان کرو۔
سُوْرَۃُ الْمَسَدِ	مکی	جو اسلام پر نہیں چلتا وہ ناکام و نامراد ہے۔

تیسواں پارہ، سورۃ المسد / لہب، سورۃ نمبر 111-جملہ آیات:5-اس سورۃ میں ابو لہب اور اس کے انجام کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔		
خالص توحید کا جامع بیان۔ تیسواں پارہ، سورۃ الاخلاص، سورۃ نمبر 112-جملہ آیات:4-اس سورۃ کو سورۃ توحید بھی کہا جاتا ہے، اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی توحید بیان کی گئی اور شرک کی نفی کی گئی اور کہہ دیا گیا کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز سے بے نیاز ہے۔	مکی	سُورَةُ الإِخْلَاصِ
بیماریوں کا علاج اور بلاؤں سے بچاؤ کی دعا اور 4 خارجی دشمن سے نجات کی دعاء۔ تیسواں پارہ، سورۃ الفلق، سورۃ نمبر 113-جملہ آیات :5-اس سورۃ میں بیماریوں اور وبا کا علاج اور نیز بیماریوں سے مقابلہ کرنے کا مدافعتی نظام موجود ہے اور اس میں جادو اور حسد جلن اور بلاؤں سے بچاؤ کی دعا بھی ہے۔	مکی	سُورَةُ الْفَلَقِ
داخلی دشمن (شیطان مع نفس امارہ) سے بچنے کی دعا اور تعوذ، اللہ کی صفات کا بیان۔	مکی	سُورَةُ النَّاسِ

		تیسواں پارہ، سورۃ الناس، سورۃ نمبر 114-جملہ آیات :6-یہ سورۃ بھی پچھلی سورت کی طرح معوذ کہلاتی ہے یعنی کہ اس سورت کے ذریعے سے اللہ کی پناہ حاصل کی جاتی ہے، اس سورۃ میں اللہ تعالیٰ کی صفتیں بیان کی گئ ہیں، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس میں ہمیں تعوذ سکھایا گیاہے۔

وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ ہم تمام کے گناہوں کی مغفرت فرمائے اور اپنی نعمتوں اور برکتوں کا نزول فرمائے اور قرآن مجید پڑھتے ہوئے اس کو سمجھنے والا اس پر عمل کرنے والا اور اس سے برکات حاصل کرنے والا بنائے اور اسکو عام کرنے والا بنائے۔

((اللّٰھمّ أنْ تجعَلَ الْقُرآنَ رَبِيْعَ قَلْبِيْ وَنُوْرَ بَصَرِيْ وَجِلَاءَ حُزْنِيْ وَذَهَابَ هَمِّيْ))[1]

(ابن حبان، حدیث:972، واسنادہ صحیح)

"اے اللہ قرآن مجید کو میرے (اور ہم سب کے) دل کا سکون (تروتازگی)بنادے اور آنکھوں کے ٹھنڈک کا ذریعہ اور نور بنادے اور غم کو ختم کرنے والا اور پریشانیوں کو دور کرنے والا بنادے۔"

اے اللہ ان تمام لوگوں کو جنھوں نے اس کارِ خیر میں حصہ لیاہے ان سب کو دین اور دنیا میں

فلاح وکامرانی عطا فرما اور قرآن مجید کے ذریعے ہم سب کے دل ودماغ کو کھول دے اور اس کو سمجھنے میں آسانی عطا فرما، آمین۔

وَصَلَّى اللهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِه وَصَحْبِه أَجْمَعِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ بِنِعْمَتِه تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

حافظ ارشد بشیر عمری مدنی وفقہ اللہ

۲۵/رمضان المبارک/۱۴۴۳ھ

26/April/2022

---
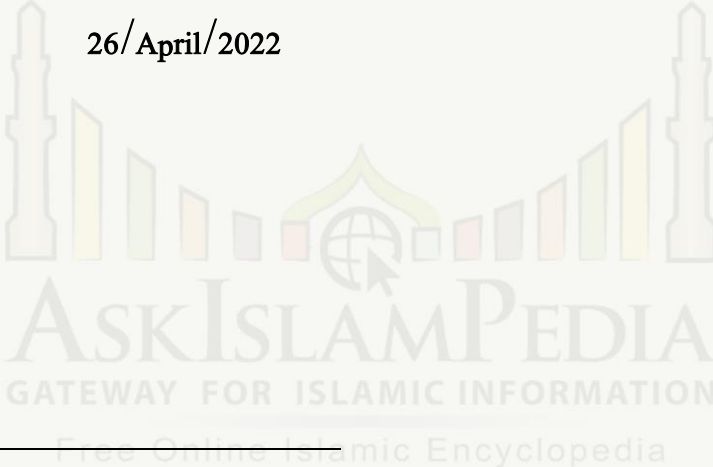
[i] ما أصاب أحدًا قط همٌّ و لا حزنٌ ، فقال : اللهمَّ إني عبدُك ، و ابنُ عبدِك ، و ابنُ أَمَتِك ، ناصيتي بيدِك ، ماضٍ فيَّ حكمُك ، عدلٌ فيَّ قضاؤُك ، أسألُك بكلِّ اسمٍ هو لك سميتَ به نفسَك ، أو علَّمتَه أحدًا من خلقِك ، أو أنزلتَه في كتابِك ، أو استأثرتَ به في علمِ الغيبِ عندَك ، أن تجعلَ القرآنَ ربيعَ قلبي ، و نورَ صدري ، و جلاءَ حزني ، و ذَهابَ همِّي ، إلا أذهبَ اللهُ همَّهُ و حزنَه ، و أبدلَه مكانَه فرجًا قال : فقيل : يا رسولَ اللهِ ألا نتعلَّمُها ؟ فقال بلى ، ينبغي لمن سمعَها أن يتعلَّمَها

الراوي : عبدالله بن مسعود | المحدث : الألباني | المصدر : السلسلة الصحيحة

الصفحة أو الرقم: 199 | خلاصة حكم المحدث : صحيح

التخريج : أخرجه أحمد (3712) واللفظ له، وابن حبان (972)، والطبراني (210/10) (10352) باختلاف يسير.